URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-30 (पारा-30)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

منزل ٧

الجزء الثلثون (٣٠)

(٧٨) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (٨٠)

آیاتھا ٤٠ — رکوعاتھا ٢

سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں (١) اس بڑی زبردست خبر کے بارے میں ان کا سوال ہے (٢) جس کے بارے میں یہ لوگ

مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کر رہے ہیں (٣) کچھ دیر نہیں ہے بہت جلد ان کو معلوم ہوا جاتا ہے (٤) پھر دیر تو ہرگز نہیں ہوگی عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (٥) کیا

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ﴿٨﴾

زمین کو فرش ہم نے نہیں بنایا (٦) زمین میں پہاڑوں کے لنگر ہم نے ڈال دیئے (٧) اور تم کو جوڑے جوڑے ہم نے بنائے (٨)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا

اور تمھارے لئے نیند کو آرام کا سبب ہم نے بنایا (٩) اور رات کو ہم نے لباس بنایا (١٠) اور تمھارے لئے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا

روزی کمانے کا ذریعہ بنایا (١١) اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیئے (١٢) اور تمھارے لئے ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿١٤﴾

بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا (١٣) اور تمھارے لئے ہم نے بدلیوں کو نچوڑ کر بھرپور پانی برسا دیا (١٤)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

کہ اس سے ہم نے تمھارے لئے زمین سے نکال کر اناج اور سبزی کے ڈھیر لگا دیئے (١٥) اور گھنے باغات اگا دیئے (١٦) بیشک فیصلے کے دن کا وقت

كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ ﴿١٨﴾ وَّ

طے ہو چکا ہے (١٧) یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے (١٨) اور

فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

آسمان کھول دیا جائے گا تو اس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے (١٩) اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت کا بھرکا بن

سَرَابًا ؕ ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۙ ﴿٢٢﴾

جائیں گے (٢٠) بے شک جہنم گھات میں لگی ہے (٢١) شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانا ہے (٢٢)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ ﴿٢٤﴾

جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے (٢٣) ان کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو پینے کی کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی (٢٤)

ف ٢٣ طویل زمانے اور لاکھوں کروڑوں سال کی مدت بھی ایک دن تو ختم ہو جاتی ہے لیکن یہاں فرمایا کہ بے مدت ہمیشہ ہمیشہ اور سدا سدا کے لئے پڑے رہیں گے، یعنی کبھی بھی ان کو وہاں سے نکلنا نصیب نہ ہوگا۔

78. नबा

सूरह नबा मक्का में उतारी गई इस में चालीस (40) आयतें और दो (2) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. किस बात की पूछ ताछ और सवाल कर रहे हैं ?
2. उस बड़ी ख़बर के बारे में उनका सवाल है।
3. जिसके बारे में यह लोग मतभेद कर रहे हैं।
4. कुछ देर नहीं है बहुत जल्द इनको मालूम हुआ जाता है।
5. फिर देर तो हर्गिज़ नहीं होगी बहुत क़रीब में ही इनको मालूम हो जाएगा।
6. क्या ज़मीन को फ़र्श हम ने नहीं बनाया ?
7. ज़मीन में पहाड़ों के लंगर हमने डाल दिए।
8. और तुमको जोड़े जोड़े हमने बनाए।
9. और तुम्हारे लिए नीन्द को आराम का सबब हमने बनाया।
10. और रात को हमने लिबास बनाया।
11. और तुम्हारे लिए दिन को रोज़ी कमाने का ज़रिया बनाया।
12. और हमने तुम पर सात मज़बूत आसमान बना दिए।
13. और तुम्हारे लिए हमने भरपूर रौशनी वाला चिराग़ (सूरज) बना दिया।
14. और तुम्हारे लिए हमने बदलियों को निचोड़ कर भरपूर पानी बरसा दिया।
15. इस से हमने तुम्हारे लिए ज़मीन से निकाल कर अनाज और सब्ज़ी के ढेर लगा दिए।
16. और घने बाग़ात उगा दिए।
17. बेशक फ़ैसले के दिन का वक़्त तय हो चुका है।
18. यह वह दिन होगा कि "सूर" में फूंक मार दी जाएगी और तुम फ़ौज की फ़ौज निकल आओगे।
19. और आसमान खोल दिया जाएगा तो उसके दरवाज़े ही दरवाज़े हो जाएंगे।
20. और पहाड़ चलाए जाएंगे तो वह रेत का भुरका बन जाएंगे।
21. बेशक जहन्नम घात में लगी है।
22. शरारत फैलानेवालों का वही ठिकाना है।
23. जहन्नम में यह लोग बेमुद्दत पड़े ही रहेंगे।
24. उनको ठंडी चीज़ का ज़ायका और प्यास बुझाने को पीने की कोई चीज़ कभी नहीं मिलेगी।

78. SURAH: AN-NABA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 40 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. About what do they (most often) ask one another?
2. About the awesome tiding (of Resurrection),
3. On which they (so utterly) disagree?
4. Nay, but in time they will come to understand (it)!
5. And once again: Nay, but in time they will come to understand (it)!
6. Have WE not made the earth a wide resting-place (for you),
7. and the mountains (its) pegs?
8. And have WE not created you in pairs?
9. and WE have made your sleep for rest?
10. and made the night a covering?
11. and made the day to seek livelihood!
12. And WE have built above you seven firmaments as (strong heavens);
13. and have placed (therein the sun) a lamp, full of blazing splendour.
14. And from the wind-driven clouds WE send down waters pouring in abundance,
15. So that WE might bring forth thereby grain, and vegetables,
16. and gardens dense of luxurious growth.
17. Verily, the Day of Distinction (between the true and the false) has indeed its appointed time:
18. the Day when the Trumpet (of Resurrection) is sounded and you all shall come forward in multitudes;
19. and when the sky are opened and shall become (as wide flung) gates;
20. and when the mountains are made to vanish as if they had been a mirage.
21. (on that Day,) verily, Hell will lie in wait (for those who deny the truth).
22. a destination for all who used to transgress the bounds of what is right.
23. In it shall they remain for (ages) long time.
24. Neither coolness shall they taste therein nor any (thirst-quenching) drink.

الَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

ہاں مگر گرم پانی اور بہتی پیپ جتنی چاہیں پی لیں ﴿۲۵﴾ ان کو یہ بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿۲۶﴾ ان کو اپنے حساب کی امید نہیں

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

تھی ﴿۲۷﴾ ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب میں درج

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

کر دیا تھا ﴿۲۹﴾ بس اب چکھتے رہو ہم اس عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿۳۰﴾ بیشک پرہیزگار ہی کامیاب

مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا

ہوں گے ﴿۳۱﴾ گھنے پھلدار باغ اور انگور ﴿۳۲﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿۳۳﴾ اور چھلکتے پیالوں میں

دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

چھلکتے جام ﴿۳۴﴾ وہاں خلافِ ادب اور جھوٹی بات کبھی سنائی نہ دے گی ﴿۳۵﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے حساب سے جزا

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

عطا کی جائے گی ﴿۳۶﴾ آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمٰن عالی شان ایسا کہ کسی کو اس

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

سے بات کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل اور تمام فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہیں سکے گا مگر جس

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

کو رحمٰن اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿۳۸﴾ اس دن کا آنا سچ ہے اب جو چاہے اپنے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ

رب کے یہاں اپنا ٹھکانا بنا لے ﴿۳۹﴾ بیشک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے جس دن

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا، اور کافر چیخ پڑے گا کہ ہائے میری کم بختی کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا ﴿۴۰﴾

اٰیاتھا ۴۶ | سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۷۹) (۸۱) | رکوعاتھا ۲

سورۂ نزعٰت مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھیالیس ۴۶ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

جو ڈوب کر گھسیٹ کر نکالنے والوں کی قسم ﴿۱﴾ جو بند کو آسانی سے کھولنے والوں کی قسم ﴿۲﴾ تیزی سے تیرتے ہوئے

منزل ۷

ف ۲۷، ۲۸ اپنے حساب کی امید نہیں تھی، خود کو بے حساب جانتے تھے اس لئے جو من مانی کرنا چاہتے کر ڈالتے، دوسری جانب ان کو ہماری آیات سے سمجھانے کی جب بھی کسی نے کوشش کی تو ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑے اور حق کو جھٹلانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا آخر حساب کے دن جہنم میں ناامید ہی جا پڑے۔ ع ۱ ۳۰

ف ۳۰ یہ نہ ہوگا کہ عذاب کبھی ہلکا ہو یا اپنی ایک ہی حالت پر رہے بلکہ ابھی جتنا عذاب ہے اس کے بعد اس سے زیادہ بس عذاب پر عذاب اور مسلسل عذاب کا بڑھنا جاری رہے گا۔ اللہ بچائے۔

ف ۳۸ یہ دن ہے قیامت کا اللہ کی تعظیم میں تمام ملائکہ صف باندھے کھڑے ہوں گے اور ان کے سردار جبریل علیہ السلام جن کا لقب روح الامین ہے اور تمام ذی ارواح مگر کسی کو بات کرنے کی سکت نہ ہوگی۔ ہر ایک پر اللہ کا جلال اور ہیبت طاری ہوگی کسی مخلوق کی سفارش میں کوئی کچھ بول ہی نہیں پائے گا، کام کرا دینا اور چھڑا لینا تو دور کی بات ہے۔ البتہ رحمٰن اپنی مہربانی سے جسے چاہے اجازت عطا فرمائے لیکن جب کبھی کسی کو اجازت کا مرتبہ ملے تو اس کا ٹھیک بولنا ضروری ہے یہ نہ قبول ہوگا کہ کسی کے بارے میں ایسی کچھ عرضی پیش کر دے جو رحمٰن کو ناپسند ہو۔ ع ۲ ۱۰

ف ۴۰ کافر یہ تمنا کرے گا کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا کہ آج اپنا یہ حساب مجھے دیکھنا نہ پڑتا۔

25.हाँ मगर गर्म पानी और बहती पीप जितनी चाहें पी लें।
26.उनको यह बदला पूरा पूरा मिलेगा।
27.उनको अपने हिसाब की उम्मीद नहीं थी।
28.हमारी आयतों को झूठ साबित करने में बड़ा ज़ोर लगाते थे।
29.और हमने हर चीज़ को घेर कर गिनती करके किताब में दर्ज कर दिया था।
30.बस अब चखते रहो हम इस अज़ाब को बढ़ाते ही रहेंगे।
31.बेशक परहेज़गार ही कामयाब होंगे।
32.घने फलदार बाग़ और अंगूर।
33.और नौजवान हम उम्र औरतें।
34.और झलकते प्यालों में छलकते जाम।
35.वहाँ अदब के खिलाफ़ और झूठी बात कभी सुनाई न देगी।
36. आपके रब की तरफ से पूरे हिसाब से बदला दिया जाएगा।
37. आसमानों और ज़मीन का और इनके बीच की सब चीज़ों का वही 'रब' है, रहमान आलीशान ऐसा कि किसी को उससे बात करने की हिम्मत नहीं हो सकती।
38. जिस दिन जिब्रील (अलै.) और तमाम फ़रिश्ते कतार बांधे खड़े होंगे, कोई बोल नहीं सकेगा मगर जिसको रहमान इजाज़त दे और वह बात भी ठीक कहे।
39. उस दिन का आना सच है अब जो चाहे अपने 'रब' के यहाँ अपना ठिकाना बना ले।
40. बेशक हमने तुमको क़रीब आने वाले अज़ाब से ख़बरदार कर दिया है। जिस दिन आदमी देख लेगा जो कुछ उसके हाथों ने आगे भेजा था और इन्कारी चीख़ पड़ेगा कि हाय मेरी कमबख़्ती काश मैं मिट्टी हो गया होता।

79. नाज़िआत

सूरह नाज़िआत मक्का में उतारी गई इस में छियालीस (46) आयतें और दो (2) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जोड़–जोड़ में डूब कर घसीट कर निकालने वालों की क़सम।
2. जोड़ बन्द को आसानी से खोलने वालों की क़सम।

25. Only a boiling fluid and a fluid- dark, intensely cold-
26. a meet requital- proportioned- (as per their sins)!
27. Behold, they were not expecting to be called to account,
28. having given the lie to OUR messages one and all:
29. but WE have placed on record every single thing (of what they did).
30. (And so WE shall say:) "Taste, then, (the fruit of your evil doings), for now WE shall bestow on you nothing but more and more suffering!" | 1 | 30 | 1 |
31. (But,) Verily, for those who were conscious of ALLAH, there is supreme achievement in store·
32. luxuriant gardens and vineyards,
33. and splendid companions well matched,
34. and a cup (of happiness) over flowing.
35. No empty talk will they hear in that (Paradise), nor any lie.
36. (All this will be) a reward from your Sustainer, a gift in accordance with (HIS Own) reckoning,-
37. (a reward from) the Sustainer of the heavens and the earth and all that is between them, the Most Gracious! (And) none shall have it in their power to raise their voices unto HIM-
38. on the Day when all (human) souls and all the angels will stand up in ranks: none will speak except he to whom the Most Gracious will have given permission; and (he) will say (Only) what is right.
39. That will be the Day of Ultimate Truth: whoever wills, then, let him take the path that leads towards his Sustainer!
40. Verily, WE have warned you of suffering near at hand- (suffering) on the Day when man shall (clearly) see (the deeds) what his hands have sent ahead, and when he who has denied the truth shall say, "Oh, woe unto me! Would that I were mere dust!" | 2 | 10 | 2 |

79. SURAH: AN-NAZI'AAT

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 46 AYATS AND 2 RUKUS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By the (angels) who dive in and pull out (the souls of the wicked) with violence.
2. By those who gently draw out (the souls of the blessed);

سَبْحًا ۝۳ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝۴ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝۵ یَوْمَ

اترنے والوں کی قسم ۝۳ حکم پر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی قسم ۝۴ ہر حکم پر عمل کرتے ہیں تدبیر سے ۝۵ جس دن ایسا

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷ قُلُوْبٌ

بھونچال آئے گا کہ ہر چیز لرزنے لگے گی ۝۶ اس کے پیچھے مسلسل جھٹکے آتے رہیں گے ۝۷ اس دن دل دھڑ دھڑ

یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝۸ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝۹ یَقُوْلُوْنَ

کانپ رہے ہوں گے ۝۸ آنکھیں ہیبت سے خوفناک ہو جائیں گی ۝۹ دنیا میں کہے جا رہے ہیں

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ۝۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝۱۱

کہ کیا الٹے پاؤں ہماری واپسی ہو گی ۝۱۰ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈی کا چورا بن چکے ہوں گے تب بھی؟ ۝۱۱

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝۱۲ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳

کہتے ہیں کہ تب تو ایسی واپسی میں بہت ہی نقصان ہے ۝۱۲ وہ تو بس ایک بہت ہی ہیبت ناک آواز ہو گی ۝۱۳

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝۱۴ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰى ۝۱۵

بس یکایک میدان حشر میں سب کے سب جمع ہو جائیں گے ۝۱۴ کیا تم کو موسیٰؑ کا حال معلوم ہوا ہے؟ ۝۱۵

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۶ اِذْهَبْ اِلٰى

جب کہ ان کے رب نے طویٰ نام کی مقدس وادی میں ان کو آواز دی ۝۱۶ حکم فرمایا کہ موسیٰؑ تم فرعون کی طرف

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۱۷ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤى اَنْ تَزَكّٰى ۝۱۸ وَ

جاؤ وہ بہت ہی شرارت پر اتر آیا ہے ۝۱۷ اس سے کہو کہ کیا تو پسند کرے گا کہ تجھے پاک صاف ہونے کی طرف رہنمائی ملے ۝۱۸ اور تجھے

اَهْدِیَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝۱۹ فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰى ۝۲۰

تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ اس کے خوف سے تیرا جی پگھل جاوے ۝۱۹ بس موسیٰؑ نے فرعون کو بڑی سے بڑی نشانی دکھائی ۝۲۰

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰى ۝۲۲ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝۲۳

پھر بھی اس نے جھٹلایا اور گناہ پر ڈٹا رہا ۝۲۱ پھر پیٹھ پھیر کر بھاگا اور دیری بتانے لگا ۝۲۲ بڑا مجمع لگایا اور منادی کرا دی ۝۲۳

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝۲۴ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

چیخ کر بولا تمہارا بڑا رب تو میں ہوں ۝۲۴ پھر اللہ نے اسے دنیا اور آخرت کے عبرت ناک عذاب

وَالْاُوْلٰى ۝۲۵ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ۝۲۶

میں دھر لیا ۝۲۵ جس کو اللہ کا خوف ہو اس کے لئے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے ۝۲۶

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝۲۷ رَفَعَ سَمْكَهَا

کیا تم کو پیدا کرنا بڑی بات ہے یا آسمان کو جسے اللہ نے بنایا ۝۲۷ اس کی چھت کو اونچا کیا اور

وقف لازم

ف۵ ان آیات میں فرشتوں کے پانچ اوصاف بتائے گئے ہیں، کافر کی جان نکالتے وقت ان کی روح بدن میں چھپتی پھرتی ہے فرشتے اندر گھس کر ہر جگہ سے گھسیٹ کر باہر نکالتے ہیں اس میں مرنے والوں کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور ایمان والے کی روح بہت ہی سہل اور آسان طریقے سے نکالتے ہیں جیسے بند کھول دیا پھر ان روحوں کو لے کر فرشتے اوپر کی طرف اڑتے ہوئے ایسے جاتے ہیں جیسے ہوا میں پرندے پرسکون اڑتے ہیں، اللہ کا حکم بجالانے کو ایک سے دوسرا فرشتہ آگے بڑھ جانے میں دوڑ لگاتا ہے اور اللہ کے ہر حکم کو اچھی طرح سمجھ کر اس کی منشاء کے مطابق اس حکم کو نافذ کرتے ہیں۔

ف۱۲ یہ بات مشرک لوگوں نے مذاق اڑانے کو کہی کہ ایسی واپسی ہونے سے بڑے جھگڑے کھڑے ہوں گے، نئے نئے وارث قبر سے اٹھ کر اپنا حصہ مانگنے لگیں گے لیکن قرآن نے تو زندہ ہونے کی بات آخرت کے لئے کہی تھی دنیا میں پھر دوسری بار آنے کی بات قرآن نے نہیں بتائی لیکن مخالفت میں اندھے ہو کر جو چاہا اعتراض کر دیا، اپنے بے وقوف ہونے کا خود ہی ثبوت پیش کر دیا کہ اگلا جس بات کا دعویٰ ہی نہیں کر رہا ہے اس پر ایسی دلیل کیوں بٹھا دی جس کا کوئی جوڑ نہیں۔

ع ۱ ۲ ۳

3. तेज़ी से तैरते हुए उड़ने वालों की क़सम।
4. हुक्म पर दौड़ कर आगे बढ़ने वालों की कसम
5. हर हुक्म पर काम करते हैं तदबीर से।
6. जिस दिन ऐसा भूंचाल आयेगा कि हर चीज़ कांपने लगेगी।
7. उसके पीछे लगातार झटके आते रहेंगे।
8. उस दिन दिल धड़–धड़ कांप रहे होंगे।
9. आँखें हैबत से ख़ौफ़नाक हो जायेंगी।
10. दुनिया में कहे जा रहे हैं कि क्या उल्टे पाँव हमारी वापसी होगी ?
11. क्या जब हम खोखली हड्डी का चूरा बन चुके होंगे तब भी ?
12. कहते हैं कि तब तो ऐसी वापसी में बहुत ही नुक़्सान है।
13. वह तो बस एक बहुत ही डरावनी आवाज़ होगी।
14. बस यकायक हश्र के मैदान में सब के सब इकट्ठा हो जायेंगे।
15. क्या तुमको मूसा का हाल मालूम हुआ है ?
16. जब उनके रब ने 'तुवा' नाम की पवित्र घाटी में उनको आवाज़ दी।
17. हुक्म दिया कि मूसा तुम फ़िरऔन की तरफ जाओ वह बहुत ही शरारत पर उतर आया है।
18. उससे कहो कि क्या तू पसंद करेगा कि तुझे पाक साफ होने की तरफ रहनुमाई मिले।
19. और तुझे तेरे रब की तरफ राह बताऊं कि उसके ख़ौफ से तेरा जी पिघल जाये।
20. बस मूसा ने फ़िरऔन को बड़ी से बड़ी निशानी दिखाई।
21. फिर भी उसने झुठलाया और गुनाह पर डटा रहा।
22. फिर पीठ फेर कर भागा और दिलेरी बताने लगा।
23. फिर (लोगों को) इकट्ठा किया और एलान कर दिया।
24. चीख़ कर बोला तुम्हारा बड़ा रब तो मैं हूँ।
25. फिर अल्लाह ने उसे दुनिया और आख़िरत के इबरतनाक अज़ाब में धर लिया।
26. जिसको अल्लाह का खौफ़ हो उसके लिए इस घटना में बड़ी नसीहत है।
27. क्या तुमको पैदा करना बड़ी बात है या आसमान को जिसे अल्लाह ने बनाया ?

3. and float (through space) with floating serene,
4. and yet overtake (one another) with swift over taking:
5. and thus they fulfil the (Creator's) commands!
6. (Hence, think of) the Day when a violent convulsion will convulse (the world),
7. to be followed by further (convulsion)!
8. On that Day will (men's) hearts be throbbing;
9. (and) their eyes down cast.
10. (And yet,) some say, "What! Are we indeed to be restored to our former state"-
11. "even though we may have become (a heap of) crumbling bones?"
12. (And) they add, "That, then, would be a return with loss!"
13. (but) then, that (Last Hour) will be (upon them all of a sudden, as if it were) but single shout-
14. and then, lo, they will be fully awakened (to the truth)!
15. Has the story of Moosa ever come within your knowledge?
16. Lo, his Sustainer called out to him in the sacred valley of 'Tuwa'!
17. "Go unto Firaun- for, verily, he has transgressed all bounds of what is right"-
18. "and say (unto him), 'Are you desirous of attaining to purity?'"
19. "(If so,) then I shall guide you towards (a cognition of) your Sustainer, so that (hence forth) you shall stand in awe (of HIM).'"
20. And there upon he (went to Firaun and) made him aware of the great sign (of ALLAH).
21. But (Firaun) gave him the lie and rebelliously rejected (all guidance),
22. and brusquely, turned his back (on Moosa); and turned away striving hardly,
23. and then he gathered (his chiefs), and proclaimed (unto his people),-
24. Saying, "I am your Lord all highest!"
25. And there upon ALLAH took him to task, (and made him) a warning example in the life to come, as well as in this world.
26. In this behold, there is a lesson indeed for all who stand in awe (of ALLAH). 1 | 26 | 3
27. (O'men!) Are you more difficult to create than the heaven which HE has built?

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

اُسے بنا سنوار دیا ﴿۲۸﴾ اور اللہ نے رات کو اندھیاری بنا دی اور دن کو دھوپ سے روشن کر دیا ﴿۲۹﴾ اس کے بعد زمین کو بچھا

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ

دیا (یہ بھی بڑے کمال کی بات ہے) ﴿۳۰﴾ پھر زمین سے اس کا پانی اور چارہ باہر نکال دیا ﴿۳۱﴾ اور پہاڑوں کو زمین پر

اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

خوب جما دیا ﴿۳۲﴾ سامان زندگی تمہارے لئے اور تمہارے چارپایوں کے لئے ﴿۳۳﴾ بس یاد رکھنا جب وہ بڑی آفت

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

آوے گی ﴿۳۴﴾ اس دن آدمی اپنے کئے کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ جہنم سامنے لائی جائے گی جو دیکھنا

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ

چاہے دیکھ لے ﴿۳۶﴾ پس جس نے شرارت کی ہوگی ﴿۳۷﴾ اور دنیا کی زندگی کا اثر قبول رکھا ہوگا ﴿۳۸﴾ تب تو

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

بیشک اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا ﴿۳۹﴾ اور جس کو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر پڑ گیا اور اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

اپنے جی کو من مانی کرنے سے روک لیا ﴿۴۰﴾ بیشک اس کی جگہ جنت میں خاص ہو گئی ﴿۴۱﴾ آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

کہ قیامت کب ہوگی ؟ ﴿۴۲﴾ سو تم کو کیا کام کہ وہ کب ہوگی ﴿۴۳﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾

اس کے علم کی انتہا تمہارے رب کی طرف ہے ﴿۴۴﴾ تم تو ڈر سنانے والے ہو اس شخص کو جسے قیامت کا کھٹکا لگا ہو ﴿۴۵﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲

جب یہ لوگ قیامت کے دن کو دیکھ لیں گے تو انہیں ایسا لگے گا کہ دنیا میں ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے ﴿۴۶﴾

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴) — (۸۰) — اٰيَاتُهَا ۴۲ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ عبس مکہ شریف میں نازل ہوئی اس میں بیالیس ۴۲ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

ماتھے پر بل آ گئے اور توجہ نہ فرمائی ﴿۱﴾ کہ جب ایک اندھا ان کے پاس آیا ﴿۲﴾ اور تم کو کیا خبر کہ شاید وہ سدھرنے سنورنے

۴۳ قیامت کب ہوگی سب اس سے بے خبر ہیں، صرف اللہ کو معلوم ہے باقی جب قیامت ہوگی تو انسان کے ساتھ کیا معاملہ پیش آئے گا، اس کی خبر اللہ کے پیغمبروں اور کتابوں کے ذریعے انسانوں کو بتا دی اسی لئے فرمایا کہ قیامت کب ہوگی اس سے تم کو کیا کام ہے ہاں جب ہوگی تو کیا بنے گا اس سے کام ہے تو سن لو کہ اس دن کیا ہوگا۔

28. उसकी छत को ऊँचा किया और उसे बना संवार दिया।
29. और अल्लाह ने रात को अंधयारी बना दी और दिन को धूप से रौशन कर दिया।
30. इस के बाद ज़मीन को बिछा दिया। (यह भी बड़े कमाल की बात है)
31. फिर ज़मीन से उसका पानी और चारा बाहर निकाल दिया।
32. और पहाड़ों को ज़मीन पर खूब जमा दिया।
33. ज़िन्दगी का सामान तुम्हारे लिए और तुम्हारे चौपायों के लिए।
34. बस याद रखना जब वह बड़ी आफत आयेगी।
35. उस दिन आदमी अपने किये को याद करेगा।
36. 'जहन्नम' सामने लाई जायेगी जो देखना चाहे देख ले।
37. बस जिसने शरारत की होगी।
38. और दुनिया की ज़िन्दगी का असर क़बूल रखा होगा।
39. तब तो बेशक उसका ठिकाना ज़हन्नम होगा।
40. और जिसको अपने 'रब' के सामने खड़ा होने से डर पड़ गया और उसने अपने जी को मनमानी करने से रोक लिया।
41. बेशक उसकी जगह 'जन्नत' में ख़ास हो गई।
42. आप से पूछते हैं कि क़ियामत कब होगी ?
43. तुम को क्या काम कि वह कब होगी ?
44. उसकी जानकारी की आख़री हद तुम्हारे 'रब' की तरफ है।
45. तुम तो डर सुनाने वाले हो उस आदमी को जिसे क़ियामत का खटका लगा हो।
46. जब यह लोग क़ियामत के दिन को देख लेंगे तो उन्हें ऐसा लगेगा कि दुनिया में एक शाम या एक सुबह से ज़्यादा नहीं रहे थे।

80. अ ब स

सूरह अ ब स मक्का में उतारी गई इस में बयालीस (42) आयतें और एक (1) रूकूअ़ है।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. माथे पर बल आ गये और ध्यान न दिया।
2. जब एक अन्धा उनके पास आया।

28. High has HE raised its canopy and fashioned it in accrodance with what (perfection) it was meant to be;
29. and HE has made dark its night and brought forth its light of day.
30. And after that, the earth; wide has HE spread its expanse,
31. and has caused its water to come out of it, and its pasture,
32. and has made the mountains firm on it:
33. (all this) as a means of livelihood for you and your animals.
34. And so; when the great, overwhelming event (of Resurrection) comes to pass-
35. on that Day man will (clearly) remember all that he strove for- (has ever done)-
36. and the blazing Fire (of Hell) will be laid open before all who (are destined to) see it.
37. for, unto him who shall have transgressed the bounds of what is right,
38. and preferred the life of this world (to the good of his soul),
39. that blazing Fire will truly be his ultimate home!
40. But unto him who shall have stood in fear of his Sustainer's presence, and held back his inner-self from lower desires,
41. Paradise will truly be his ultimate home!
42. They will ask you (O Prophet) about the Last Hour: "When will it come to pass?"
43. (But) how could you tell anything about it,
44. (seeing that) with your sustainer alone rests the beginning and the end (of all knowledge) about it?
45. You are but (sent) to warn those who stand in awe of it.
46. On the Day when they behold it, (it will seem to them) as if they had tarried (in this world) no longer than one evening or (one night, ending with) its morning!

2	20	4

80. SURAH: A'BASA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 42 AYATS AND 1 RUKU.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. He (The Prophet) frowned and turned away-
2. because the blind man approached him (interrupting)!

يَزَّكّٰٓى ۝٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥

آیا ہو ۝٣ یا نصیحت پر غور کرتا تو اس کو نصیحت سے نفع ہوتا ۝٤ جو لاپرواہی برتتا ہے ۝٥

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو ۝٦ اگر وہ پاکیزہ راہ قبول نہ رکھے تو تم پر کوئی الزام نہیں ۝٧ اور جو تمہارے پاس دوڑتا

يَسْعٰى ۝٨ وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠ كَلَّآ اِنَّهَا

آتا ہے ۝٨ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے ۝٩ تو تم اس سے بے رخی کرنے لگے ۝١٠ ایسا نہ کرو بیشک یہ تو ایک

تَذْكِرَةٌ ۝١١ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣ مَّرْفُوْعَةٍ

نصیحت نامہ ہے ۝١١ جس کا جی چاہے یاد کرلے ۝١٢ قابل ادب ورقوں میں ہے ۝١٣ جو پڑھے اس کا

مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝١٦ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

مقام بلند ہے اور وہ پاک ہو جائے ۝١٤ رتبے والے ہاتھ اسے لکھتے ہیں ۝١٥ جو مکرم اور نیک ہیں ۝١٦ ناشکرے انسان پر اللہ کی

مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨ مِنْ نُّطْفَةٍ

مار ہے ۝١٧ کس چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا ۝١٨ ایک ٹپکتی بوند سے پھر اسے

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١

ایک خاص اندازے پر بنایا ۝١٩ پھر اس کے باہر آنے کو راستہ آسان کر دیا ۝٢٠ پھر اسے موت دی اور قبر میں دفن کرا دیا ۝٢١

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝٢٣ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب چاہے گا اسے زندہ کر کے اٹھا کھڑا کرے گا ۝٢٢ اس نے اللہ کے حکم کی تعمیل نہیں کی جبکہ اسے ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے تھا ۝٢٣ انسان کو چاہئے کہ

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝٢٥ ثُمَّ شَقَقْنَا

اپنے کھانے پر نگاہ ڈالے ۝٢٤ کہ ہم نے پانی برسایا موسلا دھار ۝٢٥ پھر ہم نے زمین کو

الْاَرْضَ شَقًّا ۝٢٦ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝٢٧ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝٢٨

چیر کر پھاڑ دیا ۝٢٦ پھر ہم نے زمین سے اناج اگایا ۝٢٧ انگور اور ہر طرح کی سبزی ترکاری اگا دی ۝٢٨

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝٢٩ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝٣٠ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝٣١

زیتون اور کھجور ۝٢٩ گھنے گنجان باغ ۝٣٠ ہر قسم کے میوے اور گھاس چارہ بھی ۝٣١

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٢ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝٣٣

تمہارے گذر بسر کا سامان اور تمہارے چارپائے جانوروں کا بھی ۝٣٢ بس جب کان پھاڑ دینے والا شور برپا کرنے والی (قیامت) آجائے گی ۝٣٣

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝٣٤ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝٣٥ وَصَاحِبَتِهٖ

تو اس دن بھائی اپنے بھائی کو چھوڑ کر بھاگنے لگے گا ۝٣٤ اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر بھاگے گا ۝٣٥ اپنی بیوی اور بیٹوں کو بھی

منزل ۷

ف۴ ایک موقع پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ بڑے لوگوں کو قرآن سمجھا رہے تھے، ایک آدمی جو ایمان لے آیا تھا نابینا تھا وہ اس موقع پر آ گیا وہ پوچھنے لگا کہ اس آیت میں کیا حکم ہے اور فلاں آیت میں اللہ نے کیا ارشاد فرمایا ہے، اس کے معنیٰ کیا ہیں وغیرہ اس پر جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگوار گزرا کہ یہ تو اپنے آدمی ہیں جب چاہتے پوچھ لیتے اس وقت کیا ضرورت تھی جب کہ بڑے انکاری سرداروں کو میں اللہ کا کلام سنا رہا ہوں اس پر سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر ناگواری کے آثار ظاہر ہوئے اور حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس نابینا سے توجہ پھیر کر بڑے لوگوں سے مخاطب ہوئے اللہ نے اس واقعہ کا تذکرہ یہاں فرمایا ان آیتوں کے نزول کے بعد مجلس نبوی میں جب بھی یہ نابینا صحابی آتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بڑا احترام کرتے اور استقبال کرتے ہوئے یہ فرماتے مَرْحَبًا بِمَنْ عَاتَبَنِیْ فِیْهِ رَبِّیْ (اس شخص کا آنا مبارک ہو جس کے سبب میرے رب نے میرا محاسبہ کیا) اس سے ثابت ہوا کہ کوئی شخص نابینا ہو اور دل بینا ہو تو اللہ کی ہدایت اسے نصیب ہے اور جو بڑے چودھری سردار آنکھوں والے تو تھے لیکن ان کے دل نابینا تھے انھیں رسول کی نصیحت سے نفع نہ ہوا۔ یہ نابینا صحابی عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تھے۔

ف۳۱ اللہ نے انسان کی غذا اس ڈھب پر پیدا کی کہ اصل غذا انسان کھائے اور اس کے پتے چھلکے جانور کے کام آویں

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

3. और तुमको क्या ख़बर कि शायद वह सुधरने संवरने आया हो।
4. या नसीहत पर ग़ौर (विचार) करता तो उसको नसीहत से फ़ायदा होता।
5. जो लापरवाही करता है।

6. तुम उसकी तरफ ज़्यादा ध्यान देते हो।
7. अगर वह पाकीज़ा राह क़बूल न रखे तो तुम पर कोई इल्ज़ाम नहीं।
8. और जो तुम्हारे पास दौड़ता आता है।

9. और वह अल्लाह से डरता भी है।
10. तो तुम उस से बेरूख़ी करने लगे।
11. ऐसा न करो बेशक यह तो एक नसीहत नामा है।

12. जिस का जी चाहे याद कर ले।
13. अदब के क़ाबिल पन्नों में है।

14. जो पढ़ ले उसका दर्जा ऊँचा है और वह पाक हो जाये।
15. रूतबे वाले हाथ इसे लिखते हैं।
16. जो मोहतरम (सम्माननीय) और नेक हैं।
17. नाशुक्रे इन्सान पर अल्लाह की मार है।

18. किस चीज़ से अल्लाह ने उसे पैदा किया ?

19. एक टपकती बूंद से फिर उसे एक ख़ास अंदाज़े पर बनाया।
20. फिर उसके बाहर आने को रास्ता आसान कर दिया।
21. फिर उसे मौत दी और क़ब्र में दफ़न करा दिया।

22. फिर जब चाहेगा उसे ज़िन्दा करके उठाकर खड़ा कर देगा।
23. उसने अल्लाह के हुक्म को नहीं माना जबकि उसे ऐसा हरगिज़ नहीं करना चाहिए था।
24. इंसान को चाहिए कि अपने खाने पर निगाह डाले।
25. कि हमने पानी बरसाया मूसलाधार।

26. फिर हमने ज़मीन को चीर कर फाड़ दिया।

27. फिर हमने ज़मीन से अनाज उगाया।

28. अंगूर और हर तरह की सब्ज़ी तरकारी उगा दी।
29. ज़ैतून और खजूर।
30. घने गुनजान बाग।
31. हर क़िस्म के मेवे और घास चारा भी।
32. तुम्हारे गुज़र बसर का सामान और तुम्हारे चौपाये जानवरों का भी।
33. बस जब कान फाड़ देने वाला शोर बरपा करने वाली (क़ियामत) आ जायेगी।
34. तो उस दिन भाई अपने भाई को छोड़ कर भागेगा।

35. अपने माँ बाप को छोड़ कर भागेगा।

3. And how could you know (O Prophet) he might perhaps have grown in purity?
4. or that he might receive admonition, and that the reminder might profit him?
5. And for him who considers himself free from need (of you),
6. to him do you give your whole attention,
7. although you are not accountable for his failure to attain to purity;
8. but as for him who came unto you full of eagerness-
9. and in awe (of ALLAH)-
10. him do you disregard?
11. By no means (should it be)! For, these messages are but a reminder;
12. and so, whoever is willing, pay heed to it.
13. (It is) in Books, held greatly in honour and dignity,
14. lofty and pure,
15. (written) by the hands of scribes-
16. noble, most virtuous, (and pious).
17. (But only too often) man destroys himself: how stubbornly does he deny the truth!
18. (Does man ever consider) out of what substance (ALLAH) creates him?
19. Out of a drop of sperm HE creates him, and moulded him in due proportions,
20. and then makes it easy for him to go through life;
21. and in the end HE causes him to die, and brings him to the grave;
22. and then, when it be HIS will, HE shall raise him up (for the Day of Judgement).
23. Nay but (man) has never yet fulfilled what ALLAH has enjoined upon him.
24. Let-man, then consider (the sources of) his food:
25. (How it is) that WE pour down water, pouring in showers abundant;
26. and then WE split the earth (with new growth), splitting in fragments,
27. and thereupon WE cause grain to grow out of it,
28. and vines and edible plants.
29. and olive trees and date-palms,
30. and gardens dense with foliage,
31. and fruits and fodder,
32. for you and for your animals to enjoy.

33. At length, when the piercing call (of Resurrection) is heard;
34. on a Day when everyone will (want to) flee from his brother,
35. and from his mother and father,

وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾

چھوڑ کر فرار ہونا چاہے گا ﴿۳۶﴾ ہر آدمی کو اس دن اپنی ہی پڑی ہوگی کہ دوسرے کے کام کی اس کو کچھ بھی پرواہ نہ ہوگی ﴿۳۷﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾

بہت سے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے ﴿۳۸﴾ بشارت پاکر مسکراتے ہوں گے ﴿۳۹﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾

اور کتنے چہروں پر اس دن خاک پڑی ہوگی ﴿۴۰﴾ اور منحوسیت کالک پوت دی جائے گی ﴿۴۱﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

یہ لوگ کفّار ہوں گے بدکار ہوں گے ﴿۴۲﴾

اٰیَاتُهَا ۲۹ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ تکویر مکّہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں انتیس ۲۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب سورج کو لپیٹ لیا جائے گا ﴿۱﴾ اور جب تارے بے رونق ہو کر جھڑ جائیں گے ﴿۲﴾ اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾

جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں کھلی چھوڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ اور جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے ﴿۵﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَاِذَا

اور جب سمندروں میں آگ لگا دی جائے گی ﴿۶﴾ اور جب بدن اور روح کے جوڑ پھر سے ملا دیئے جائیں گے ﴿۷﴾ اور جب زندہ

الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ

گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ﴿۸﴾ کہ وہ کس جرم میں ماری گئی تھی ﴿۹﴾ اور جب نامۂ عمل کے دفتر کھول

نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾

دیئے جائیں گے ﴿۱۰﴾ اور جب آسمان کی کھال کھینچ کر چھلکے نکال دیئے جائیں گے ﴿۱۱﴾ اور جب جہنّم بھڑکا دی جائے گی ﴿۱۲﴾

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ فَلَآ

اور جب جنّت نزدیک لائی جائے گی ﴿۱۳﴾ تب ہر نفس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ﴿۱۴﴾ میں قسم کھاتا

اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

کرتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے تاروں کی ﴿۱۵﴾ اور جو تارے چلتے چلتے دبک کر چھپ جاتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور رات کی قسم جب وہ جانے لگے ﴿۱۷﴾

منزل ۷

(بقیہ صفحہ گذشتہ)

ورنہ انسان اتنا دلدار نہیں کہ اپنے جانوروں کو پھل فروٹ اور میوے کھلاتا پھر جانوروں کے لئے اور بھی خاص انتظام فرمایا کہ گھاس پتیاں خاصی مقدار میں بغیر کاشتکاری کے پیدا فرما دیا۔ کہ جانوروں کے چارے کی کاشتکاری انسانوں کو نہیں کرنی پڑتی، کمّی کا ایک بھٹہ، آم، جام یا اناج کی بالی پر ع ۲ ۴۲ ۵ آدمی غور کرے تو دانے رس، گودا، مٹھاس سب انسان کی روزی رزق بنے۔ اور باقی پتے اور چھلکے جانوروں کے لئے، موسمبی، سنترہ کیلا اور دیگر پھل فروٹ پر میوے کی حفاظت کے لئے قدرت نے غلاف پہنائے کہ ایک طرف چیز کی حفاظت بھی ہو اور دوسری طرف انسان کھا چکے تو چھلکے غلاف جانوروں کے کام آویں۔

تفسیر سورۂ تکویر

ف۴ قیامت ایسی ہولناکی اور دہشت سے بھری ہوگی، کہ آدمی کو ایسے محبوب مال کی بھی کچھ پرواہ نہ رہے گی، عرب تمدّن اور عربی سماج میں پورے ماہ کی گابھن اونٹنی کی بہت خبر گیری کرتے کہ بچّے جنے گی تو پورے خاندان کی مالی حالت میں سدھار ہوگا گابھن اونٹنی بہت قیمتی سمجھی جاتی اسی کو مثال میں اللہ نے بیان فرمایا کہ کھلی پھرے گی۔ کوئی اس کا پرسانِ حال نہ ہوگا، کہ سب کو اپنی جان کی پڑی ہوگی۔

ف۵ قیامت کے دن ایسی بھاگ دوڑ مچے گی کہ جنگل کے وحشی جانور بھی بھاگ کھڑے ہوں گے آدمی اور شیر چیتے اژدہے ایک ساتھ دوڑ رہے ہوں گے، کسی کو ڈرانے ستانے مارنے کی فرصت نہیں ہوگی اللہ

36. अपनी पत्नी और बेटों को भी छोड़ कर फरार होना चाहेगा।
37. हर आदमी को उस दिन अपनी ही पड़ी होगी कि दूसरे के काम की उसको कुछ भी परवाह न होगी।
38. बहुत से चेहरे उस दिन चमक रहे होंगे।
39. ख़ुशख़बरी पाकर मुस्कुराते होंगे।
40. और कितने चेहरों पर उस दिन धूल पड़ी होगी।
41. और मुँह पर कालक पोत दी जायेगी।
42. यह लोग कुफ़्फ़ार होंगे बदकार (बदचलन) होंगे।

81. तकवीर

सूरह तकवीर मक्का में उतारी गई इस में उन्तीस (29) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब सूरज को लपेट लिया जायेगा।
2. और जब तारे बेरौनक (अशोभित) होकर झड़ जायेंगे।
3. और जब पहाड़ चलाये जायेंगे।
4. और दस माह की गाभन ऊँटनियाँ खुली छोड़ दी जायेंगी।
5. और जब हिंसक जंगली जानवर इकट्ठे हो जायेंगे।
6. और जब समुन्दरों में आग लगा दी जायेगी।
7. और जब बदन और रूह (आत्मा) के जोड़ फिर से मिला दिये जायेंगे।
8. और जब ज़िन्दा गाड़ी हुई लड़की से पूछा जायेगा।
9. कि वह किस गुनाह में मारी गई थी ?
10. और जब नाम–ए–अमल (कर्म पत्रों) के दफ़्तर खोल दिये जायेंगे।
11. और जब आसमान की खाल खींच कर छिलके निकाल दिये जायेंगे।
12. और जब 'जहन्नम' की आग भड़का दी जायेगी।
13. और 'जन्नत' नज़दीक लाई जायेगी।
14. तब हर नफ्स (जीव) को मालूम हो जायेगा कि वह क्या लेकर आया है।
15. मैं क़सम पेश करता हूँ पीछे हट जाने वाले तारों की।
16. और जो तारे चलते चलते दुबक कर छुप जाते हैं।
17. और रात की क़सम जब वह जाने लगे।

36. and from his spouse and his children:
37. On that Day, every one of them will have concern enough to make him heedless of others.
38. Some faces will on that Day be bright with happiness,
39. smiling, rejoicing at glad tidings.
40. and some faces will on that Day with dust be covered,
41. with darkness overspread:
42. these, these will be the ones who denied the truth and were immersed in iniquity!

1	42	5

81. SURAH: AT-TAKWIR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 29 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the sun is shrouded in darkness,
2. and when the stars lose their light;
3. and when the mountains are made to vanish;
4. and when the she-camels big with young, about to give birth, are left untended;
5. and when all wild beasts are gathered together;
6. and when the oceans are on fire,
7. and when all the souls are coupled (with their bodies),
8. and when the girl-child that was buried alive is made to ask-
9. for what crime she had been killed?
10. And when the scrolls (of men's deeds) are unfolded;
11. and when heaven is laid bare,
12. and when the blazing fire (of Hell) is kindled to fierce heat,
13. and when Paradise is brought into view:
14. (On that Day) every human being will come to know what he has prepared (for himself).
15. But nay! I call to witness the revolving stars,
16. the planets that run their course and set,
17. and the night when it departs,

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ

اور صبح کی قسم جب اس کا دم پھولنے لگتا ہے ﴿۱۸﴾ اس فرمان کو ایک عزت والا فرشتہ لے کر آیا ہے ﴿۱۹﴾ جو قوت

قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

والا ہے عرش کے مالک کے نزدیک اس کا بڑا درجہ ہے ﴿۲۰﴾ وہاں فرشتوں کا وہ سردار ہے امانت دار ہے ﴿۲۱﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾

اور یہ جو تمہارے صاحب ہیں وہ دیوانے ہرگز نہیں ﴿۲۲﴾ بیشک انھوں نے تو اس فرشتے کو آسمان کے کنارے پر صاف دیکھا ہے ﴿۲۳﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ

اور وہ غیب پر بخیل نہیں جو ان کو بتایا گیا ہے وہ کہہ دیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور شیطان مردود کی بات اس شان کی

رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

نہیں ہو سکتی ﴿۲۵﴾ پھر تم کو کیا ہو گیا تم کدھر جا رہے ہو ﴿۲۶﴾ یہ تمام جہانوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے ﴿۲۷﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

تم میں سے جو سیدھا چلنا چاہے گا اس کے لئے پوری نصیحت ہے ﴿۲۸﴾ صرف تم چاہو تو کچھ نہیں ہو گا اللہ رب العالمین

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

کے چاہنے سے سب کچھ ہوتا ہے ﴿۲۹﴾

اٰيَاتُهَا ۱۹ | سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) | رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ انفطار مکی ہے اس میں انیس ۱۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان کو چیر ڈالا جائے گا ﴿۱﴾ جب ستارے جھڑ کر بکھر جائیں گے ﴿۲﴾ جب دریا ابل کر بہہ

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

جائیں گے ﴿۳﴾ جب قبریں اکھاڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ تب ہر نفس کو معلوم ہو جائے گا کہ کیا اس نے آگے بھیجا

وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾

تھا اور کیا پیچھے چھوڑ آیا ﴿۵﴾ اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں کس نے فریب دے دیا ﴿۶﴾

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

جب کہ اسی نے تجھ کو پیدا کیا پھر تجھے برابر کیا اور تیرے بدن کو ٹھیک ٹھاک کیا ﴿۷﴾ پھر جس صورت میں چاہا تجھ کو سوار

منزل ۷

(بقیہ صفحہ گذشتہ)

رب العالمین کا خوف سب پر طاری ہو گا آدمی کو بھی اب اللہ کے سوا کسی کا ڈر نہیں رہا۔

ف ۶ حشر و حساب کے دن دریاؤں کی ضرورت نہیں ہو گی اس لئے انھیں جلا دیا جائے گا، دریا کا تمام پانی پٹرول کی طرح جل اٹھے گا اور یوں بھی پانی دو گیسوں سے مل کر بنا ہے ایک بھڑکنے سلگنے والی دوسری بھڑکانے والی۔ دونوں گیس الگ الگ ہو کر اپنا کام کرنے لگیں تو پانی کا جل اٹھنا عین ممکن ہے۔ اور موجودہ دور میں محدود پیمانے پر اس کے تجربات ہو چکے ہیں۔ پھر اللہ کو اپنی بنائی ہوئی چیز سے جب جو کام لینا ہو اس کے حکم کی دیر ہے۔ پانی میں آگ لگ جانے سے

انسان زمین میں ایک منٹ ۱ ع ۱ کے لئے بھی نہیں رہ سکے گا ۲۹ ۶

اور پوری زمین کی ساخت اور یہاں کا مزاج ہی بدل جائے گا۔ آسمان، سورج چاند تارے پانی پہاڑ سب فنا ہوں تو آدمی کا جو حال بنے گا اس کے صرف تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

ف ۱۵، ۱۶ آسمان کے تاروں کی چال اللہ نے مقرر فرما دی ہے مغرب سے مشرق کو اور کبھی ٹھٹھک کر الٹے پھرتے ہیں، کبھی ٹھہر چلتے ہیں، کبھی دبک کر چھپ گئے اور بعض تو ایک ساتھ مل کر چلتے ہیں، جیسے سات ستاروں کا ایک ہی جھمکا ساتھ ہی ساتھ چلتا ہے اللہ نے ان کو قسم میں بطور شہادت پیش فرمایا کہ میری قدرت کے نشان بھی دیکھتے جاؤ۔

18. और सुबह की क़सम जब उसका दम फूलने लगता है।
19. इस फ़र्मान को एक इज़्ज़त वाला फ़रिश्ता लेकर आया है।
20. जो बलवान है और अर्श के मालिक के नज़दीक उस का बड़ा दर्जा है।
21. वहाँ फरिश्तों का वह सरदार है अमानतदार है।
22. और यह जो तुम्हारे साहेब हैं वह हरगिज़ दीवाने नहीं।
23. बेशक इन्हों ने तो इस फ़रिश्ते को आसमान के किनारे पर साफ देखा है।
24. और वह अनदेखी (ग़ैब की) बातें बताने में कंजूस नहीं जो उन को बताया गया है वह कह देते हैं।
25. और शैतान मरदूद की बात इस शान की नहीं हो सकती।
26. फिर तुम को क्या हो गया तुम किधर जा रहे हो ?
27. यह तमाम संसारों के लिए एक याद देहानी (चेतावनी) है।
28. तुम में से जो सीधा चलना चाहेगा उस के लिए पूरी नसीहत है।
29. सिर्फ तुम चाहो तो कुछ नहीं होगा अल्लाह रब्बुल आलमीन के चाहने से सब कुछ होता है।

82. इनफ़ितार

सूरह इनफ़ितार मक्का में उतारी गई इस में उन्नीस (19) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब आसमान को चीर डाला जायेगा।
2. जब सितारे झड़ कर बिखर जायेंगे।
3. जब समुन्दर उबल कर बह जायेंगे।
4. जब क़ब्रें उखाड़ दी जायेंगी।
5. तब हर नफ़्स जीव (जान) को मालूम हो जायेगा की क्या उसने आगे भेजा था और क्या पीछे छोड़ आया।
6. ऐ इन्सान तुझे अपने करम वाले रब के बारे में किसने धोखा दे दिया ?
7. जब कि उसी ने तुझ को पैदा किया फिर तुझे बराबर किया और तेरे बदन को ठीक ठाक किया।

18. and the morning as it softly breathes;
19. the inspiration of this (Divine Book) is indeed brought by a noble messenger (Jibreel),
20. with strength endowed, having an honourable place with The LORD of the Throne of Almightiness;
21. One to be obeyed (there, being chief,) and is worthy of trust.
22. for, this fellow-man of yours is not a mad-man,
23. he truly saw (the angel) on the clear horizon;
24. and he is not one, unwilling to give others the knowledge (of whatever has been revealed to him) out of that which is beyond the reach of human perception.
25. Nor is this (message) the word of any satanic force accursed.
26. Whither, then will you go?
27. This (message) is no less than a reminder to all mankind-
28. to everyone of you who wills to walk a straight way.
29. But you cannot will it unless ALLAH, the Sustainer of all the worlds, wills (to show you that way).

1	29	6

82. SURAH: AL-INFITAAR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 19 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the sky is cleft asunder,
2. and when the stars are scattered,
3. and when the seas burst beyond their bounds;
4. and when the graves are turned- upside down,
5. every human being will (at last) comprehend what he has sent ahead, and what he has left back (in this world).
6. O man! What is it that lures you away from your Bountiful Sustainer?
7. Who has created you, and formed you in accordance with what you are meant to be, and shaped your nature in just proportion.

منزل ۷

رَكَّبَكَ ؕ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

کر دیا ﴿۸﴾ پھر بھی تم انصاف کے دن کو جھٹلا رہے ہو ﴿۹﴾ اور بیشک تم پر نگرانی کرنے والے

لَحٰفِظِيْنَ ۙ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

افسر مقرر ہیں ﴿۱۰﴾ جو مرتبے والے ہیں تمھارے کاموں کو لکھتے ہیں ﴿۱۱﴾ جو کچھ تم کرتے ہو ان کو اس کا علم ہے ﴿۱۲﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ ﴿۱۳﴾ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚۖ ﴿۱۴﴾

بیشک نیک لوگ بھرپور نعمت میں ہوں گے ﴿۱۳﴾ اور بدکار لوگ آگ کے ڈھیر میں ہوں گے ﴿۱۴﴾

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ ﴿۱۶﴾ وَمَآ

انصاف کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور وہ اس سے کہیں غائب نہیں ہو سکتے ﴿۱۶﴾ اور تم کو

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ ﴿۱۸﴾

کچھ معلوم ہے کہ انصاف کا دن کیا ہوگا ﴿۱۷﴾ پھر بتا دو کہ تم کو بدلے کے دن کے بارے میں کیا کچھ معلوم ہے ﴿۱۸﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

جس روز کوئی شخص کسی کا کچھ بھی بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس دن صرف ایک اکیلے اللہ کا جاری ہو چکا ہوگا ﴿۱۹﴾

الربع ۱۹

اٰيَاتُهَا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ مطففین مکہ میں نازل فرمائی گئی اس میں چھتیس ۳۶ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے ﴿۱﴾ جو لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا بھر کر لیتے

يَسْتَوْفُوْنَ ۖ ﴿۲﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ ﴿۳﴾

ہیں ﴿۲﴾ اور جب لوگوں کو ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو گھٹا کر ان کا نقصان کرتے ہیں ﴿۳﴾

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ ﴿۵﴾

کیا ان کو اس کا خیال نہ رہا کہ انھیں قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنا ہے ﴿۴﴾ ایک زبردست دن میں ﴿۵﴾

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿۶﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

اس دن سارے انسان رب العالمین کے حضور کھڑے ہو جائیں گے ﴿۶﴾ آگاہ ہو جاؤ بیشک بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال سجین میں ہوگا ﴿۷﴾ اور تم کچھ جانتے بھی ہو کہ سجین کیا ہے؟ ﴿۸﴾ ایک لکھا لکھایا

8. फिर जिस सूरत में चाहा तुझ को सवार कर दिया।
9. इस के बाद भी तुम इन्साफ के दिन को झुठला रहे हो।
10. और बेशक तुम पर निगरानी करने वाले अफसर (फरिश्ते) तैनात हैं।
11. जो इज़्ज़त वाले हैं तुम्हारे कामों को लिखते ही रहते हैं।
12. जो कुछ तुम करते हो उन को उसकी ख़बर है।
13. बेशक नेक लोग भरपूर नेमत में होंगे।
14. और बदचलन लोग आग के ढेर में होंगे।
15. इन्साफ के दिन उस में दाखिल होंगे।
16. और वह उससे कहीं गायब नहीं हो सकते।
17. और तुम को कुछ मालूम भी है कि इन्साफ का दिन क्या होगा ?
18. फिर बता दो कि तुम को बदले के दिन के बारे में क्या कुछ मालूम है ?
19. जिस रोज़ कोई आदमी किसी का कुछ भी भला न कर सकेगा और उस दिन सिर्फ एक अकेले अल्लाह का हुक्म जारी हो चुका होगा।

83. मुतफ़्फ़ेफ़ीन

सूरह मुतफ़्फ़ेफ़ीन मक्का में उतारी गई इस में छत्तीस (36) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. नाप तौल में कमी करने वालों के लिए बड़ी खराबी है।
2. जो लोगों से नाप कर लेते हैं तो पूरा भरकर लेते हैं।
3. और जब लोगों को नाप कर या वज़न कर के देते हैं तो घटा कर उनका नुक़सान करते हैं।
4. क्या उनको इसका ख़याल न रहा कि उन्हें क़ब्रों से ज़िन्दा हो कर उठना है ?
5. (यानी) एक भव्य (बड़े) दिन में।
6. उस दिन सारे इन्सान रब्बुल आलमीन (यानी सारे संसारों के मालिक अल्लाह) के सामने खड़े हो जायेंगे।
7. ख़बरदार हो जाओ, बेशक बुरे काम करने वालों के कर्मों के बही–खाते सिज्जीन में होंगे।
8. और तुम कुछ जानते भी हो कि सिज्जीन क्या है ?

8. having put you together in whatever form (and face) HE willed (you to have)!
9. Nay, (O men,) but you (are lured away from ALLAH, whenever you are tempted to) give the lie to (ALLAH's) Judgement!
10. And yet, verily, there are ever-watchful forces over you,
11. noble, recording (your deeds).
12. aware of whatever you do.
13. Behold, (in the life to come) the truly virtuous will indeed be in bliss.
14. Whereas, behold, the wicked will indeed be in a blazing Fire,
15. (a fire) which they shall enter on the Day of Judgement,
16. and which they shall not (be able to) evade.
17. And what could make you conceive what that Day of Judgement will be?
18. And once again: What could make you conceive what that Judgement Day will be?
19. (It will be) a Day when no human being shall be of the least avail to another human being, in anything: for on that Day (it will become manifest that) all sovereignty is ALLAH's alone. | 1 | 19 | 7 |

83. SURAH: AL-MUTAFFIFEEN

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 36 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Woe unto those who give short measure (and deal in fraud):
2. those who, when they are to receive their due from (other) people, demand that it be given in full-
3. but when they have to measure or weigh, whatever they owe to others, give less than what is due.
4. Do they not know that they are bound to be raised from the dead?
5. (and called to account) on an awesome Day?-
6. the Day when whole mankind shall stand before the Sustainer of all the worlds?
7. Nay, verily, the record of the wicked is (preserved) in a mode inescapable- 'Sijjeen'!
8. And what could make you conceive what that 'Sijjeen'- mode inescapable- will be?

منزل ۷

مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

دفتر ہے ﴿۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی تباہی ہوگی ﴿۱۰﴾ جو لوگ بدلے اور انصاف کے دن کو

الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى

جھٹلاتے ہیں ﴿۱۱﴾ جب کہ انصاف کے دن کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے باہر نکل بھاگا ہوا گنہ گار ہو ﴿۱۲﴾ اس پر جب بھی

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿۱۳﴾ ہرگز نہیں بلکہ ان کے برے کاموں

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

کے سبب ان کے دلوں کو زنگ لگ گیا ہے ﴿۱۴﴾ خبردار ہو جاؤ کہ بیشک اس دن وہ اپنے رب

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

کے دیدار سے روک دیئے جائیں گے ﴿۱۵﴾ پھر یقیناً وہ جہنّم میں جھونک دیئے جائیں گے ﴿۱۶﴾ پھر ان

يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

سے کہا جائے گا کہ یہی وہ نتیجہ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۷﴾ آگاہ ہو جاؤ کہ نیکی کرنے

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ

والے لوگ علیّین میں ہوں گے ﴿۱۸﴾ اور تمہیں کیا خبر کہ علیّین کیا ہے ﴿۱۹﴾ لکھا لکھایا

مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾

ایک دفتر ہے ﴿۲۰﴾ جس کا مشاہدہ مقرب فرشتے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۱﴾ بیشک نیکی کرنے والے بڑی نعمت میں ہوں گے ﴿۲۲﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے ہوئے خوشنما منظر کو دیکھ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾ تم اُن کے چہروں سے نعمت کی تازگی کو پہچان

النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ

لو گے ﴿۲۴﴾ پلائی جائے گی ان کو خالص شراب جو سیل بند ہوگی ﴿۲۵﴾ جس کی مہر مشک یعنی کستوری کی

ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾

ہوگی جس کو رغبت کرنی ہو تو جنّت کی ایسی نعمت کی اسے رغبت کرنی چاہیئے ﴿۲۶﴾ اور اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی ﴿۲۷﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ

اونچائی سے بہنے والا یہ جھرنا ہوگا جس میں سے اللہ کے مقرب پیتے ہوں گے ﴿۲۸﴾ جو مجرم تھے وہ دنیا میں ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

والوں کی ہنسی اڑاتے تھے ﴿۲۹﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھوں سے اشارے کرتے ﴿۳۰﴾

۲۶ دنیا میں بوتل کو سیل مہر لگانے میں لاکھ کا استعمال ہوتا ہے۔ کسی بھی شیشی پر اکثر لاکھ کی مہر لگائی جاتی ہے۔ اہلِ جنّت کو پینے کے لئے جو مشروبات دیئے جائیں گے وہ سیل بند ہوں گے اور ان کی سیل کستوری یعنی مشک کی ہوگی۔ کستوری آج ہماری دنیا میں بہت ہی قیمتی چیز مانی جاتی ہے جس شراب کی سیل یعنی مہر کستوری جیسی چیز کی ہوگی تو پینے کی چیز کتنی بیش قیمت اور اہم ہوگی۔

9. एक लिखा लिखाया दफ़्तर है।
10. उस दिन झुठलाने वालों की बड़ी तबाही होगी।

11. जो लोग बदले और इन्साफ के दिन को झुठलाते हैं।
12. जब कि इन्साफ के दिन को वही झुठलाता है जो हद से बाहर निकल भागा हुआ गुनाहगार हो।

13. उस पर जब भी हमारी आयतें पढ़ी जाती हैं तो कहता है कि सब पहले लोगों के किस्से कहानियाँ हैं।

14. हर्गिज़ नहीं बल्कि उन के बुरे कामों की वजह से उनके दिलों को ज़ंग लग गया है।
15. खबरदार हो जाओ कि बेशक उस दिन वह अपने रब के दीदार (दर्शन) से रोक दिये जायेंगे।
16. फिर बेशक वह जहन्नम में झोंक दिये जायेंगे।

17. फिर उन से कहा जायेगा कि यही वह नतीजा है जिस को तुम झुठलाया करते थे।
18. आगाह हो जाओ कि नेकी करने वाले लोग इल्लीयीन में होंगे।
19. और तुम्हें क्या खबर कि इल्लीयीन क्या है ?

20. लिखा लिखाया एक दफ़्तर है।
21. जिस का अवलोकन मुक़र्रब (उच्च विभाग वाले) फरिश्ते करते रहते हैं।
22. बेशक नेकी करने वाले बड़ी नेमत में होंगे।

23. तख्तों पर बैठे हुए खुशनुमा मंज़र (दृश्य) को देख रहे होंगे।
24. तुम उनके चेहरों से नेमत की ताज़गी को पहचान लोगे।
25. पिलायी जाएगी उन को खालिस शराब जो सील बंद होगी।

26. जिस की मुहर मुश्क की यानी कस्तूरी की होगी जिस को रग़बत (इच्छा) करनी हो तो जन्नत की ऐसी नेमत की उसे इच्छा करनी चाहिए।

27. और उसमें तसनीम की मिलावट होगी।

28. ऊँचाई से बहने वाला वह झरना होगा जिस में अल्लाह के मुकर्रब (समीप वर्ती) बन्दे पीते होंगे।

29. जो मुजरिम थे वह दुनिया में ईमान वालों की हंसी उड़ाते थे।
30. और जब उनके पास से गुज़रते तो आँखों से इशारे करते।

9. A record (indelibly) inscribed!
10. Woe on that Day unto those who give the lie to the truth,
11. those who give the lie to the (coming of) Judgement Day;
12. for, none gives the lie to it but such who used to transgress against all that is right (and are) immersed in sin,
13. (and so,) whenever OUR messages are conveyed to them, they but say, "Fables of ancient times!"
14. Nay, but their hearts are rusted by all (the evil) that they used to do.
15. Surely on that Day they will be debarred from (the mercy of) their LORD,
16. and then, behold, they shall enter the blazing Fire-
17. and be told: "This is the (reality) to which you used to give the lie".
18. Nay, verily, the record of the truly virteous is (preserved) in a mode most high-('Illiyeen')!
19. And what could make you conceive what that 'Illiyeen', mode most high will be?
20. A record (indelibly) inscribed,
21. witnessed by most upgraded,
22. Behold, (in the life to come), the truly virtuouse will indeed be in bliss.
23. (resting) on couches, they will look up (to ALLAH);
24. Upon their faces you will see the brightness of bliss.
25. They will be served with a drink of pure nectar (of flowers) whereon the seal (of sanction from ALLAH) will have been set.
26. That seal will have a fragrance of musk. To such (drinks of Paradise), let all may aspire who (are willing to) have things of high account;
27. for it is composed of all that is most exalting-'Tasneem'-
28. a spring, (the source of bliss) whereof those who are drawn close unto ALLAH shall drink.
29. Surely, they who are guilty, used to laugh at those who have attained to faith;
30. and whenever they pass by them, they wink at one another (derisively);

منزل ۷

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

جب اپنے گھر بار میں واپس ہوتے تو چبا چبا کر ان کی برائی کے قصے چھیڑتے ﴿۳۱﴾ اور جب ایمان والوں پر نگاہ پڑتی

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ

تو کہتے دیکھنا یہی لوگ گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾ جب کہ ایمان والوں کی نگرانی کے لئے ان کو دنیا میں نہیں بھیجا گیا تھا ﴿۳۳﴾ بس آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

تو ایمان والوں کو کفار پر ہنسنے کا موقع آ گیا ﴿۳۴﴾ تختوں پر بیٹھے ہوئے کافروں کا برا حال

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۱ ۱۵ ۸

دیکھیں گے ﴿۳۵﴾ کافروں کو کیا خوب بدلہ ان کی حرکتوں کا مل گیا ﴿۳۶﴾

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) — اٰيَاتُهَا ۲۵ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس ۲۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اپنے رب کا حکم سن لے گا اور اس پر حق ہے کہ جیسا حکم دیا جائے ویسا ہی کرے ﴿۲﴾ جب

الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ

زمین پھیلا دی جائے گی ﴿۳﴾ جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ زمین بھی اپنے رب کا

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

حکم سن لے گی اور اس پر یہ حق لازم ہے ﴿۵﴾ اے انسان بیشک تو محنت تو کرتا ہی ہے اپنے رب کی طرف پہنچنے میں محنت کئے جا

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾

تیری اس سے ملاقات ہونے والی ہے ﴿۶﴾ جس کا نامۂ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا ﴿۷﴾

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

تو اس کا حساب بہت جلد آسانی سے لیا جائے گا ﴿۸﴾ اور ایسا آدمی اپنے ناتے والوں کی طرف خوش خوش

مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ

واپس ہوگا ﴿۹﴾ لیکن جس کا نامۂ عمل اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا گیا ﴿۱۰﴾ تو وہ موت موت

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ

پکارنے لگے گا ﴿۱۱﴾ اور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ دنیا میں یہ آدمی اپنے گھر بار میں بے فکر مست

ف ۸ حساب میں آسانی یہ کہ ضابطے کی خانہ پری جلد کر دی جائے گی اور بہت سی باتوں سے درگزر کیا جائے گا حدیث شریف میں یہ دعا بتائی گئی ہے اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ اے اللہ میرا حساب آسان فرما۔

31. जब अपने घर बार में वापस होते तो चबा चबा कर उनकी बुराई के किस्से छेड़ते।
32. और जब ईमान वालों पर नज़र पड़ती तो कहते देखना यही लोग गुमराह हैं।
33. जबकि ईमान वालों की निगरानी के लिए उनको दुनिया में नहीं भेजा गया था।
34. बस आज तो ईमान वालों को काफ़िरों पर हंसने का अवसर आ गया।
35. तख़्तों पर बिराजमान हो कर काफिरों की बुरी गत देखते होंगे।
36. काफिरों को क्या खूब बदला उनकी हरकतों का मिल गया।

84. इनशिक़ाक़

सूरह इनशिक़ाक़ मक्का में उतारी गई इस में पच्चीस (25) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब आसमान फट जायेगा।
2. अपने रब का हुक्म सुन लेगा और उस पर हक़ है कि जैसा हुक्म दिया जाये वैसा ही करे!
3. जब ज़मीन फैला दी जायेगी।
4. जो कुछ उस के अन्दर है उसे बाहर फेंक देगी और खाली हो जाएगी।
5. ज़मीन भी अपने रब का हुक्म सुन लेगी और उस पर यह हक़ लाज़िम है।
6. ऐ इन्सान बेशक तू तो मेहनत करता ही है, अपने रब की तरफ पहुँचने में मेहनत किये जा तेरी उससे मुलाक़ात होने वाली है।
7. जिस का नाम–ए–आमाल (कर्म पत्र) उसके सीधे हाथ में दिया गया।
8. तो उस का हिसाब बहुत जल्द आसानी से ले लिया जायेगा।
9. और ऐसा आदमी अपने घर वालों की तरफ खुश–खुश वापस होगा।
10. लेकिन जिस का नाम–ए–आमाल उसकी पीठ के पीछे से दिया गया।
11. तो वह मौत मौत पुकारने लगेगा।
12. और भड़कती आग में दाखिल होगा।

31. And whenever they return to people of their own kind, they return full of jests;
32. and whenever they see those (who believe,) they say: "Behold, these (people) have indeed gone astray!"
33. But they have not been sent as watchers over (the beliefs of) others!
34. On the Day (of Judgement), they who had attained to faith will (be able to) laugh at the (erstwhile) deniers of the truth:
35. (for, resting in Paradise) on couches, they will look on (a sight and say to themselves):
36. Are not these deniers of the truth being (thus) paid-back (fully) for what they used to do?

1	36	8

84. SURAH: AL-INSHIQAQ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 25 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the sky is split asunder,
2. obeying (the command of) its Sustainer, as in truth it must (do so):
3. and when the earth is stretched and levelled,
4. and casts forth whatever is in it, and becomes empty, (utterly void).
5. obeying (the command of) its Sustainer, as in truth it must (do so)-
6. O man! You indeed have been toiling-painful toiling-towards your Sustainer, so now you shall meet HIM.
7. So as for him whose record shall be placed in his right hand,
8. he will in time be called to account, with an easy accounting;
9. and will (be able to) turn joyfully to his people.
10. But as for him, whose record shall be given to him behind his back,
11. he will in time pray for utter destruction (for himself);
12. and he will enter the blazing flame (of Hell).

مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ

رہتا تھا (۱۳) اور یہ سمجھ کر زندگی کاٹ دی کہ اسے واپس نہیں جانا ہے (۱۴) کیوں نہیں اس کا رب تو برابر اسے

بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

دیکھ رہا تھا (۱۵) میں شام کی سرخی کی قسم پیش کرتا ہوں (۱۶) اور رات کی اور اس نے جو کچھ

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

سمیٹ لیا (۱۷) اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جائے (۱۸) تم کو ضرور ایک منزل سے دوسری منزل پر چڑھتے جانا ہے (۱۹)

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

ان کو کیا ہو گیا کہ ایمان میں نہیں آ رہے ہیں (۲۰) جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تب بھی سجدہ

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

نہیں کرتے (۲۱) بلکہ یہ کافر لوگ جھٹلانے میں بڑا زور لگا رہے ہیں (۲۲) ان کے سینوں میں

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

بھرا تمام کینہ کپٹ اللہ کو خوب معلوم ہے (۲۳) ان کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے دو (۲۴) ہاں مگر ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں کبھی ختم نہ ہونے والے اجر کی بشارت سنا دو (۲۵)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۸۵)

اٰیاتھا ۲۲ رکوعھا ۱

سورۃ البروج مکی ہے اس میں بائیس ۲۲ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

مضبوط قلعے بند آسمان کی قسم ہے (۱) اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے (۲) اور گواہ کی اور جس پر

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

گواہی دی جائے اس کی (۳) خندق والوں پر خدا کی مار پڑی (۴) انھوں نے خندق کھود کر اس میں

الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

آگ بھڑکائی (۵) اور کنارے بیٹھ کر لگا کر زندہ جلانے کا منظر دیکھ رہے تھے (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو کچھ ظلم کر رہے تھے وہ ان کی

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا (۷) وہ ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پا سکے مگر یہ بات انھیں بہت بری لگی کہ وہ

وما ننقم الخ ۱۲ منہ

و ۱۷ آدمی دن کے مقابلے میں رات میں گناہ کچھ زیادہ کرتا ہے۔ رات اپنے دامن میں انسان کے تمام اعمال کو سمیٹ لیتی ہے، چاہے اچھے ہوں یا برے۔ مومن کو چاہیئے کہ اپنی رات بسر کرنے میں پورا خیال رکھے۔ ذکر، دعا، تلاوت تسبیح میں کچھ وقت ضرور گزارے۔

السجدۃ ۱۳

ع ۱ ۲۵

13. दुनिया में यह आदमी अपने घर बार में बेफिक्र मस्त रहता था।
14. और यह समझ कर ज़िन्दगी काट दी कि उसे अल्लाह के पास लौट कर वापस नहीं जाना है।
15. क्यों नहीं उसका रब तो बराबर उसे देख रहा था।
16. मैं शाम की सुर्खी (संध्या–लालिमा) की कसम पेश करता हूँ।
17. और रात की और उसने जो कुछ समेट लिया।
18. और चाँद की कसम जब वह पूरा हो जाए।
19. तुम को ज़रूर एक मंज़िल से दूसरी मंज़िल पर चढ़ते जाना है।
20. उन को क्या हो गया कि ईमान में नहीं आ रहे हैं।
21. जब उन पर कुरआन पढ़ा जाता है तब भी सजदा नहीं करते।
22. बल्कि वह काफिर लोग झुठलाने में बड़ा ज़ोर लगा रहे हैं।
23. उनके सीनों में भरा तमाम कीना कपट अल्लाह को खूब मालूम है।
24. उन को दर्दनाक (कष्ट–दायक) अज़ाब की खुशखबरी दे दो।
25. हाँ मगर ईमान वालों को जो नेक अमल (अच्छे काम) करते हैं कभी खत्म ना होने वाले बदले की बशारत (शुभ–सूचना) सुना दो।

85. बुरूज

सूरह बुरूज मक्का में उतारी गई इस में
बाईस (22) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. मज़बूत बुर्जों (क़िले बन्द) वाले आसमान की क़सम है।
2. और उस दिन की क़सम है जिस दिन का वादा पक्का है।
3. और गवाह की और जिस पर गवाही दी जाये उसकी।
4. ख़न्दक (खाई) वालों पर ख़ुदा की मार पड़ी।
5. उन्होंने खाई खोद कर उसमें आग भड़काई।
6. और किनारे बैठक लगाकर ज़िन्दा जलाने का मन्ज़र देख रहे थे।
7. और मोमिनों के साथ जो कुछ जुल्म कर रहे थे वह उनकी आँखों के सामने हो रहा था।
13. Behold! (in his earthly life) he lived joyfully among his people-
14. for, behold, he never thought that he would have to return (to ALLAH).
15. Yes, indeed! His Sustainer did see all that was in him.
16. But, Nay! I call to witness the sunset's (fleeting) afterglow,
17. and the night, and what it (step by step) unfolds,
18. and the moon, as it grows to its fullness;
19. (even thus, O men!) you are bound to move onwards from stage to stage!
20. What, then, is wrong with them that they do not believe (in a life to come)?-
21. and (that), when the Quran is read unto them, they do not fall down in prostration?
(13th Sajda-e-Tilawat).
22. But (on the contrary,) they who are bent on denying the truth give the lie (to this Divine Book)!
23. Yet, ALLAH has full knowledge of what they conceal (in their hearts),
24. Hence, give them the tiding of grievous suffering (in the life to come)-
25. except those who (repent, and) attain to faith, do good works: for, theirs shall be a reward unending. | 1 | 25 | 9 |

85. SURAH: AL-BUROOJ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 22 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the sky, full of great constellations;
2. and (then bethink of) the promised Day (of Resurrection).
3. and (of) HIM who witnesses (all), and (of) that (subject) unto which witness is borne (by HIM)!
4. They destroy (but) themselves, they who would ready a pit-
5. of fire fiercely burning (for all who have attained to faith)!
6. Lo! (With glee do) they contemplate that (fire),
7. fully conscious of what they are doing to the believers;

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ پر ایمان لے آئے جو ہر طرح غالب حمد کا مستحق ہے ﴿۸﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے لئے ہے اور واقعی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے ﴿۹﴾ ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد جنھوں نے

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ

توبہ نہیں کی ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی تیز جلن کا عذاب اُن کو

الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ

بھگتنا ہوگا ﴿۱۰﴾ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱﴾ بیشک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ

تیرے پروردگار کی پکڑ بھی بہت سخت ہے ﴿۱۲﴾ بیشک پہلی بار بھی اس نے پیدا کیا اور دوبارہ بھی وہی پیدا فرمائے گا ﴿۱۳﴾ وہی بڑا

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا

بخشنہار ہے اور بہت چاہنے والا ﴿۱۴﴾ عرش والا بڑی بزرگی اور شان والا ﴿۱۵﴾ جس کام کا ارادہ فرمالے کرکے

يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

بتا دینے والا ﴿۱۶﴾ کیا تمہارے پاس ان بڑے لشکروں کا حال پہنچا ﴿۱۷﴾ فرعون اور ثمود کے لشکر ﴿۱۸﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں بڑا زور دکھا رہے ہیں ﴿۱۹﴾ انھیں معلوم کرادو کہ اللہ نے ہر طرف سے ان پر عذاب کا

مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

گھیرا ڈال دیا ہے ﴿۲۰﴾ بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے ﴿۲۱﴾ جیسا لوح محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے ﴿۲۲﴾

اٰیاتُھا ۱۷ — سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۸۶) — رکوعُھا ۱

سورۂ طارق مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ

قسم آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ﴿۱﴾ تم کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے ﴿۲﴾ وہ ایک تارا ہے

منزل ۷

ف ۹ یہ واقعہ ہے ایک ظالم بُت پرست بادشاہ کا جو نہایت ہی ضدی اور اُجڈ قسم کا مشرک تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد بہت سی مخلوق کو سچا ایمان نصیب ہوا اس بادشاہ کی رعایا میں بھی بہت سے لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اس پر یہ بادشاہ بوکھلا گیا، اپنے راج محل کے سامنے ایک خندق کھدوائی اور اس میں خوب تیز آگ بھڑکائی اور آگ کے چاروں طرف مرتبے کے لحاظ سے ہر وزیر اور جتھے دار کے لئے کرسیاں لگوائیں اور محل کے سیدھ پر ایک بُت رکھوایا اپنی رعایا میں سے ہر ایک کو مجبور کیا کہ وہ اس بُت کو سجدہ کرے جو سجدہ نہ کرتا تو اسے زندہ آگ میں جلا دیا جاتا ہزاروں ایمان والے جان پر کھیل گئے جیتے جی آگ میں جلنا منظور کیا لیکن بُت کو سجدہ کرنے سے انکار کیا آخر اللہ کا غضب بادشاہ پر ٹوٹ پڑا اس خندق کی آگ پھیل پڑی بادشاہ اور وزیر جتھے دار اور سب تماشہ دیکھنے والے جل مرے۔

ع ۱ ۲۲ ۱۰

8. वह ईमान वालों में कोई बुराई नहीं पा सके मगर यह बात उन्हें बहुत बुरी लगी कि वह अल्लाह पर 'ईमान' ले आये जो हर तरह ज़बरदस्त तारीफ के क़ाबिल है।
9. आसमानों और ज़मीन की सलतनत और बादशाही अकेले अल्लाह के लिए है और दर हकीक़त अल्लाह हर चीज़ पर आप ही गवाह मौजूद है।
10. ईमान वाले और ईमान वालियों को सताने के बाद जिन्होंने 'तौबा' नहीं की उनके लिए जहन्नम का अज़ाब है और बहुत ही तेज़ जलन का अज़ाब उनको भुगतना होगा।

11. बेशक जो लोग ईमान लाये और नेक अमल (अच्छे काम) करते रहे उनके लिए ऐसी 'जन्नतें' हैं जिनके नीचे नहरें बहती होंगी यह बहुत ही बड़ी कामयाबी है।
12. बेशक तेरे रब की पकड़ भी बहुत ही सख़्त है।

13. बेशक पहली बार भी उसने पैदा किया और दोबारा भी वही पैदा करेगा।

14. वही बड़ा बख़्शनहारा (अत्यंत क्षमाशील) है और बहुत चाहने वाला है।
15. अर्शवाला बड़ा ही बुजुर्गी और शान वाला।
16. जिस काम का इरादा कर ले कर के बता देने वाला।
17. क्या तुम्हारे पास उन बड़े लशकरों का हाल पहुँचा ?
18. फ़िरऔन और समूद के लशकर।
19. बल्कि यह इन्कारी लोग झुठलाने में बड़ा ज़ोर दिखा रहे हैं।
20. उन्हें मालूम करा दो कि अल्लाह ने हर तरफ से उन पर अज़ाब का घेरा डाल दिया है।

21. बल्कि यह तो वह कुरआन है जो बड़ी शान वाला।

22. जैसा लौहे महफ़ूज़ (सुरक्षित पट्टीका) में था वैसा ही यहाँ आया है।

86. तारिक़

सूरह तारिक़ मक्का में उतारी गई इस में सतरह (17) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क़सम आसमान की और रात को नमूदार (प्रकट) होने वाले की।
2. तुमको क्या मालूम कि रात को आने वाला क्या है ?

8. whom they hate for no other reason than that, they believe in ALLAH, the Almighty, the One to Whom all praise is due.
9. (and) to Whom the dominion of the heavens and the earth belongs. But ALLAH is witness unto everything.
10. Verily, as for those who persecute believing men and believing women, and thereafter do not repent, Hell's suffering awaits them: Yes, chastisement of the burning fire awaits them!
11. Verily, they, who have attained to faith and do righteous deeds shall, (in the life to come), have gardens through which running waters flow- that is the great success!
12. Verily, your Sustainer's grip is exceedingly strong!
13. Behold, it is HE who creates (man) in the first instance, and HE (it is who) will bring him forth anew.
14. And HE Alone is truly forgiving, all embracing in HIS love.
15. Lord of The Throne, full of All Glory,
16. Soverign doer of whatever HE wills.
17. Has it ever come within your knowledge, the story of the (sinful) forces-
18. of Firaun, and of (the tribe of) Samud?
19. And yet, they who are bent on denying the truth persist in giving it the lie:
20. but all the while ALLAH encompasses them (with HIS Knowledge and Might) without their being aware of it.
21. Nay, but this (Divine Book which they reject) is a discourse sublime,
22. upon an imperishable tablet (inscribed).

1	22	10

86. SURAH: AT-TARIQ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 17 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the heaven and that which comes in the night!
2. And what could make you conceive what it is that comes in the night?

منزل ۷

الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ

چمکتا ہوا ۳ ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو ۴ بس انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْ

چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۵ وہ اچھلتے کودتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ۶ جو پیٹھ اور سینے

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸

کے درمیان سے نکلتا ہے ۷ یقیناً اللہ اپنی طرف اس کو لوٹانے پر قادر ہے ۸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ

جس دن سینوں کے چھپے بھید جانچے جائیں گے ۹ تب اس کے بچاؤ کی کوئی قوت نہیں ہوگی اور کوئی مددگار بھی اسے نہیں ملے گا ۱۰ قسم ہے

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

آسمان کی جو چکر مارنے والا ہے ۱۱ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے ۱۲ بیشک ہمارا یہ قول فیصلہ کر دینے

فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵

والا ہے ۱۳ یہ فرمان ہنسی میں ٹالنے کے لائق نہیں ۱۴ یہ لوگ خفیہ طریقے سے داؤ گھات میں لگے ہیں ۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷ ع

میں نے بھی اپنی تدبیر جاری کر دی ہے ۱۶ بس اب تھوڑی سی مہلت کافروں کو دے ہی دو ۱۷

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸۷)

اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الاعلیٰ مکہ میں اتری اس میں انیس ۱۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِيْ

پاکی بیان کر دو رب عالی شان کا نام لے کر ۱ جس نے پیدا کیا اور بدن کو درست کیا ۲ جس نے تقدیر کا اندازہ

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

باندھ دیا اور رہنمائی فرمائی ۳ جس نے چارہ نکالا ۴ پھر اس کو خشک سیاہ چورا

اَحْوٰى ۝۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ

کر ڈالا ۵ ہم آپ کو پڑھا دیں گے تو پھر آپ بھول نہیں سکتے ۶ مگر اللہ جو چاہے وہ ہو کر رہتا ہے بیشک وہ ظاہر اور

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ فَذَكِّرْ

چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے ۷ اور ہم آپ کو آسانی کی راہ چلنا آسان کر دیں گے ۸ آپ تو نصیحت

ف ۱۱ اس آیت سے معلوم ہوا کہ آسمان بھی گردش میں ہے اور گھومتا ہے ہر چیز اللہ کے حکم پر طواف میں مشغول ہے اسی مضمون کی بات (۳۶) سورۂ یٰسین آیت ۴۰ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

ع ۱ ۱۷ ۱۱

3. वह एक तारा है चमकता हुआ।
4. ऐसी कोई भी जान नहीं है कि उस पर मुहाफिज़ (रक्षक) मुक़र्रर (नियुक्त) न हो।
5. बस इन्सान को देखना चाहिए कि वह किस चीज़ से पैदा किया गया है।
6. वह उछलते कूदते पानी से पैदा किया गया है।
7. जो पीठ और सीने के बीच से निकलता है।
8. बेशक अल्लाह अपनी तरफ उसको लौटाने की ताक़त रखता है।
9. जिस दिन सीनों के छुपे भेद जांचे परखे जायेंगे।
10. तब उसके बचाव की कोई कुव्वत (शक्ति) नहीं होगी और कोई मदद करने वाला भी उसे नहीं मिलेगा।
11. क़सम है आसमान की जो चक्कर मारने वाला है।
12. और ज़मीन की जो फट जाती है।
13. बेशक हमारा यह क़ौल (कथन) फैसला कर देने वाला है।
14. यह फ़रमान हंसी में टालने के लायक़ नहीं।
15. यह लोग छुपे तरीक़े से दाव घात में लगे हैं।
16. मैंने भी अपनी तदबीर जारी कर दी है।
17. बस अब थोड़ी सी छूट काफ़िरों को दे ही दो।

3. It is the star of piercing brightness.
4. No human being has ever been left unguarded.
5. Let man, then, observe out of what he has been created;
6. he has been created out of gushing fluid-
7. issuing from between the back-bone (of man) and the pelvic arch (of woman).
8. Now, verily, HE (Who thus creates the man in the first instance) is well able to bring him back (to life),
9. on the Day when all secrets will be laid bare,
10. and (man) will have neither strength nor helper!
11. Consider the heavens, ever revolving,
12. and the earth, bursting forth with plants!
13. Behold, this (Divine Book) is indeed a word that cuts between truth and falsehood,
14. and is not a thing of amusement.
15. Behold, they (who refuse to accept it) devise many a false argument (to disprove the truth);
16. but I shall bring all their scheming to cipher.
17. Let, then the deniers of the truth have their will: let them have their will for a little while.

1	17	11

87. अअ़ला

सूरह अअ़ला मक्का में उतारी गई इस में उन्नीस (19) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. पाकी बयान करो रब्बे आलीशान का नाम लेकर।
2. जिसने पैदा किया और बदन को दुरूस्त किया।
3. जिसने तक़दीर का अंदाज़ा बांध दिया और रहनुमाई की।
4. जिसने चारा निकाला।
5. फिर उसको सूखा काला चूरा कर डाला।
6. हम आप को पढ़ा देंगे तो फिर आप भूल नहीं सकते।
7. मगर अल्लाह जो चाहता है वह होकर रहता है, बेशक वह ज़ाहिर (खुली) और छुपी हुई चीज़ को जानता है।
8. और हम आप को आसानी की राह चलना आसान कर देंगे।

87. SURAH: AL-A'ALA

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 19 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Praise enthusiastically the Limitless Glory of your Sustainer's Name: (the glory of) the All-Highest.
2. Who creates (every thing), and thereupon forms it in accordance with what it is meant to be:
3. and Who determines (destiny and) the nature (of all that exists), and thereupon guides it (towards its fulfilment),
4. and Who brings forth (green) pasture,
5. and thereupon causes it to decay into rust-brown stubble.
6. WE shall teach you, and you will not forget (anything of what you are taught),
7. except what ALLAH may will (you to forget)- for, verily, HE (Alone) knows all that is open to (man's) perception, as well as all that is hidden (from it).
8. And (thus) shall WE make easy for you the path towards (ultimate) ease.

منزل ۷

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَ

کئے جاؤ کیونکہ نصیحت تو ہر حال میں فائدہ دے گی ۝٩ جو اللہ کا خوف رکھتا ہوگا وہ بہت جلدی سمجھ جائے گا ۝١٠ اس نصیحت

يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ

نامے سے الگ وہی رہے گا جو بڑا بدبخت ہوگا ۝١١ ایسا شخص بڑی بھاری آگ میں داخل ہوگا ۝١٢ پھر

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَ

اس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا ۝١٣ بیشک وہ کامیاب ہوگیا جس نے اپنے آپ کو سنوار لیا ۝١٤ اور

ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦

اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز ادا کرتا رہا ۝١٥ بلکہ تم لوگ دنیا کی زندگی کو زیادہ اہمیت دیتے ہو ۝١٦

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨

جب کہ بہتر اور باقی رہنے والی آخرت ہے ۝١٧ یہ بات بیشک ہے جس کا بیان پہلے کے صحیفوں میں ہے ۝١٨

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی یہی بیان تھا ۝١٩

اٰیاتُھا ۲۶ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) رُکُوْعُھا ۱

سورۂ غاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس ۲۶ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢

کیا آپؐ کے پاس ڈھانک دینے والی قیامت کا حال پہنچا ۝١ جس دن بہت سے منہ خوف زدہ ہوں گے ۝٢

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى مِنْ

عمل کرتے کرتے تھک کے آئے مگر الٹے مصیبت میں پڑے ۝٣ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے ۝٤ ابلتے گرم پانی کے چشمے سے ان کو

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ

پلایا جائے گا ۝٥ زہریلی کانٹے دار جھاڑیوں کا کھانا اُن کو دیا جائے گا ۝٦ اس سے بدن کو کچھ بھی قوت

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨

نہ ملے گی اور بھوک کبھی دور نہ ہوگی ۝٧ نعمت پاکر اس دن بہت سے چہرے رونق والے ہوں گے ۝٨

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

اپنی محنت کا بدلہ پاکر راضی ہوچکے ہوں گے ۝٩ اعلیٰ درجے کے باغ میں ہوں گے ۝١٠ فضول بکواس کی بات ان کو کبھی سُنائی

ع ۱ ۱۹ ۱۲

ف۳ یعنی دنیا میں بہت سخت ریاضت کی اور خوب تھکے مگر یہ راہ اللہ کی نہیں تھی۔ اس لئے ان کی محنت کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ بلکہ آگ میں جانے کا سبب یہ اعمال ہی بن گئے جو کر کے آئے تھے۔ یہاں معلوم ہوا کہ ہر کام اللہ تعالیٰ اور رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق کرے تو تھوڑے میں نجات ہے اور جو بہت محنت کرے مگر اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم نبی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق نہ ہو تو یہ محنت بے کار ہے۔

ف۴ دنیا میں کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھر جاتا ہے، گھانس چارہ جو ٹھن، چھلکے جو بھی ہوں مگر آدمی کا پیٹ تو بھر جاتا ہے اور بدن میں قوت آجاتی ہے لیکن جہنم میں زہریلی کانٹے دار جھاڑیوں کے کھانے کھا کر نہ بھوک مٹے گی نہ بدن کو کچھ سہارا ملے گا۔ اللہ ہر مومن کو بچائے (آمین)

9. आप तो नसीहत किये जाओ क्यों कि नसीहत तो हर हाल में फायदा देगी।
10. जो अल्लाह का ख़ौफ रखता होगा वह बहुत जल्दी समझ जायेगा।
11. इस नसीहत नामे से अलग वही रहेगा जो बड़ा बदनसीब होगा।
12. ऐसा आदमी बड़ी भारी आग में दाख़िल होगा।
13. फिर इसमें न मरेगा न जियेगा।
14. बेशक वह कामयाब हो गया जिसने अपने आप को संवार लिया।
15. और अपने रब का नाम लेता रहा और नमाज़ पढ़ता रहा।
16. बल्कि तुम लोग दुनिया की ज़िन्दगी को ज़्यादा अहमियत(महत्व) देते हो।
17. जबकि बेहतर और बाक़ी रहने वाली 'आखिरत' है।
18. यह कलाम बेशक है जिसका बयान पहले के 'सहीफों' (आकाशी ग्रंथ) में है।
19. इब्राहीम और मूसा के सहीफ़ों में भी इसका बयान था।

88. ग़ाशियह

सूरह ग़ाशियह मक्का में उतारी गई इस में छब्बीस (26) आयतें हैं।

"शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या आप के पास ढांक देने वाली (क़ियामत) का हाल पहुँचा ?
2. जिस दिन बहुत से चेहरे खौफ में घिरे होंगे।
3. अमल (काम) करते करते थक कर आये मगर उलटे मुसीबत में पड़े।
4. भड़कती आग में दाख़िल होंगे।
5. उबलते गर्म पानी के झरने से उनको पिलाया जायेगा।
6. ज़हरीली कांटेदार झाड़ियों का खाना उनको दिया जायेगा।
7. इस से बदन को कुछ भी कुव्वत (शक्ति) न मिलेगी और भूख कभी दूर न होगी।
8. नेअमत पाकर उस दिन बहुत से चेहरे रौनक़ वाले होंगे।
9. अपनी मेहनत से राज़ी हो चुके होंगे।
10. आला (उच्च) दर्जे के बाग़ में होंगे।
11. फ़ुज़ूल बकवास उनको कभी सुनाई न पड़ेगी।

9. Remind then, (others, of the truth, regardless of) whether this reminding (would seem to) be of use (or not):
10. But in mind will keep it he who stands in awe (of ALLAH);
11. And aloof from it will remain that most unfortunate one-
12. he who, (in the life to come), shall have to endure the great Fire,
13. wherein he will neither die nor remain alive.
14. To happiness (in the life to come) will indeed attain he, who attains to purity (in this world),
15. and remembers his Sustainer's name, and prays (unto HIM).
16. But nay, (O men), you prefer the life of this world,
17. although the life to come is better and more enduring.
18. Verily, (all) this has indeed been (said) in the earlier revelations-
19. the revelations came upon Ibrahim and Moosa. 1 | 19 | 12

88. SURAH: AL-GHASHIYAH

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 26 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Has there come unto you the tiding of the Overshadowing Event?
2. Some faces will on that Day be downcast,
3. toiling (under burden of sin), worn out (by fear).
4. about to enter a glowing Fire,
5. given to drink from a boiling spring.
6. No food for them except the bitterness of dry thorns,
7. which will give no strength and neither satisfy hunger.
8. (And) some faces will on that Day shine with bliss,
9. well-pleased with (the fruit of) their striving (past efforts),
10. in a garden sublime,
11. wherein you will hear no empty talk.

منزل ۷

لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ ط فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ م فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ لا

نہ پڑے گی ﴿۱۱﴾ وہاں جھرنے جاری ہوں گے ﴿۱۲﴾ اونچی بچھایت والے تخت ہوں گے ﴿۱۳﴾

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ لا وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ لا وَّزَرَابِيُّ

مینا و پیمانے قرینے سے سامنے رکھے ہوں گے ﴿۱۴﴾ اور قالین قطار سے بچھائے ہوئے ﴿۱۵﴾ اور مخمل کے غالیچوں کی مسندیں

مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ ط اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة وَ

بچھی ہوئی ﴿۱۶﴾ کیا اونٹ کی طرف ان کی نگاہ کبھی نہیں گئی کہ اسے کس طرح پیدا کیا گیا ﴿۱۷﴾ اور

اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

آسمان کی طرف دیکھا ہوتا کہ اسے کیسے اونچا اٹھایا گیا ﴿۱۸﴾ پھر پہاڑوں کی طرف انھوں نے نگاہ ڈالی ہوتی کہ کیسے کھڑے

نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ وقفة فَذَكِّرْ قف ط اِنَّمَآ

کئے گئے ہیں ﴿۱۹﴾ اور زمین کی طرف غور کیا ہوتا کس طرح بچھائی گئی ہے ﴿۲۰﴾ آپؐ نصیحت کی بات سنا دو آپؐ

اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ ط لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ لا اِلَّا مَنْ

تو نصیحت کرنے والے ہیں ﴿۲۱﴾ آپؐ کو ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا گیا ﴿۲۲﴾ ہاں مگر جس نے منہ موڑا اور انکار

تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ لا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ ط اِنَّ

کیا پھر اس کی خیر نہیں ﴿۲۳﴾ کہ پھر تو اللہ اس کو بہت بڑے عذاب میں ڈالے گا ﴿۲۴﴾ بیشک

اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ لا ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع

ان کو تو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی ہے ﴿۲۵﴾ پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمے ہے ﴿۲۶﴾

ع ۱ ۲۶ ۱۳ النصف

اٰيَاتُهَا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفجر مکی ہے اس میں تیس ۳۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ لا وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ لا وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ لا وَالَّيْلِ اِذَا

فجر کی قسم ہے ﴿۱﴾ اور دس راتوں کی ﴿۲﴾ جفت اور طاق کی قسم ﴿۳﴾ اور رات کی قسم جب آسانی سے

يَسْرِ ﴿۴﴾ ج هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ ط اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

چلتی بنے ﴿۴﴾ کیا خوب اچھا مضمون ہے اس قسم میں سمجھ دار لوگوں کے لئے ﴿۵﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمھارے رب نے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ لا ص اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ لا ص الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

عاد والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا ﴿۶﴾ ارم والے جو مشہور تھے بڑے بڑے ستون بنانے میں ﴿۷﴾ بڑے بڑے شہروں میں ان کی عمارتوں اور

وقف لازم

ف۳ جفت یعنی جوڑا یا ایسی گنتی یا چیز جو برابر میں تقسیم ہو سکے جیسے دو، چار، چھ، آٹھ، دس، بارہ وغیرہ۔ طاق یعنی منفرد، اکیلا تنہا جسے برابر تقسیم نہ کیا جا سکے جیسے ایک، تین، پانچ، سات، نو، گیارہ وغیرہ۔

ف۴ بہت سی راتیں آدمی پر ایسی بھیانک آتی ہیں کہ کاٹے نہیں کٹتیں کسی رات کا آسانی سے کٹ جانا یہ بھی اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ قرآن و حدیث میں نعمت و برکت سے بھرپور راتوں کا ذکر آیا ہے جیسے شبِ قدر، رمضان شریف کی آخری دس راتیں ماہِ ذی الحجہ میں حج کے دنوں کی راتیں عید الفطر، عید الاضحیٰ کی راتیں، شبِ معراج اور شبِ برأت وغیرہ۔

12. वहाँ झरने बहते होंगे।
13. ऊँची बिछायत वाले तख़्त होंगे।
14. मीना और पैमाने (श्रन्छए जल पात्र, सुरादानी) तरतीब से सामने रखे होंगे।
15. और क़ालीन क़तार से बिछाये हुये।
16. और मख़मल के गालीचों पर गाव तकिये बिछे हुए।
17. क्या ऊंट की तरफ उनकी नज़र कभी नहीं गई कि उसे किस तरह पैदा किया गया ?
18. और आसमान की तरफ देखा होता कि उसे कैसे ऊंचा उठाया गया ?
19. फिर पहाड़ों की तरफ उन्होंने निगाह डाली होती कि कैसे खड़े किये गये हैं ?
20. और ज़मीन की तरफ ग़ौर किया होता किस तरह बिछाई गई है ?
21. आप नसीहत की बात सुना दो आप तो नसीहत करने वाले हैं।
22. आपको इन पर निगरां (निरीक्षक) बनाकर नहीं भेजा गया।
23. हाँ मगर जिसने मुँह मोड़ा और इन्कार किया फिर उसकी ख़ैर नहीं।
24. कि फिर तो अल्लाह उसको बहुत बड़े अज़ाब (यातना) में डालेगा।
25. बेशक उनको तो हमारी तरफ लौट कर आना ही है।
26. फिर उनका हिसाब लेना हमारे ज़िम्मे है।

12. Countless springs shall flow therein.
13. (and) there will be thrones (of happiness) raised high,
14. and goblets (drinking cups) placed ready.
15. and silken cushions ranged,
16. and rich carpets spread out,
17. Do then, they (who deny resurrection) never look at the camels how they are created?
18. And at the sky, how it is raised high?
19. And at the mountains, how firmly they are fixed?
20. And at the earth , how it is spread out?
21. And so (O Prophet,) exhort them; your task is only to exhort;
22. you can not compel them (to believe).
23. However, as for him who turns away, being bent on denying the truth,
24. him will ALLAH cause to suffer the greatest suffering (in the life to come).
25. For, behold unto US will be their return,
26. and then, verily; it is for US to call them to account.

1	26	13

89. फ़ज्र

सूरह फ़ज्र मक्का में उतारी गई इस में तीस (30) आयतें हैं।

''शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।''

1. फज्र (भोर) की क़सम है।
2. और दस रातों की।
3. जुफ्त (समसंख्या) और ताक़ (विषम) की क़सम।
4. और रात की क़सम जब आसानी से चलती बने।
5. क्या ख़ूब अच्छा मज़मून (विषय) है इस क़सम में समझदार लोगों के लिए।
6. क्या तुमने नहीं देखा कि तुम्हारे रब ने आद वालों के साथ क्या मामला किया था ?
7. इरम वाले जो मशहूर थे बड़े सुतून (स्तम्भ) बनाने में।

89. SURAH: AL-FAJR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 30 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the daybreak,
2. and the ten nights!
3. And consider the multiple and the One!
4. And consider the night as it runs its course!
5. Considering all this-could there be, to anyone, endowed with reason, a (more) solemn evidence of the truth?
6. Are you not aware of how your Sustainer has dealt with (the tribe of) Aad?
7. (the people of) Iram (city) famous for making pillars.

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾

ڈیل ڈول کی برابری کے لوگ پیدا نہیں کئے گئے (٨) اور ثمود جو پہاڑی وادیوں کی چٹانیں تراش کر مکان بنانے میں ماہر تھے (٩)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

اور فرعون کو یہ گھمنڈ تھا کہ اس کی حکومت کا پایہ بہت مضبوط ہے (١٠) یہ سب کے سب شرارتی لوگ تھے جنھوں نے ملکوں میں اودھم مچا رکھا تھا (١١)

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

یہ لوگ بہت فساد کرتے تھے (١٢) بس آپ کے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا

برسایا (١٣) بیشک آپ کا پروردگار گھات میں ہے (١٤) انسان کا یہ حال ہے کہ جب عزت اور نعمت

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

عطا کر کے اس کا رب اسے آزماتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دی (١٥)

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

اور جب اس کی روزی تنگ کر کے آزماتا ہے تو انسان کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل

أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ

کیا (١٦) ایسا نہیں ہے بلکہ تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے (١٧) اور مسکین کو کھانا کھلانے

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

کی تاکید نہیں کرتے (١٨) میت کا مال سمیٹ کر کھا جانا چاہتے ہو (١٩)

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور مال سے بڑی جم کر محبت کرتے ہو (٢٠) جب زمین توڑ پھوڑ کر چورا کر دی جائے

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ

گی (٢١) اور آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا فرشتے بے شمار صف بہ صف باندھے کھڑے ہوں گے (٢٢) اور اس دن جہنم سامنے لائی جائے

بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾

گی تب انسان کو سمجھ آجائے گی اور اب کسی کو سمجھ آجانے سے کیا فائدہ (٢٣)

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

آدمی تمنا کرے گا کہ کاش آخرت کی زندگانی کے لئے کچھ عمل میں نے آگے بھیج دیا ہوتا (٢٤) اس دن اللہ کے عذاب جیسا عذاب

عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيَّتُهَا

کسی نے نہیں دیا ہوگا (٢٥) اور جیسا اللہ اپنے مجرم کو جکڑے گا ویسا کسی نے باندھا نہ ہوگا (٢٦) اے اطمینان

8. बड़े बड़े शहरों में इनके मकानों और डील डोल (कद काठी) की बराबरी के लोग पैदा नहीं किये गये।
9. और समूद जो पहाड़ी वादियों की चट्टानें काट छांट कर मकान बनाने में माहिर थे।
10. और फ़िरऔन को यह घमंड था कि उसकी हुकूमत का पाया बहुत मज़बूत है।
11. यह सब के सब शरारती लोग थे जिन्होंने मुल्कों में उधम मचा रखा था।
12. यह लोग बहुत फ़साद (उपद्रव) करते थे।
13. बस आपके 'रब' ने इन सब पर अज़ाब का कोड़ा बरसाया।
14. बेशक आपका 'रब' घात में है।
15. इन्सान का यह हाल है कि जब इज़्ज़त और नेमत देकर उसका 'रब' उसे आज़माता है तो वह खुश होकर कहता है कि मेरे 'रब' ने मुझे इज़्ज़त दी।
16. और जब उसकी रोज़ी तंग करके आज़माता (जांचता) है तो इन्सान कहता है कि मेरे 'रब' ने मुझे अपमानित किया।
17. ऐसा नहीं है बल्कि तुम लोग यतीम की इज़्ज़त नहीं करते।
18. और मिस्कीन (ग़रीब) को खाना खिलाने की ताकीद नहीं करते।
19. मय्यत (मुर्दे) का माल समेट कर खा जाना चाहते हो।
20. और माल से बड़ी मोहब्बत करते हो।
21. जब ज़मीन तोड़–फोड़ कर चूरा कर दी जायेगी।
22. और आपका 'रब' अपना जलवा दिखाएगा फरिश्ते अनगिनत क़तार पर क़तार बांधे खड़े होंगे।
23. और उस दिन जहन्नम सामने लाई जायेगी तब इन्सान को समझ आ जायेगी और अब किसी को समझ आ जाने से क्या फायदा ?
24. आदमी तमन्ना करेगा कि काश ! आख़िरत की ज़िन्दगानी के लिए नेक अमल (अच्छे काम) मैंने आगे भेज दिया होता।
25. उस दिन अल्लाह के अज़ाब जैसा अज़ाब किसी ने नहीं दिया होगा।
26. और जैसा अल्लाह अपने मुजरिम को जकड़ेगा वैसा किसी ने बांधा न होगा।

8. the like of whom has never been created in all the lands?
9. and with (the tribe of) Samud, who hollowed out (huge) rocks in the valley?
10. and Firaun was proud of his firm kingdom .
11. (It was they) who transgressed all bounds of equity all over the lands,
12. and brought about great corruption therein:
13. and therefore your Sustainer let loose upon them a scourge of suffering:
14. for, verily, your Sustainer is ever on the watch!
15. But as for man,- whenever his Sustainer tries him by HIS generosity and by letting him enjoy a life of ease;- he says: "My sustainer has been (justly) generous towards me;"
16. whereas, whenever HE tries him by straitening his means of livelihood, he says: "My sustainer has disgraced me!"
17. But nay, nay, (O men, consider all that you do and fail to do!) you are not generous towards the orphan;
18. and you do not urge one another to feed the needy;
19. and you eat out the inheritance (of others, indiscriminately) with devouring greed;
20. and you love wealth with boundless love!
21. Nay, but (how will you fare on the Day of Judgement,) when the earth is crushed (to atoms) with crushing upon crushing;
22. and (the Majesty of) your Sustainer stands revealed, as well as (the true nature of) the angels, rank upon rank?
23. And on that Day Hell will be brought (within sight); on that Day man will remember (all that he did and failed to do): but how will that remembrance (then) profit him?
24. He will say: "Oh! Would that I had provided beforehand for my life (to come)!
25. for, none can make suffer as HE will make suffer (the sinners) on that Day,
26. And none can bind with chains like HE.

منزل ۷

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

پانے والی جان ﴿۲۷﴾ چل اپنے رب کی طرف تو اس سے راضی ہے وہ بھی تجھ سے راضی ہے ﴿۲۸﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

بس میرے نیک بندوں میں شامل ہو جا ﴿۲۹﴾ اور میری جنّت میں داخل ہو جا ﴿۳۰﴾

ع ۱ ۳۰ ۱۴

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۹۰) (۳۵)

اٰیاتُھا ۲۰ رکوعُھا ۱

سورۃ البلد مکّہ میں اُتاری گئی اس میں بیس ۲۰ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ

اس شہر کی قسم پیش کرتا ہوں ﴿۱﴾ آپؐ پر اس شہر میں لگی پابندیاں کھول دی جائیں گی ﴿۲﴾ والد

وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

اور اولاد کی گواہی لے لو ﴿۳﴾ بیشک انسان کو پیدا کر کے ہم نے اسے مشقّت اور الجھن میں ڈالا ہے ﴿۴﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

کیا انسان نے یہ گمان کر لیا ہے کہ کسی کا اس پر قابو نہیں ہے ﴿۵﴾ فخر سے کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال اُڑا

لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

کر گنوا دیا ﴿۶﴾ اس نے کیا سمجھ رکھا ہے کہ کوئی اُسے دیکھ نہیں رہا ہے ﴿۷﴾ کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں

عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

بنا دیں ﴿۸﴾ اور ایک زبان اور دو ہونٹ اس کو عطا کئے ﴿۹﴾ اور ہم نے اس کو دونوں راستوں کی سوجھ بوجھ عطا کر دی ﴿۱۰﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾

پھر بھی وہ گھاٹی سے صحیح سلامت پار نہیں ہوا ﴿۱۱﴾ تم کو معلوم ہے کہ وہ گھاٹی کیا ہے ﴿۱۲﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا

مصیبت میں پھنسے کی گردن چھڑانا ﴿۱۳﴾ یا دن بھر کی بھوک سے نڈھال کسی شخص کو کھانا کھلا دینا ﴿۱۴﴾ یا رشتے ناتے والے

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

کسی یتیم کو ﴿۱۵﴾ یا کسی محتاج کو جو خاک میں مل گیا ہو ﴿۱۶﴾ پھر یہ کھانا کھلانے والا ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

والوں میں سے ہو اور صبر کی وصیت کرتا ہو اور رحم کی وصیت کرے تو یہ کامیاب ہے ﴿۱۷﴾

ف۲ نبی رحمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ۱۳ سال مکّہ میں بڑی کٹھن اور بہت ہی امتحان کی زندگی گزارنی پڑی مشرک ہر طرف سے آپؐ کو ستاتے آخر ہجرت کا موقع آیا اس کے پہلے پیش خبری سنا دی گئی آج انھوں نے اس شہر میں آپ پر پابندی لگا رکھی ہے، حرم کعبہ میں نماز کو نہیں آنے دیتے شہر میں چین سے رہنے نہیں دیتے بڑی رکاوٹ ڈالتے ہیں مگر فتح مکہ اب تھوڑے ہی وقت میں آپؐ اس شہر میں اس شان سے داخل ہوں گے کہ آپؐ پر کوئی پابندی نہ ہوگی۔ آج تک اللہ نے یہ بشارت قائم رکھی ہے کہ حضور اکرم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہی حرم مکّہ میں داخل ہو سکتے ہیں مشرک کو ہمیشہ کے لئے مکّہ میں داخلہ منع ہوا۔

ف۶ بعض اترانے والے اپنی فضول خرچی پر ڈینگ مارتے ہیں کہ میں نے یہ خرچ کیا اور وہ خرچ کیا۔

ف۱۰ یعنی خیر و شر دونوں کے راستے نمایاں طور پر اس کو دکھلا دئے اب اس کو اختیار ہے کہ جس راستے کو چاہے پسند کرے۔

27. ऐ इत्मीनान पाने वाली जान।

28. वापस चल अपने 'रब' कि तरफ तू उससे राज़ी है वह भी तुझ से राज़ी है।

29. बस मेरे नेक बन्दों में शामिल हो जा।

30. और मेरी जन्नत में दाखिल हो जा।

90. बलद

सूरह बलद मक्का में उतारी गई इस में बीस (20) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. इस शहर की क़सम पेश करता हूँ।
2. आप पर इस शहर में लगी पाबन्दियाँ खोल दी जायेंगी।
3. बाप और औलाद की गवाही ले लो।
4. बेशक इन्सान को पैदा करके हमने उसे मेहनत और उलझन में डाला है।
5. क्या इन्सान ने यह ख़याल कर लिया है कि किसी का उस पर क़ाबू नहीं है ?
6. गर्व से कहता है कि मैंने ढेरों माल उड़ा कर लुटा दिया।
7. उसने क्या समझ रखा है कि कोई उसे देख नहीं रहा है?
8. क्या हमने उसके लिए दो आँखें नहीं बना दीं ?
9. और एक ज़बान और दो होंठ उसको दिए।
10. और हमने उसको दोनों रास्ते की सूझ–बूझ दी।
11. फिर भी वह घाटी से सही सलामत (सुरक्षित) पार नहीं हुआ।
12. तुमको मालूम है कि वह घाटी क्या है ?
13. मुसीबत में फंसे हुये कि गर्दन छुड़ाना।
14. या दिन भर की भूख से निढाल किसी आदमी को खाना खिला देना।
15. या रिश्ते नाते वाले किसी अनाथ को।
16. या किसी गरीब (बेताक़त मुफलिस) को जो मिट्टी में मिल गया हो।
17. फिर यह खाना खिलाने वाला ईमान वालों में से हो और सब्र की वसीयत करता हो और रहम की वसीयत करे तो यह कामयाब है।

27. (But unto the righteous ALLAH will say:) "O you human being, that has attained to inner peace!"
28. "Return unto your Sustainer, well- pleased (and) pleasing (HIM):"
29. "Enter then, together with MY (other true) bondmen"-
30. "Yes! Enter you MY Paradise!" | 1 | 30 | 14 |

90. SURAH: AL-BALAD

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 20 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Nay, I call to witness this city;-
2. this land in which you are free to dwell,-
3. and (I call to witness) parent and offspring:
4. Verily, We have created man into (a life of) pain, toil and trial.
5. Does he then, think that no one has power over him?
6. He boasts, "I have spent wealth abundant!"
7. Does he then, think that no one sees him?
8. Have WE not given him two eyes?
9. and a tongue, and a pair of lips?
10. and shown him the two highways (of good and evil)?
11. But he has not tried to ascend the steep uphill road;
12. And what could make you conceive what it is, that steep uphill road?
13. (It is) the freeing of one's neck from bondage, (or debt);
14. or the feeding, upon a day of hunger,
15. of an orphan near of kin,
16. or of a needy (stranger) lying in the dust-
17. and to be among those who are faithful, and enjoin upon one another- patience in adversity, and enjoin upon one another- compassion.

منزل ۷

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

یہ لوگ ہوئے سیدھی راہ والے نیک بخت ﴿۱۸﴾ اور جو ہماری آیات کے انکاری ہیں وہ اُلٹی

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

راہ والے بدبخت ہوئے ﴿۱۹﴾ ان کو آگ میں موند دیا جائے گا ﴿۲۰﴾

ع ۱ ۲۰ ۱۵

اٰيَاتُهَا ۱۵ (۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ شمس مکہ میں نازل ہوئی اس میں پندرہ ۱۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۙ ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۙ ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

قسم ہے سورج اور اس کی دھوپ چڑھنے کی ﴿۱﴾ اور چاند کی جب اس کے پیچھے آوے ﴿۲﴾ اور دن کی جب

اِذَا جَلّٰىهَا ۙ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۙ ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا

اس کو روشن کرے ﴿۳﴾ اور رات کی جب اس پر چھا جاوے ﴿۴﴾ اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے

بَنٰىهَا ۙ ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۙ ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ ﴿۷﴾

اس کو برابر بنا دیا ﴿۵﴾ اور قسم ہے زمین کی اور جس نے اس کو بچھایا ﴿۶﴾ اور جی جان کی قسم اور اس کی جس نے اس کو ٹھیک ٹھاک بنایا ﴿۷﴾

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۙ ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ ﴿۹﴾

پھر اس نے برائی اور پرہیزگاری میں تمیز کا سلیقہ انسان کے جی میں ڈال دیا ﴿۸﴾ بیشک جس کسی نے اپنے نفس کی پاکیزگی کو ابھرنے دیا وہ کامیاب رہا ﴿۹﴾

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۙ ﴿۱۱﴾

اور اپنے ضمیر کے پاکیزہ اشارے کو جس نے دبا دیا وہ ناکام رہا ﴿۱۰﴾ حق کو جھٹلانے میں ثمود نے بہت شرارت کی ﴿۱۱﴾

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۙ ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

جب ان میں کا ایک بڑا بدبخت اُٹھا ﴿۱۲﴾ تب اللہ کے رسول نے ان سے کہا خبردار ہو جاؤ یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور یہ

اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ؕ ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ ۵ فَدَمْدَمَ

اس کے پانی پینے کی باری ہے ﴿۱۳﴾ انھوں نے رسول کی بات کو جھوٹ بتایا اور اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر تو ان کے رب

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۙ ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ

نے ان کے گناہوں کے سبب ان پر عذاب کا ریلا چلایا اور مار کوٹ کر برابر کر دیا ﴿۱۴﴾ اور کسی کے بھی پلٹ کر پیچھا کرنے کا

عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

اسے اندیشہ نہیں ﴿۱۵﴾

ع ۱ ۱۵ ۱۶

ف ۴ یعنی رات کی اندھیاری چادر جب دن کی روشنی پر اپنا گھیرا ڈال دے۔

ف ۱۵ بعض مرتبہ دشمن کو کچل ڈالنے کے بعد انسان کو یہ خطرہ بنا رہتا ہے کہ پھر کچھ قوت جمع کر کے مقابلے پر نہ آجاوے اللہ کو کسی سے یہ خطرہ بھی نہیں۔

18. यह लोग हुए सीधी राह वाले नेक सदा चारी (सौभाग्यशाली)।
19. और जो हमारी आयतों के इन्कारी हैं वह उल्टी राह वाले बदबख़्त (दुर्भागी) हुए।
20. उनको आग में मूंद दिया जायेगा।

91. शम्स

सूरह शम्स मक्का में उतारी गई इस में पंद्रह (15) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क़सम है सूरज और उसकी धूप चढ़ने की।
2. और चांद की जब उसके पीछे आये।
3. और दिन की जब उसको रौशन करे।
4. और रात की जब उस पर छा जाये।
5. और क़सम है आसमान की और उसकी जिसने उसको बराबर बना दिया।
6. और क़सम है ज़मीन की और जिसने उसको बिछाया।
7. और जी जान की क़सम और उसकी जिसने उसे ठीक ठाक बनाया।
8. फिर उसने बुराई और परहेज़गारी में तमीज़ का सलीक़ा इन्सान के जी में डाल दिया।
9. बेशक जिस किसी ने अपने नफ्स (आत्मा) की पाकीज़गी (पवित्रता) को उभरने दिया वह कामयाब रहा।
10. और अपने ज़मीर (अंतकरण) के पाकीज़ा इशारे को जिसने दबा दिया वह नाकाम रहा।
11. हक़ को झुठलाने में समूद ने बहुत शरारत की।
12. जब उनमें का एक बड़ा बदनसीब उठा।
13. तब अल्लाह के रसूल ने उनसे कहा ख़बरदार हो जाओ यह अल्लाह की ऊंटनी है और यह इसके पानी पीने की बारी है।
14. उन्होंने रसूल की बात को झूठ बताया और ऊंटनी के पाँव काट डाले, फिर तो उनके रब ने उन के गुनाहों के सबब उन पर अज़ाब (यातना) का रेला चलाया और मार कूट कर बराबर कर दिया।
15. और किसी के भी पलट कर पीछा करने का उसे अंदेशा नहीं।

18. Such are the people of the right side, who have attained to righteousness;
19. whereas those who are bent on denying the truth of OUR messages- they are the people of the left side who have lost themselves in evil;
20. (with) fire closing in upon them:

1	20	15

91. SURAH: ASH:SHAMS

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 15 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the sun and its radiant brightness.
2. and the moon as it reflects the sun.
3. Consider the day as it reveals (glory to) the world,
4. and the night as it conceals it- (the day-in dark).
5. Consider the sky and its wonderous make;
6. and the earth,and all its expanse!
7. Consider the human self, (its soul and conscience), and how it is formed in accordance with what it is meant to be,
8. and how it is inspired with moral failings as well as with consciousness of ALLAH!
9. To a happy state indeed attain he who causes this (self) to grow in purity;
10. and truly lost is he who buries it (in darkness).
11. To (this) truth gave the lie, in their overweening arrogance, (the tribe of) Samud,
12. When that most wicked man from among them rushed (to commit his evil deed),
13. although ALLAH's messenger had told them,: "It is a she-camel belonging to ALLAH, so let her drink (and do her no harm)!"
14. But they gave him the lie, and cruelly slaughtered her- whereupon their Sustainer visited them with utter destruction for this their sin, destroying them all alike.
15. And to HIM is no fear of its consequences.

1	15	16

(۹۲) سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ (۹)

اٰیاتُھا ۲۱ رُکُوْعُھا ۱

سورۃ اللیل مکہ مکرمہ میں اتری اس میں اکیس ۲۱ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۙ﴿۱﴾ وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب چھا جاوے (۱) اور دن کی قسم جب چمک اٹھے (۲) اور جس نے نر اور

الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰۤی ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی

مادہ کو پیدا کر دیا (۳) بیشک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے (۴) پھر جس نے اللہ کے لئے دیا اور بچ

وَاتَّقٰی ۙ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۙ﴿۶﴾ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی ؕ﴿۷﴾ وَ

کر چلا (۵) بھلی بات کو سچ مانا (۶) پھر تو ہم اس کو سہولت اور آسانی کر دیں گے (۷) جس

اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۙ﴿۸﴾ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۙ﴿۹﴾ فَسَنُیَسِّرُہٗ

نے بخیلی کی اور لاپرواہی کی (۸) اور نیک بات کو جھٹلاتا رہا (۹) پھر تو ہم اس کو

لِلْعُسْرٰی ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا یُغْنِیْ عَنْہُ مَالُہٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ؕ﴿۱۱﴾

دھیرے سے تنگی میں ڈھکیل دیں گے (۱۰) جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آوے گا (۱۱)

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی ۘ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی ﴿۱۳﴾

ہدایت کی راہ بتا دینا ہمارے ذمے رہا (۱۲) اور آخرت بھی ہماری اور دنیا بھی ہماری ہے (۱۳)

فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۚ﴿۱۴﴾ لَا یَصْلٰىھَاۤ اِلَّا الْاَشْقَی ۙ﴿۱۵﴾

میں نے تم کو انگارے پھینکتی آگ سے چوکنا کر دیا ہے (۱۴) بڑا بدبخت ہوگا جو اس میں جا پڑے گا (۱۵)

الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ﴿۱۶﴾ وَسَیُجَنَّبُھَا الْاَتْقَی ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِیْ

جس نے سچی بات کو جھٹلایا اور حق سے منہ پھیرا (۱۶) جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا وہ اس آگ سے بچا لیا جائے گا (۱۷) وہ اپنا مال اللہ کی راہ

یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ۚ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ مِنْ

میں دیتا ہے تاکہ گناہوں سے پاک ہو جائے (۱۸) اس پر کسی کا کچھ احسان باقی نہ رہا جس کا بدلہ چکانے کے

نِّعْمَۃٍ تُجْزٰۤی ۙ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّہِ الْاَعْلٰی ۚ﴿۲۰﴾

لئے مال دیتا ہو (۱۹) مگر اپنے بلند اور اعلیٰ رب کی رضامندی چاہنے کے لئے ہی دیتا ہے (۲۰)

وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾

ایسا آدمی اجر پاکر بہت جلد راضی خوشی ہو جائے گا (۲۱)

۱۲ راہ بتا دی مگر چلنے والے کی مرضی ہے چاہے سیدھی راہ چلے یا پھر گمراہی کے گڑھے میں جا گرے۔

ع ۱ ۲۱ ۱۷

92. लैल

सूरह लैल मक्का में उतारी गई इस में
इक्कीस (21) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. रात की क़सम जब छा जावे।
2. और दिन की क़सम जब चमक उठे।
3. और जिसने नर (पुरूष प्राणी) और मादा (स्त्री प्राणी) को पैदा कर दिया।
4. बेशक तुम सब की कोशिश अलग अलग प्रकार की है।
5. फिर जिसने अल्लाह के लिए दिया और (बुराई से) बच कर चला।
6. भली बात को सच माना।
7. फिर तो हम उसको सहूलत और आसानी कर देंगे।
8. जिसने कंजूसी की और लापरवाही की।
9. और नेक बात को झुठलाता रहा।
10. फिर तो हम उसको धीरे से तंगी में ढकेल देंगे।
11. जब वह तबाही के गढ़े में गिरेगा तो उसका माल उसके कुछ काम न आयेगा।
12. हिदायत की राह बता देना हमारे ज़िम्मे रहा।
13. और आख़िरत भी हमारी और दुनिया भी हमारी है।
14. मैंने तुमको अंगारे फेंकती आग से चौकन्ना कर दिया है।
15. बड़ा बदनसीब होगा जो उसमें जा पड़ेगा।
16. जिसने सच्ची बात को झुठलाया और सत्य से मुँह फेरा।
17. जो अल्लाह से बहुत डरने वाला होगा वह उस आग से बचा लिया जायेगा।
18. वह अपना माल अल्लाह की राह में देता है ताकि गुनाहों से पाक हो जाये।
19. उस पर किसी का कुछ एहसान बाक़ी न रहा था जिसका बदला चुकाने के लिए माल देता हो।
20. मगर अपने बुलन्द और आला (सर्वश्रेष्ठ) रब की रज़ामन्दी (प्रसन्नता) चाहने के लिए ही देता रहा।
21. ऐसा आदमी बदला पाकर बहुत जल्द राज़ी और ख़ुश ख़ुश हो जायेगा।

92. SURAH: AL-LAIL

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 21 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the night as it covers (the earth) in darkness.
2. and the day as it rises bright!
3. Consider the creation of the male and the female!
4. Verily, (O men) you aim at most divergent ends!
5. Thus, as for him who gives (to others in charity), and is conscious of ALLAH;
6. and believes in the truth of ultimate good,-
7. for him shall WE make smooth the path towards (ultimate) ease.
8. But as for him who is a greedy miser, and thinks that he is self-sufficient, (and behaves carelessly),
9. and calls the ultimate good a lie-
10. for him shall WE make easy the path towards (ultimate) hardship:
11. and what will his wealth profit him when he goes down (to his grave) ?
12. Behold, it is indeed for US to grace (you) with guidance,
13. and, behold, OURS is (the Dominion over) the life to come, as well as (over) this earlier part (of your life);
14. and so I warn you of the raging Fire.
15. (the Fire) which none shall have to endure but that most wretched- unfortunate one-
16. who gives the lie to the truth and turns away (from it).
17. Far distant from it shall remain he, who is truly conscious of ALLAH;
18. he that spends his possession (on others) so that he might grow in self-purification;
19. not as payment for favours received,
20. but only out of a longing for the countenance of his Sustainer, the All-Highest;
21. and such, indeed, shall in time be well-pleased.

1	21	17

منزل ۷

اٰیَاتُهَا ۱۱ (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ (۱۱) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اس میں گیارہ ۱۱ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَ

دن کی روشنی کی قسم ہے ﴿۱﴾ اور رات کی جب وہ چھا جائے ﴿۲﴾ آپؐ کے رب نے آپؐ کو نہیں چھوڑا اور آپ سے ناراض بھی نہیں ہوا ﴿۳﴾ اور

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

البتہ آخرت تو آپؐ کے لئے دنیا سے بہت بہتر ہے ﴿۴﴾ آپؐ کا رب آپؐ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپؐ راضی ہو جائیں

فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

گے ﴿۵﴾ کیا اس نے آپؐ کو یتیم نہیں پایا تھا پھر جگہ دی ﴿۶﴾ اور آپؐ کو ہم نے پایا کہ آپؐ ہماری راہ کی تلاش میں کھو گئے

فَهَدٰى ۪﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا

تھے تب ہم نے آپ کو اپنی راہ بتا دی ﴿۷﴾ اور ہم نے آپؐ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا ﴿۸﴾ بس جو یتیم ہے اس پر دباؤ مت

تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

ڈالو ﴿۹﴾ اور سوال کرنے والے کو جھڑکی نہ دو ﴿۱۰﴾ اور جو بھی آپؐ کے رب کی نعمت ہے اسے بیان کرو ﴿۱۱﴾

ع ۱ ۱۱ ۱۸

اٰیَاتُهَا ۸ (۹۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ (۱۲) رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ انشراح مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ ۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾

کیا ہم نے آپؐ کے لئے آپؐ کا سینہ نہیں کھول دیا ﴿۱﴾ اور کیا آپؐ سے وہ بوجھ نہیں اتار دیا ﴿۲﴾

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ

جس نے آپؐ کی پیٹھ جھکا دی تھی ﴿۳﴾ ہم نے آپؐ کا تذکرہ بلند کر دیا ﴿۴﴾ پس بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے ﴿۵﴾ یقیناً ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے ﴿۶﴾ پس جب آپؐ فارغ

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع

ہوں تو عبادت میں مشغول ہو جاؤ ﴿۷﴾ اور اپنے رب کی طرف دل لگا لو ﴿۸﴾

ع ۱ ۸ ۱۹

93. जुहा

सूरह जुहा मक्का में उतारी गई इस में
ग्यारह (11) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. दिन की रौशनी की क़सम है।
2. और रात की जब वह छा जाये।
3. आपके 'रब' ने आपको नहीं छोड़ा और आप से नाराज़ भी नहीं हुआ।
4. और अलबत्ता आख़िरत तो आपके लिए दुनिया से बहुत बेहतर है।
5. आपका रब आपको इतना देगा कि आप राज़ी राज़ी हो जायेंगे।
6. क्या उसने आपको यतीम नहीं पाया था फिर जगह दी।
7. और आपको हमने पाया कि आप हमारी राह की तलाश में खो गये थे तब हमने आपको अपनी राह बता दी।
8. और हम ने आपको तंगदस्त (निर्धन) पाया फिर ग़नी (मालदार) कर दिया।
9. बस जो यतीम है उस पर दबाव न डालो।
10. और सवाल करने वाले (माँगने वाले) को झिड़की न दो।
11. और जो भी आपके 'रब' की नेंअ़मत है उसे बयान करो।

94. इनशिराह

सूरह इनशिराह मक्का में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या हमने आपके लिए आपका सीना खोल नहीं दिया?
2. और क्या आप से वह बोझ नहीं उतार दिया ?
3. जिसने आपकी पीठ झुका दी थी।
4. हमने आपका ज़िक्र बुलंद कर दिया।
5. बस बेशक हर मुशकिल के साथ आसानी है।
6. यक़ीनन हर कठिनाई के साथ आसानी है।
7. बस जब जब आप फारिग़ हों तो इबादत में लीन हो जाओ।
8. और अपने रब की तरफ दिल लगा लो।

93. SURAH: ADH-DHUHA

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 11 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider, the bright morning hours.
2. and the night when it grows still and dark.
3. Your Sustainer has not forsaken you, nor is HE displeased with you.
4. And indeed, the life to come will be better for you than this earlier part (of your life)!
5. And indeed, in time will your Sustainer grant you (what your heart desires), and (so much) that you shall be well-pleased.
6. Has HE not found you an orphan, and given you shelter?
7. And found you wandering in search of path, (so HE) guided you?
8. And found you in want, and given you sufficiency?
9. Therefore, to the orphan shall you never wrong,
10. And as for him who asks, (seeks help), do not repulse him.
11. But of the bounty of your LORD- speak (and mention) it.

1	11	18

94. SURAH: AL - INSHIRAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Have WE not opened up your heart-
2. and eased from you the burden-
3. that had weighed so heavily on your back?
4. And (have WE not) raised you high in dignity?
5. And, behold with every hardship (there) is ease;
6. Verily, with every hardship (there) is ease!
7. Hence, when you are freed (from distress) remain steadfast,
8. And unto your Sustainer turn all your attention.

1	8	19

منزل ۷

اٰیَاتُهَا ۸ (۹۵) سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّیَّةٌ (۲۸) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التّین مکیّہ ہے اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر اور زیتون کی قسم ہے ﴿۱﴾ اور طور سینین کی ﴿۲﴾ اور اس امن والے شہر

الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ

کی قسم ﴿۳﴾ بیشک ہم نے انسان کو بہت ہی خوبصورت سانچے میں ڈھال کر

تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ

بنایا ﴿۴﴾ پھر ہم نے اسے نیچے گرا کر بہت ہی خستہ حالت میں ڈال دیا ﴿۵﴾ مگر جو ایمان لائے اور

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا

نیک کام کئے تو ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ﴿۶﴾ پھر اس بیان

یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾ ع

کے بعد تم کو انصاف کے دن کے معاملے میں کون جھٹلا سکتا ہے ﴿۷﴾ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے اچھا فیصلہ کرنے والا نہیں؟ ﴿۸﴾

اٰیَاتُهَا ۱۹ (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّیَّةٌ (۱) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العلق کا نزول مکّہ شریف میں ہوا اس میں انیس ۱۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے سب کو پیدا کیا ﴿۱﴾ انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا

عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

کیا ﴿۲﴾ پڑھتے رہو اور آپؐ کا رب ہی سب سے بڑھ کر کرم کرنے والا ہے ﴿۳﴾ جس نے قلم سے علم سکھایا ﴿۴﴾

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ۙ﴿۶﴾

انسان کو ایسا علم سکھایا جو انسان جانتا نہ تھا ﴿۵﴾ ہاں دیکھو اب انسان شرارت پر اتر آوے گا ﴿۶﴾

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ

اس لئے کہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا ہے ﴿۷﴾ بیشک آپؐ کے رب کی طرف سب کو لوٹنا ہے ﴿۸﴾ کیا تم نے اس کو دیکھا جو منع کرتا

تفسیر سورۃ العلق

ع ۱ ۸ ۲۰

ف ۶، ۷ قلم سے انسان کو علم دیا اور اس کو وہ علم دیا جو اب تک انسان جانتا نہ تھا نزولِ قرآن کے زمانے سے اب تک انسان نے چیزوں کی خاصیت کا علم حاصل کر کے جو تکنیکی ترقی کی ہے وہ سابقہ زمانے سے زیادہ ہے۔ ہوا میں اڑنے سے لے کر چاند پر کمند ڈال آیا اور مشینی دور میں نہایت ہی مفید چیزیں دریافت کر لیں اس پر انسان کے لئے یہ خطرہ بنا ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غنی بے پرواہ غیر جوابدہ اور بے لگام سمجھ کر شرارت ظلم اور فساد مچائے گا۔ اور یہی کچھ ہم اپنے دور میں دیکھ رہے ہیں۔ سب سے آخری نبی اور آخری کتاب اتارنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اب اس دنیا کا آخری دور ہے اور اسے ایک ایسا ہدایت نامہ دیا جائے جو اس کی علمی ترقی میں اسے برابر یاد دلاتا رہے کہ اسے اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

95. तीन

सूरह तीन मक्का में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अन्जीर और ज़ैतून की क़सम है।
2. और तूरे सीनीन (सीनीन तूर के पहाड़) की।
3. और इस अमन वाले शहर की क़सम।
4. बेशक हमने इन्सान को बहुत ही ख़ूबसूरत सांचे में ढाल कर बनाया।
5. फिर हमने उसे नीचे गिरा कर बहुत ही ख़स्ता (जरजर) हालत में डाल दिया।
6. मगर जो ईमान लाये और नेक काम किये तो उनके लिए ऐसा बदला है जो कभी ख़त्म न होगा।
7. फिर इस बयान के बाद तुमको इन्साफ के दिन के मामले में कौन झुठला सकता है ?
8. क्या अल्लाह सब फैसला करने वालों से अच्छा फैसला करने वाला नहीं ?

96. अलक़

सूरह अलक़ मक्का में उतारी गई इस में
उन्नीस (19) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अपने 'रब' का नाम लेकर पढ़ो जिसने सबको पैदा किया।
2. इन्सान को खून के लोथड़े से पैदा किया।
3. पढ़ते रहो और आपका 'रब' ही सब से बढ़कर करम (कृपा) वाला है।
4. जिसने क़लम से इल्म (ज्ञान) सिखाया।
5. इन्सान को ऐसा इल्म सिखाया जो इन्सान जानता न था।
6. हाँ देखो अब इन्सान शरारत पर उतर आयेगा।
7. इसलिए कि अपने आपको ग़नी (मालदार) समझ लिया है।
8. बेशक आपके 'रब' की तरफ सबको लौटना है।

95. SURAH: AT-TEEN

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the fig and olive,
2. and Mount Sinai,
3. and this Land secure!
4. Verily, WE created man, (human), in the best conformation,
5. and thereafter WE reduce him to the lowest of low;-
6. excepting only such who attain to faith and do good deeds, and theirs shall be a reward unending!
7. What then, (O man!) could henceforth cause you to give the lie to this moral law?
8. Is not ALLAH the most just of judges?

1	8	20

96. SURAH: AL-ALAQ

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 19 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Read in the name of your Sustainer, Who has created-
2. created man out of a germ-cell!
3. Read for your Sustainer is the Most Bountiful One,
4. Who has taught (man) the use of the pen
5. Taught man what he did not know!
6. Nay, verily, man transgresses all bounds,
7. whenever he believes himself to be self-sufficient.
8. For, behold, unto your Sustainer is the return (of all).

يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

ہے ﴿۹﴾ میرے بندے کو جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے ﴿۱۰﴾ ذرا دیکھو کہ ہدایت پاکر کوئی نماز ادا

الْهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾

کرے ﴿۱۱﴾ اور خوفِ خدا کی تاکید کرے تو اسے کیوں کوئی منع کرے ﴿۱۲﴾ بھلا دیکھو تو اگر جھوٹ پر کمر باندھی اور منہ پھیر لیا ﴿۱۳﴾

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۵ لَنَسْفَعًا

تو کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے برابر دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ یہ ہرگز ہماری پکڑ سے بچ نہیں سکتا اگر وہ اپنی حرکت سے باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی

بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿۱۷﴾

پکڑ کر گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ ایسی جھوٹی اور خطاکار پیشانی کی یہی سزا ہے ﴿۱۶﴾ پس وہ بھی مقابلے کے لئے اپنی مجلس والوں کو بلالے ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ ع

ہم بھی جہنم کے افسروں کو بلائے لیتے ہیں ﴿۱۸﴾ آپؐ ہرگز اس کے کہنے میں نہ آنا سجدے کئے جاؤ اور ہمارا تقرب حاصل کرتے رہو ﴿۱۹﴾

اٰيَاتُهَا ۵ (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القدر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ﴿۲﴾

بیشک ہم نے اس قرآن کو شبِ قدر میں نازل فرمایا ہے ﴿۱﴾ اور آپؐ کو معلوم ہے کہ شبِ قدر کیا ہے ﴿۲﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۵ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے ﴿۳﴾ اس رات میں فرشتے اور روح (الامین) اترتے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ ع

ہیں اپنے رب سے ہر کام کا حکم لے کر ﴿۴﴾ اس رات میں فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی ہے ﴿۵﴾

اٰيَاتُهَا ۸ (۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ البینۃ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ ۸ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

اہلِ کتاب میں سے کافر اور مشرک لوگ اپنی حرکت سے باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس

منزل ۷

ف ۱۹ سجدہ بندے کے لئے اللہ کے قرب کا سب سے بڑا ذریعہ ہے حدیث شریف میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ کے قریب اور نزدیکی میں درجہ حاصل کرنے کے لئے سجدے سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں، جن کی پیشانی پر سجدے کے نشان ہیں وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے اُمتی ہیں جن کی صفت قرآن، توریت اور انجیل میں بیان ہوئی دیکھئے (۴۸) الفتح آیت ۲۹ یہ بھی یاد رہے کہ اللہ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا حرام ہے۔

السجدۃ ۱۴ ع ۱ ۱۹ ۲۱

الثلاثۃ ع ۵ ۲۲ معانقۃ ۱۸ عند المتأخرین ۱۲ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9. क्या तुमने उसको देखा जो मना करता है।

10. मेरे बन्दे को जबकि वह नमाज़ पढ़ता है।
11. ज़रा देखो कि हिदायत (सन्मार्ग) पाकर कोई नमाज़ पढ़े।
12. और अल्लाह के ख़ौफ की ताकीद करे तो उसे कोई क्यों मना करे।
13. भला देखो तो किसी ने अगर झूठ पर कमर बांधी और मुँह फेर लिया।

14. तो क्या उसे इल्म (ज्ञान) नहीं कि अल्लाह उसे बराबर देख रहा है।
15. यह हर्गिज़ हमारी पकड़ से बच नहीं सकता अगर वह अपनी हरकतों को छोड़ेगा नहीं तो हम उसकी पेशानी पकड़ कर घसीटेंगे।
16. ऐसी झूठी और ख़ताकार पेशानी की यही सज़ा है।
17. बस वह भी मुक़ाबले के लिए अपनी मज्लिस वालों को बुला लावे।
18. हम भी जहन्नम के अफसरों को बुलाये लेते हैं।

19. आप हर्गिज़ इसके कहने में न आना सजदा किये जाओ और हमारा तक़र्रुब (निकटता) हासिल करते रहो।

97. क़द्र

सूरह क़द्र मक्का में उतारी गई इस में
पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. बेशक हमने इस कुरआन को शबे क़द्र में उतारा है।

2. और आपको मालूम है कि क़द्र वाली रात क्या है ?

3. शबे क़द्र हज़ार महीनों से भी बेहतर रात है।

4. इस रात में फरिश्ते और रूहुल अमीन (जिब्रील) उतरते हैं अपने रब से हर काम का हुक्म लेकर।
5. इस रात में फ़ज्र (भोर) के तुलूअ (उदय) होने तक सलामती है।

98. बय्यिनह

सूरह बय्यिनह मदीने में उतारी गई इस में
आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. किताब वालों में से काफ़िर और मुशरिक लोग अपनी हरकत से रूकने वाले नहीं थे यहाँ तक कि उनके पास खुली दलील आ जाये।

9. Have you ever considered him, who tries to prevent-
10. a slave (of ALLAH) from praying?
11. Have you considered whether he is on the right way,
12. or is concerned with consicousness of ALLAH?
13. Have you considered whether he may (not) be giving the lie to the truth and turning his back (upon it)?
14. Does he then, not know that ALLAH sees (all)?
15. Nay, if he desist not, WE shall most surely drag him down upon his forehead-

16. the lying, rebellious forehead!
17. And then, let him summon (to his help) the counsels of his own (spurious) wisdom,
18. (the while) WE shall summon the forces of heavenly chastisement (to deal with him).
19. Nay, pay no heed to him but prostrate (in adoration) yourself (before ALLAH) and draw close (unto HIM).

(14th Sajda-e-Tilawat). | 1 | 19 | 21 |

97. SURAH: AL-QADR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 5 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Behold, from on high have WE bestowed this (Quran) on the Night of Honour.
2. And what could make you conceive what it is, that Night of Honour?
3. The Night of Honour is better than a thousand months;
4. In hosts descend in it angels and the Spirit by the permission of their LORD, with all decrees,
5. (of) peace until the rise of dawn-

| 1 | 5 | 22 |

98. SURAH: AL-BAYYINAH

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. It was not (conceivable), that those deviated people among the followers of the earlier revelations, and polytheists would give up until there comes unto them the clear evidence of the truth.

منزل ۷

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾

کھلی دلیل آجائے ① یعنی اس شان کا ایک رسول اللہ کی طرف سے آئے جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے ②

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جس میں سیدھی کتابوں کا بندوبست موجود ہو ③ اور کتاب پاکر بھی جنھوں نے اختلاف کیا وہ صاف دلیل آنے کے بعد بھی

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا

آپس کی پھوٹ سے نہیں رُکے ④ جب کہ انھیں صرف یہی حکم دیا گیا تھا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

کہ ایک اللہ کی یکسو ہو کر عبادت کریں اور اپنا دین اسی کے لئے خالص کرلیں اور نماز قائم کریں اور

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

زکوٰۃ ادا کرتے رہیں انتظامی بندوبست والا یہی اصل دین ہے ⑤ بیشک جو لوگ اہل

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

کتاب ہو کر بھی کافر مرے اور مشرکین وہ سب کے سب دوزخ کی آگ میں ہوں گے اس میں

فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں ⑥ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہ لوگ مخلوقات میں سب سے اچھے ہیں ⑦ ان کا بدلہ ان کے رب کے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

یہاں ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع ۱ ۷ ۲۳

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے ⑧

اٰیاتھا ۸ | سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) (۹۹) | رکوعھا ۱

سورۃ الزلزال مدنی ہے اس میں آٹھ ۸ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بڑے زور کے زلزلے سے ہلادی جائے گی ① اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ باہر

2. यानी इस शान का एक रसूल अल्लाह की तरफ से आये जो पाक सहीफ़ा (आसमानी किताब) पढ़कर सुनाये।
3. जिसमें पहली किताबों का बंदोबस्त और तालीम का निचोड़ मौजूद हो।
4. और किताब पाकर भी जिन्होंने मतभेद किया वह साफ़ दलील आने के बाद भी आपस की फूट से नहीं रूके।
5. जबकि उन्हें सिर्फ यही हुक्म दिया गया था कि एक अल्लाह की तरफ के होकर इबादत करें और अपना दीन उसी के लिए ख़ालिस कर लें और नमाज़ क़ायम करें और ज़कात देते रहें, इन्तेज़ामी बंदोबस्त वाला यही असल दीन है।
6. बेशक जो लोग किताब वाले होकर भी काफ़िर मरे और मुश्रिकीन वह सब के सब दोज़ख (नर्क) की आग में होंगे इसमें हमेशा रहेंगे यही लोग बहुत बुरी मख़लूक़ हैं।
7. बेशक जो लोग ईमान लाये और नेक अमल (कर्म) किये यह लोग मख़लूकात (जीवधारी प्राणी) में सब से अच्छे हैं।
8. इनका बदला इनके 'रब' के यहाँ हमेशा रहने की जन्नतें हैं जिनके नीचे नहरें बहती होंगी वह इन में हमेशा हमेशा रहेंगे अल्लाह इनसे राज़ी हुआ और यह अल्लाह से राज़ी हुए यह हर उस आदमी के लिए है जो अपने 'रब' से डरता है।

2. A Messenger from ALLAH, conveying (unto them) revelations blest with purity,
3. wherein there are ordinances of ever-true soundness and clarity (common in all divine revelations).
4. Now those who have been given revelation aforetime did break up their unity (of faith) after such an evidence of the truth had come to them.
5. And, they were not enjoined anything (new) but that they should worship ALLAH, sincere in their faith in HIM alone, turning away from all that is false; and that they should establish prayers; and that they should spend in charity: for, this is a moral law endowed with ever-true soundness and clarity.
6. Verily, those who (despite all evidence) are bent on denying the truth- (be they) from among the followers of earlier revelations, or from among those (polytheists) who ascribe divinity to aught beside ALLAH- will find themselves in the fire of Hell, therein to abide (for ever): they are the worst of all created beings.
7. (And), verily, those who have attained to faith and do righteous deeds- it is they, they who are the best of all created beings.
8. Their reward (awaits them) with ALLAH: gardens of perpetual bliss, through which running waters flow, therein to abide beyond the count of time; well pleased is ALLAH with them, and well pleased are they with HIM: all this awaits for him, who, of his Sustainer stands in awe!

1	8	23

99. ज़िलज़ाल

सूरह ज़िलज़ाल मदीने में उतारी गई इस में आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब धरती बड़े ज़ोर के ज़लज़ले (भूकंप) से हिला दी जायेगी।

99. SURAH: AZ-ZILZAAL

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When the earth is shaken with her (last) mighty earth quake;

اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

نکال پھینکے گی ﴿۲﴾ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ﴿۳﴾ اس دن وہ اپنی خبریں بیان

اَخْبَارَهَا ۭ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۭ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

کرے گی ﴿۴﴾ اس لئے کہ تمہارا رب زمین کو بیان کرنے کا حکم دے گا ﴿۵﴾ اس دن لوگ الگ الگ ٹولیوں میں

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

پھیل پڑے ہوں گے تاکہ اپنے اپنے اعمال کا نتیجہ خود دیکھ لیں ﴿۶﴾ پھر جس نے ذرّہ برابر بھی نیک عمل کیا ہے وہ اس

خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۲۴

کو دیکھ لے گا ﴿۷﴾ اور جس نے ذرّہ بھر برا کام کیا ہو گا وہ اس کو دیکھ لے گا ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰) (۱۴)

اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العٰدیٰت مکّہ میں نازل فرمائی گئی اس میں گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

ان گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں ﴿۱﴾ پھر پتھر پر نعل بھری ٹاپ مار کر چنگاری جھاڑتے ہیں ﴿۲﴾ پھر صبح کے وقت چھاپہ

صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾

مارتے ہیں ﴿۳﴾ پھر اس موقع پر دھول اڑاتے ہیں ﴿۴﴾ پھر اسی وقت دشمنوں کی فوج میں جا گھستے ہیں ﴿۵﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى

بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ﴿۶﴾ اور بیشک انسان اس حقیقت

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿۸﴾

پر خود شاہد ہے ﴿۷﴾ اور بیشک وہ مال کی محبّت میں بڑا سخت ہے ﴿۸﴾

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ

کیا وہ نہیں جانتا کہ ایک دن قبروں کے مردے باہر نکال لئے جائیں گے ﴿۹﴾ اور جو دلوں میں

مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ

ہے وہ سب ظاہر کیا جائے گا ﴿۱۰﴾ بیشک ان کا رب ان سے اس دن اچھی طرح خبر

لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱ ۱۱ ۲۵

رکھنے والا ہے ﴿۱۱﴾

ف۵ یہ صفات ہیں ان گھوڑوں کی جو لڑائی کے کام آتے ہیں، انسان کے حکم پر اس کی وفاداری پر اپنی جان خطرے میں ڈال کر اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں اور انسان اپنے پالتو فوجی گھوڑوں سے بھی گیا گزرا ہے کہ اسے اپنے مالک کے حکم پر دوڑنا مشکل پڑتا ہے۔

2. और धरती अपने अंदर के सारे बोझ बाहर निकाल फेंकेगी।
3. और इन्सान कहेगा कि इसको क्या हो गया।
4. उस दिन वह अपनी ख़बरें बयान करेगी।
5. इसलिए कि तुम्हारा 'रब' धरती को बयान करने का हुक्म देगा।
6. उस दिन लोग अलग–अलग टोलियों में फैले होंगे ताकि अपने अपने आमाल (कर्मो) का नतीजा ख़ुद देख लें।
7. फिर जिसने जर्रा (क़ण) बराबर भी नेक अमल किया है वह उसको देख लेगा।
8. और जिसने ज़र्रा भर बुरा काम किया होगा वह उसको देख लेगा।

100. आ़दियात

सूरह आ़दियात मक्के में उतारी गई इस में ग्यारह (11) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है"

1. उन घोड़ों की क़सम जो हांफते हुए दौड़ते हैं।
2. फिर पत्थर पर नाल भरी टाप मार कर चिंगारी झाड़ते हैं।
3. फिर सुबह के वक़्त छापा मारते हैं।
4. फिर उस मौक़े पर धूल उड़ाते हैं।
5. फिर उसी वक़्त दुश्मनों की फ़ौज में जा घुसते हैं।
6. बेशक इन्सान अपने 'रब' का बड़ा नाशुक्रा है।
7. और बेशक इन्सान इस हक़ीक़त पर खुद शाहिद (गवाह) है।
8. और बेशक वह माल की मुहब्बत में बड़ा सख़्त है।
9. क्या वह नहीं जानता कि एक दिन क़ब्रों के मुर्दे बाहर निकाल लिये जायेंगे।
10. और जो दिलों में है वह सब ज़ाहिर कर दिया जायेगा।
11. बेशक उनका 'रब' उनसे उस दिन अच्छी तरह ख़बर रखने वाला है।

2. and (when) the earth throws up her burdens, (from within),
3. and man cries out, "What has happened to her?"
4. on that Day will she recount all her tidings,
5. as your Sustainer will have inspired her to do,
6. On that Day will all men come forward in groups, sorted out, to be shown their (past) deeds.
7. And so, he who shall have done an atom's weight of good, shall see it;
8. and he who shall have done an atom's weight of evil, shall see it.

1	8	24

100. SURAH: AL-ADIYYAT

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 11 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. By (the horses) that run, with panting (breath),
2. which strike fire sparks with theirs hoofs.
3. rushing to assault at morning.
4. thereby raising clouds of dust,
5. thereby storming (blindly) into any assembly (of enemies)!
6. Verily, towards his Sustainer man is most ungrateful-
7. and to this (fact), behold, he (himself) bears witness indeed: (by his deeds)-
8. for, verily, to the love of wealth is he most ardently devoted.
9. Does he not know that (on the Last Day,) when all that is in the graves is raised and brought out,
10. and all that is (hidden) in men's hearts is laid open-
11. that on that Day their Sustainer (will show that HE) has always been fully aware of them?

1	11	25

اٰیاتُھا ۱۱ (۱۰۱) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) رُكُوْعُھا ۱

سورۃ القارعہ مکی ہے اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

سب کو کھڑکھڑا ڈالنے والا حادثہ (۱) وہ کھڑکھڑا ڈالنے والا حادثہ کیا ہوگا (۲) اور تم کو کیا خبر کہ وہ کھڑکھڑا دینے والا حادثہ کیا ہوگا (۳)

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے (۴) اور پہاڑ دھنی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾

ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے (۵) تو جس کے نیک اعمال تول میں بھاری ہوں گے (۶)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾

وہ دل پسند عیش میں راضی اور خوش ہوگا (۷) اور جس کے نامۂ اعمال کا تول وزن میں کم ہوگا (۸)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ۢ﴿۱۱﴾ ع ۱۱/۲۶

تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ کا گڑھا ہوگا (۹) اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا چیز ہے (۱۰) وہ بھڑکتی تیز آگ کا لاوا ہے (۱۱)

اٰیاتُھا ۸ (۱۰۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) رُكُوْعُھا ۱

سورۃ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

تم کو مال کی لالچ نے غفلت میں ڈال دیا (۱) یہاں تک کہ تم اپنی قبروں میں دفن ہوئے اور دیکھ لیا (۲) ایسے بے فکر مت رہو بہت جلد تم کو

تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

معلوم ہو جائے گا (۳) ہرگز تم کو ایسا نہیں ہونا چاہئے آئندہ تم جان لو گے (۴) اگر تم کو اس تکاثر (لالچ) کے انجام کا علم ہوتا اور

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا ع ۱/۲۷

علم یقین ہوتا (تو تمہارا یہ طریقہ نہ ہوتا) (۵) البتہ تم ضرور جہنم کو دیکھو گے (۶) پھر تم اپنی آنکھوں سے ایسا صاف صاف

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع

دیکھو گے کہ تم کو یقین آکر رہے گا (۷) پھر اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا (۸)

101. क़ारिअ़ह

सूरह क़ारिअ़ह मक्का में उतारी गई इस में ग्यारह (11) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. सबको खड़खड़ा डालने वाली घटना।
2. वह खड़खड़ा डालने वाली घटना क्या होगी ?
3. और तुमको क्या ख़बर कि वह खड़खड़ा देने वाली घटना क्या होगी ?
4. जिस दिन इन्सान बिखरे हुए पतिंगों की तरह होंगे।
5. और पहाड़ धुनी हुई रंगीन ऊन .की तरह हो जायेंगे।
6. तो जिसके नेक आमाल (अच्छे काम) तौल में भारी होंगे।
7. वह दिल पसंद ऐश में राज़ी और खुश होगा।
8. और जिसके नेक अमल का तौल वज़न में कम होगा।
9. तो उसका ठिकाना "हावियह" (यानी आग) का गढ़ा होगा।
10. और आपको क्या मालूम कि वह क्या चीज़ है।
11. वह भड़कती तेज़ आँच का लावा है।

102. तकासुर

सूरह तकासुर मक्का में उतारी गई इस में आठ (8) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. तुमको माल की लालच ने ग़फलत में डाल दिया।
2. यहाँ तक कि तुम अपनी कब्रों में दफन हुए और देख लिया।
3. ऐसे बेफ़िक्र मत रहो बहुत जल्द तुमको मालूम होना है।
4. हर्गिज़ तुमको ऐसा नहीं होना चाहिए आगे तुम जान लोगे।
5. अगर तुमको इस तकासुर (लालच) के अंजाम का इल्म होता और इल्म पर यक़ीन होता। (तो तुम्हारा यह तरीक़ा न होता।)
6. सच है कि तुम ज़रूर जहन्नम को देखोगे।
7. फिर तुम अपनी आँखों से ऐसा साफ साफ देखोगे कि तुमको यक़ीन आ जायेगा।
8. फिर उस दिन तुम से नेमतों के बारे में पूछा जायेगा।

101. SURAH: AL-QAARI'AH

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 11 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Oh! The sudden calamity!
2. How awesome will be that sudden calamity!
3. And what could make you conceive what that sudden calamity will be?
4. (it will occur) on the Day when men will be like moths swarming in confusion,
5. and the mountains will be like carded wool.
6. And then, he whose weight (of good deeds) will be heavy in the balance,
7. Shall find himself in a happy state of life;
8. whereas he whose weight (of good deeds) would be light in the balance,
9. Shall be engulfed by an abyss!
10. And what could make you conceive what that abyss will be?
11. A Fire fiercely burning!

1	11	26

102. SURAH: AT-TAKASUR

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 8 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. You are obsessed by greed for more and more-
2. Until you go down to your graves!
3. Nay, in time you will come to understand!
4. and once again: nay, in time you will come to understand!
5. Nay, if you could but understand (it) with an understanding (born) of certainty,
6. you would indeed, most surely, behold the blazing Fire (of Hell)!
7. In the end you will indeed, most surely, behold it with the eye of certainty:
8. and on that Day you will most surely be called to account for (what you did with) the boon of life!

1	8	27

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) (۱۰۳)

اٰيَاتُهَا ۳ | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العصر مکیہ ہے اس میں تین ۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دن کے ڈھل جانے کی قسم ① بیشک انسان گھاٹے میں ہے ② مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع

کئے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی آپس میں وصیت کرتے رہے وہ نقصان سے بچ گئے ③

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (۱۰۴)

اٰيَاتُهَا ۹ | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الہمزہ مکی ہے اور اس میں نو ۹ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ

ہر عیب لگانے والے طعنہ دینے والے کے لئے ہلاکت ہے ① جو مال کو جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر رکھتا ہے ② خیال کرتا ہے

اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَآ

کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا ③ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا جو اس کو روند ڈالے گی ④ اور آپ

اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

کو کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے ⑤ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ⑥ جو دلوں کی خبر لے

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹ ع

ڈالے گی ⑦ بیشک وہ ان پر چاروں طرف سے بند کر دی جائے گی ⑧ لمبے لمبے ستون میں ⑨

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) (۱۰۵)

اٰيَاتُهَا ۵ | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفیل مکہ میں اتاری گئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا ① کیا اللہ نے ان کی تدبیر کو

منزل ۷

① یمن کے بادشاہ نے دیکھا کہ کعبہ شریف کی زیارت کو لوگ خوب جاتے ہیں اپنے یہاں ایک عبادت گاہ کعبہ جیسی بنائی خوب سجائی اور ہر طرح کا اس میں بناؤ سنگار رکھا تاکہ مخلوق کے لئے کشش ہو مگر یہاں زیارت کو کوئی نہیں آیا اس پر ایک واقعہ ایسا ہوا کہ کسی عرب نے یمن میں بنے اس نقلی کعبہ کی بے ادبی ع ۱ ۳ ۲۸ کر دی۔ اس پر وہاں کا حاکم غصہ ہوا اور ہاتھیوں کا لشکر لے کر کعبہ شریف پر چڑھائی کرنے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوا اللہ نے حرم شریف کے قریب آنے کے پہلے ہی آسمان سے پرندوں کے غول کے غول بھیجے، ٹڈیوں کی طرح لاکھوں کی تعداد میں آئے ہر ایک کی چونچ میں ایک کنکر اور دو پنجوں میں اس طرح پرندوں کے اس جھنڈ نے پتھراؤ کیا۔ آتشیں کنکر تھے جس پر گرا وہ بھوسا ہو گیا تمام لشکر تباہ و برباد ہوا۔ بڑے بڑے ہاتھی لے کر یہ لشکر آیا تھا۔ اس لئے ان کو اصحاب فیل کہا۔ اسی سال کے آخر میں ہمارے سردار سید الانبیاء امام المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے عرب ۱ ع ۹ میں یہ سال عام الفیل کے نام سے ۲۹ تاریخی یادگار بن گیا۔ اتنے بڑے لشکر کے مقابلے کی طاقت قریش کو اور مکہ والوں کو نہیں تھی۔ شہر کے لوگ اپنے گھروں کو بند کر کے چھپ گئے۔ اللہ نے اپنے گھر کعبہ کی حفاظت فرمائی اور تمام ہاتھی سمیت ہاتھی والوں کا لشکر برباد ہو گیا۔ یہ واقعہ عیسوی سنہ ۵۷۰ کا ہے۔

103. अस्र

सूरह अस्र मक्का में उतारी गई इस में
तीन (3) आयतें हैं।

''शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।''

1. समय के ढल जाने की क़सम।
2. बेशक इन्सान घाटे में है।
3. मगर जो लोग ईमान लाये और नेक काम किये और हक़ (सत्य) पर क़ायम रहने की और सब्र करने की आपस में वसीयत करते रहे वह नुक़्सान से बच गये।

104. हो म ज़ह

सूरह हो म ज़ह मक्का में उतारी गई इस में
नौ (9) आयतें हैं।

''शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।''

1. हर ऐब लगाने वाले व्यंग करने वाले के लिये बड़ी ख़राबी है।
2. जो माल को जमा करता है और उसे गिन गिन कर रखता है।
3. ख़्याल करता है कि उसका माल उसके पास सदा रहेगा।
4. हर्गिज़ नहीं वह ज़रूर ''हु त मा'' में फेंका जायेगा जो उसको रौंद डालेगी।
5. आप को क्या मालूम कि हो त मा क्या है ?
6. वह अल्लाह की भड़काई हुई आग है।
7. जो दिलों की ख़बर ले डालेगी।
8. बेशक वह उन पर चारों तरफ से बंद कर दी जायेगी।
9. लम्बे लम्बे सुतून (स्तम्भ) में।

105. फ़ील

सूरह फ़ील मक्का में उतारी गई इस में
पाँच (5) आयतें हैं।

''शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।''

1. क्या आपने नहीं देखा कि आपके 'रब' ने हाथी वालों के साथ क्या बरताव किया ?

103. SURAH: AL-ASR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 3 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Consider the flight of time!
2. Verily, man is bound to lose himself.-
3. unless he be of those who attain to faith, and do good works, and enjoin upon one another the keeping to truth, and enjoin upon one another patience in adversity. | 1 | 3 | 28 |

104. SURAH: AL-HUMAZAH

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 9 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Woe unto every slanderer, fault-finder!
2. (Woe unto him) who amasses wealth and counts it (as a safe guard);
3. thinking that his wealth will make him live forever!
4. Nay, but (in the life to come such as) he shall indeed be abandoned to crushing torment!
5. And what could make you conceive what that crushing torment will be?
6. A fire kindled by ALLAH,
7. Which will rise over the (guilty) hearts;
8. Verily, it will close in upon them;
9. in endless columns! | 1 | 9 | 29 |

105. SURAH: AL-FEEL

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 5 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Are you not aware of how your Sustainer dealt with the Army of the Elephant?

منزل ۷

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳

مٹی میں ملا کر ان کے داؤ کو ناکام نہیں بنا دیا؟ (۲) اور اللہ نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے (۳)

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵ ع

پرندوں نے ان پر ایسے پتھروں کا پتھراؤ کیا جو پکی ہوئی مٹی سے بنے تھے (۴) پھر انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح پامال کر ڈالا (۵)

ع ۱ ۵ ۳۰

ف۴ یعنی اللہ نے اصحاب فیل کے بھاری لشکر پر آسمان سے پتھر کی بڑی بڑی چٹانیں نہیں برسائیں بلکہ ان کو ذلیل کر کے مارا۔ چھوٹے چھوٹے پرندے پکی مٹی کی ہلکی کنکری چونچ اور پنجوں میں دبائے ہوئے پورے لشکر پر پتھراؤ کرنے لگے۔ اللہ کے حکم سے اس باریک کنکر میں یہ طاقت تھی کہ ہاتھی پر پڑا تو کنکر آر پار نکل گیا پھر اس کنکری میں ایسی بھیانک سوزش رکھی تھی جس پر پڑا اس کے بدن کو پھوڑے پھنسی سے سڑا دیا۔ پیپ کا لاوا بنا دیا پھر ان سب کے سڑے ہوئے بدن سوکھ کر کھائے ہوئے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ پورا لشکر بے نام ونشان ہوا۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (۱۰۶) (۲۹)

اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القریش مکہ معظمہ میں اتری اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ ج

قریش کو سفر میں الفت کا سہارا دیا (۱) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر میں بڑی سہولت حاصل رہی (۲)

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

ان پر لازم ہے کہ ان کو اس گھر کے مالک کی عبادت کرنی چاہیئے (۳) جس نے ان کو بھوک میں کھلایا اور ان کو

جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ ع

خوف سے بچا کر امن دیا (۴)

ع ۱ ۴ ۳

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۷) (۱۷)

اٰيَاتُهَا ۷ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الماعون مکی ہے اس میں سات آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ ط فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ

کیا تم نے اس کو دیکھا نہیں جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے (۱) پس یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے

الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ ط فَوَيْلٌ

دیتا ہے (۲) اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتا اور کسی دوسرے کو اس کی ترغیب بھی نہیں دیتا (۳) پھر ان نمازیوں

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵

کے لئے بھی خرابی ہے (۴) جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں (۵)

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ ع

جو دوسروں کو دکھانے کے لئے کرتے ہیں (۶) اور استعمال کرنے کی چیز کوئی ان سے تھوڑی دیر کے لئے مانگے تو بھی نہیں دیتے (۷)

ع ۱ ۴ ۳۲

تفسیر سورۃ القریش

ف۱ عرب میں قریش نامی قبیلہ بہت مشہور تھا۔ تجارت، معاملہ فہمی، سوجھ بوجھ اور شرافت میں ان کا بڑا نام تھا۔ اور یہی قبیلہ کعبہ کا متولی تھا۔ اللہ کے گھر کا ہمسایہ اور خادم کعبہ ہونے کے سبب اس قبیلے کے ایک ایک آدمی کی عزت کی جاتی تھی۔ جہاں جاتے ہاتھوں ہاتھ عوام ان کو اٹھا لیتے۔ جاڑے میں ان کے تجارتی قافلے یمن کی طرف چلتے اور گرمی میں شام کی طرف جاتے۔ لوگ ان کو بہت چاہتے، تحفے تحائف سے ان کا استقبال

2. क्या अल्लाह ने उनकी तदबीर को मिट्टी में मिलाकर उनके दाव को नाकाम नहीं बना दिया ?
3. और अल्लाह ने उन पर परिन्दों के झुंड के झुंड भेजे।
4. परिन्दों ने उन पर ऐसे पत्थरों का पथराव किया जो पकी हुई मिट्टी से बने थे।
5. फिर उन्हें खाये हुए भूसे की तरह बर्बाद कर डाला।

106. कुरैश

सूरह कुरैश मक्का में उतारी गई इस में चार (4) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कुरैश को सफर में उल्फत का सहारा दिया।
2. उनको जाड़े और गर्मी के सफर में बड़ी सहूलत हासिल रही।
3. उन पर लाज़िम है कि उनको इस काबा के मालिक की इबादत करनी चाहिए।
4. जिसने उनको भूख में खिलाया और उनको ख़ौफ से बचाकर अमन दिया।

107. माऊन

सूरह माऊन मक्का में उतारी गई इस में सात (7) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. क्या तुमने उसको देखा नहीं जो इन्साफ के दिन को झुठलाता है ?
2. बस यह वही है जो यतीम को धक्का देता है।
3. और मिस्कीन को खाना नहीं खिलाता और किसी दूसरे को उसकी तरग़ीब (प्रोत्साहन) भी नहीं देता।
4. फिर उन नमाज़ियों के लिए भी ख़राबी है।
5. जो अपनी नमाज़ों से बेख़बर हैं।
6. जो दूसरों को दिखाने के लिए करते हैं।
7. और इस्तेमाल करने की चीज़ कोई उनसे थोड़ी देर के लिए मांगे तो भी नहीं देते।

2. Did HE not utterly confound their artful planning?
3. Thus, HE let loose upon them great swarms of flying creatures-
4. which smote them with stone-hard blows of chastisement pre-ordained,
5. and caused them to become like a field of grain that has been eaten down to stubble-.

1	5	30

106. SURAH: AL-QURAYSH

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 4 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. So that the Quraysh might remain secure,
2. Secure in their winter and summer journeys;
3. Let them therefore worship the Sustainer of this Inviolable Place of Worship,
4. Who has given them food against hunger, and made them safe from danger.

1	4	31

107. SURAH: AL-MA'OON

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 7 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Have you ever considered (the kind of man) who gives the lie to all moral law?
2. Behold, it is this (kind of man) that thrusts the orphan away,
3. and feels no urge to feed the needy.
4. Woe, then, unto those praying ones-
5. Whose hearts from their prayer are remote-
6. those who want only to be seen and praised,
7. and deny all assistance (to their fellowmen)'

1	7	32

کرتے۔ لڑائی جھگڑے میں قبائلی لوگ مار کوٹ کرتے۔ مگر کعبے کے متولی ہونے کے سبب قریش پر کوئی ہاتھ نہ ڈالتا۔ سب ان کا ادب کرتے حرم کے ادب سے چور ڈاکو، حملہ آور بھی یہاں نہ آتے۔ اللہ نے اسی قبیلے میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اللہ نے قریش کو اپنے احسانات یاد دلائے کہ کعبہ شریف کی عظمت کے سبب تم کو روزی عزت اور امن حاصل ہے اس گھر کے مالک کی بندگی تم پر لازم ہے۔

۷ ماعون کہتے ہیں ایسی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو جو اکثر لوگوں کے یہاں نہیں ہوا کرتیں تب پاس پڑوس سے مانگ لیتے ہیں جیسے دیگ، نمک، ماچس، تیل، پھاوڑا، سبّل، کدال، سوئی، دھاگا، ڈول، رسّی، بالٹی، شطرنجی وغیرہ ایک باکمال مومن کی شان یہ ہے کہ مانگنے والوں کو یہ چیزیں خوشی سے دیوے جو کام نکل جانے کے بعد واپس آہی جائے گی۔ مگر یہ انسانی خدمت کا ایک اچھا کام ہوا لیکن جس کے اخلاق گرے ہوئے ہیں آخرت کا یقین نہیں، یتیم کی عزت نہیں کرتا، نماز سے بے دھیان ہے، ایسے کو اتنی توفیق بھی نہیں کہ کچھ دیر کے لئے کسی کا کام نکال دیوے کسی استعمال کے لئے اپنی کوئی چیز دیوے جب اتنی معمولی چیز نہیں دے سکے تو ایسا آدمی کس کام کا۔

منزل ۷

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۸) (۱۵) اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الکوثر مکہ شریف میں اتری اس میں تین آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ۝۱ پس اپنے رب کے لئے نماز ادا کرو اور قربانی کرو ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہوگا ۝۳

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۰۹) (۱۸) اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الکافرون مکیہ ہے اس میں چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ

علانیہ کہہ دو اے انکاری لوگو ۝۱ جن کی پوجا تم کرتے ہو میں کبھی ان کی عبادت نہیں کرسکتا ۝۲ اور میں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ

جس کی عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں ہو ۝۳ اور سن لو کہ میں کبھی ان کی عبادت کرنے والا نہیں جن کو تم پوجتے ہو ۝۴ اور میں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

جس کی عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنا نہیں چاہتے ۝۵ بس اب تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین ہے ۝۶

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) (۱۱۴) اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ النصر مدینہ میں نازل فرمائی گئی اس میں تین آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی نصرت اور فتح آچکی ۝۱ اور تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ انسانوں کی

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فوج پر فوج اللہ کے دین میں داخل ہوتی جارہی ہے ۝۲ بس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کئے

سورۃ الکوثر

ف۱ جنت کی ایک بڑی نہر کا نام کوثر ہے یہ نہر حضور اکرم شاہد محشر رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی گئی حشر کے دن ع ۱ ۳ ۳۳ جو کوئی اس نہر سے ایک بار پی لے گا پھر کبھی اسے پیاس نام کی چیز ستا نہیں سکتی اس حوض کوثر کے چاروں طرف خوبصورت قالینوں کی بچھایت ہوگی۔ فرش پر سونے کی کرسیاں ہوں گی تخت سجے ہوں گے چاروں طرف ایک ہی کھوکھلے موتی کے بنے مکانات کی قطاریں ہیں۔ حوض میں سجاوٹ کا اتنا سامان جیسے آسمان کے تارے ہوں حشر کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں موجود ہوں گے۔ اُمت کے لوگ درجہ بدرجہ پہنچتے ہوں گے اور حوض کوثر کے جام پیتے ہوں گے ع ۱ ۶ یہ مقام جس نے پایا وہ کامیاب ہوا۔ ۳۴

108. कौसर

सूरह कौसर मक्का में उतारी गई इस में
तीन (3) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. बेशक हमने आपको क़ौसर (स्वर्ग की एक नहर) प्रदान की।
2. बेशक अपने 'रब' के लिए नमाज़ पढ़ो और कुर्बानी करो।
3. बेशक आपका दुश्मन ही बेनाम व निशान है।

109. काफ़िरून

सूरह काफ़िरून मक्का में उतारी गई इस में
छः (6) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. एलानिया (साफ़ साफ़) कह दो ऐ इन्कारी लोगो !
2. जिन की पूजा तुम करते हो मैं कभी उनकी इबादत नहीं कर सकता।
3. और मैं जिसकी इबादत करता हूँ तुम उसकी इबादत करने वाले नहीं हो।
4. और सुन लो कि मैं कभी उनकी इबादत करने वाला नहीं जिनको तुम पूजते हो।
5. और मैं जिसकी इबादत करता हूँ तुम उसकी इबादत करना नहीं चाहते।
6. बस अब तुम्हारे लिए तुम्हारा दीन मेरे लिए मेरा दीन है।

110. नस्र

सूरह नस्र मदीना में उतारी गई इस में
तीन (3) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. जब अल्लाह की मदद आई और कामयाबी मिली।
2. और तुमने अपनी आँखों से खुद देख लिया कि इन्सानों की फ़ौज पर फ़ौज अल्लाह के दीन में दाख़िल होती जा रही है।

108. SURAH: AL-KAUSAR

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 3 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Behold, WE have bestowed upon you good in abundance;
2. Hence, pray unto your Sustainer (Alone), and sacrifice (unto HIM Alone).
3. Verily, he that hates you has indeed been out off (from all that is good)!

1	3	33

109. SURAH: AL-KAFEROON

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 6 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Say: "O you who deny the truth!
2. "I do not worship that which you worship,
3. "and neither do you worship that, which I worship."
4. "And I will not worship that, which you have (ever) worshipped,"
5. "and neither will you (ever) worship that which I worship."
6. "unto you, your moral law, and unto me, mine!"

1	6	34

110. SURAH: AN-NASR

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 3 AYATS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. When ALLAH's help comes, and victory,
2. and you see people enter ALLAH's religion in hosts;

سورۃ الکوثر

ف۳ مکہ معظمہ میں نبی کریم خاتم المرسلین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کا انتقال ہوا۔ کافر یہ کہتے کہ اب ان کا کوئی بیٹا نہیں رہا۔ ان کی نسل نہیں چلے گی تو گم نام ہوجائیں گے۔ اللہ جل جلالہٗ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ زمین آسمان میں جاری فرمایا اور اُمّت ایسی بنادی کہ قیامت تک حضرتِ محبوبِ ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی وارث ہے۔ جو اعتراض کرنے والے کافر تھے وہ بے نام و نشان ہوگئے۔ اور نامِ نامی "مُحمّد" صلی اللہ علیہ وسلم کلمۂ طیبہ کے ساتھ سارے عالم میں گونج رہا ہے۔

تفسیر سُورۃ النّصر

ف۱ اس سورۃ شریفہ کے نازل ہونے پر حضور سرورِ عالم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم اور اعلیٰ درجہ کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اندازہ ہوگیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفرِ آخرت اب شروع ہوگا۔ دنیا میں جو کام آپ کے ذمہ تھا وہ پورا ہوچکا۔

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ ع

جاؤ اور اس سے مغفرت کی درخواست کرتے رہو بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ۝۳

اٰیَاتُهَا ۵ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۱) (۶) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ اللہب مکہ میں اُتاری گئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا ۝۱ اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا اس کے کام

كَسَبَ ؕ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

نہ آیا ۝۲ وہ بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا ۝۳ اور اس کی عورت بھی جو ایندھن

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵ ع

اٹھائے پھرتی ہے ۝۴ اس کی گردن میں خوب بٹی ہوئی رسّی پڑی ہوگی ۝۵

اٰیَاتُهَا ۴ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الاخلاص مکہ معظمہ میں اتری اس میں چار آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے ایکلا ہے ۝۱ اللہ بے احتیاج ہے اس کو کسی کی حاجت نہیں ۝۲ نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد

يُوْلَدْ ۙ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع

ہے ۝۳ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ۝۴

اٰیَاتُهَا ۵ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفلق مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۝۲ وَ

کہہ دو کہ میں صبح کے پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ اس کی پیدا کی ہوئی تمام مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے ۝۲ اور

منزل ۶

سورۃ اللہب

ف۱ ابولہب نام کا شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چچا تھا۔ قوم کا چودھری اور بہت مالدار تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اس نے اور اس کی بیوی اُمِّ جمیل نے بڑا زور لگایا۔ اور بہت ستایا اللہ نے ابولہب کو ذلت کی موت مارا۔ کہ اس کی لاش کی بدبو کے سبب کسی نے اس کے مُردے کو اٹھایا نہیں۔ لکڑیوں سے ڈھکیل کر باہر لاش پھینکوائی گئی۔ اور اس کی عورت بہت حسین مالدار تھی مگر اس کا انجام یہ ہوا کہ آخری وقت میں جلانے کا ایندھن جنگل سے کاٹ لاتی جلانے کی لکڑی کا گٹھا باندھنے کی رسی گلے میں لٹکائے پھرتی یہ بھی بُری موت مری اور اللہ نے اس کے گلے میں ہمیشہ کے لئے لعنت کی رسّی ڈال دی۔

ف۱ فلق کہا گیا یعنی جو کچھ دکھائی دیتا ہے وہ تھا نہیں بلکہ اللہ نے اسے بنایا، وجود کا جامہ پہنایا، تب وہ چیز دکھائی دیتی ہے۔ صبح کو پھاڑتا ہے تو دن نمودار ہوتا ہے، دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے، تو اس سے اناج اور درخت نکلتے ہیں، چٹانوں کو پھاڑ دیتا ہے تو اس سے جھرنے بہنے لگتے ہیں۔ فلق کا لفظ قرآن میں حسب ذیل جگہ پر آچکا ہے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى (۶) الانعام آیت ۹۶ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ (۶) الانعام آیت ۹۷۔

3. बस अपने 'रब' की हम्द (प्रशंसा) के साथ तस्बीह किये जाओ और उससे मग़फ़ेरत (मुक्ति) की प्रार्थना करते रहो, बेशक वह बड़ा तौबा क़बूल करने वाला है।

111. लहब

सूरह लहब मक्का में उतारी गई इस में पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबाब बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. अबू लहब के दोनों हाथ टूट गये और वह हलाक (बर्बाद) हो गया।
2. उसका माल और जो कुछ उसने क़माया उसके काम न आया।
3. वह भड़कती आग में जा पड़ेगा।
4. और उसकी औरत भी जो इंधन उठाये फिरती है।
5. उसकी गर्दन में खूब बटी हुई रस्सी पड़ी होगी।

112. इख़लास

सूरह इख़लास मक्का में उतारी गई इस में चार (4) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबाब बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कह दो कि वह अल्लाह एक है अकेला है।
2. अल्लाह निराधार है उसको किसी की हाजत (ज़रूरत) नहीं।
3. न उसकी कोई औलाद है न वह किसी की औलाद है।
4. और उसके बराबर का कोई नहीं।

113. फ़लक़

सूरह फ़लक़ मदीना में उतारी गई इस में पाँच (5) आयतें हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबाब बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

1. कह दो कि मैं सुबह के पैदा करने वाले रब की पनाह मांगता हूँ।
2. उसकी पैदा की हुई तमाम मखलूक़ (जानदार और बेजान) के शर (शरारत) से बचने के लिए।

3. extol your Sustainer's Limitless Glory, and praise HIM, and seek HIS forgiveness: for, behold, HE is ever an acceptor of Repentance. | 1 | 3 | 35 |

111. SURAH: AL-LAHAB

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 5 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. May the hands (power) of Abu-Lahab perish, and doomed is he!
2. What will his wealth profit him, and all that he has gained?
3. (In the life to come) he shall have to endure a Fire fiercely glowing,
4. together with his wife, that carrier of evil tales,
5. (who bears) around her neck a rope of twisted strands! | 1 | 5 | 36 |

112. SURAH: AL-IKHLAAS

REVEALED AT MAKKA

(CONTAINS) 4 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Say: "HE is the ONE, ALLAH:"
2. "ALLAH the Eternal, the Uncaused Cause of all Beings!"
3. "HE begets not, and neither is HE begotten;"
4. "and there is nothing that could be compared with HIM." | 1 | 4 | 37 |

113. SURAH: AL-FALAQ

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 5 AYATS.

In the name of ALLAH,

the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Say: "I seek refuge with the Sustainer of the rising dawn."
2. "From the evil of anything that HE has created."

منزل ۶

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

اندھیری رات کے شر سے جب وہ سمٹ کر چھا جائے ۝۳ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع

سے ۝۴ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝۵

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴)

اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ النّاس مدینہ میں نازل کی گئی اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ

کہہ دو میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آیا ۝۱ انسانوں کے بادشاہ کی پناہ میں آیا ۝۲ تمام انسانوں کے

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ

معبود کی پناہ میں آیا ۝۳ وسوسہ ڈال کر چھپ جانے والے خناس کے شر سے بچنے کے لئے میں نے اللہ کا سہارا حاصل کر لیا ۝۴ جو لوگوں کے سینوں

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع

میں وسوسہ ڈالتا ہے ۝۵ پھر وہ جنّاتوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ان کے شر سے بچنے کے لئے میں اللہ کی پناہ میں آیا ۝۶

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ

اے اللہ! میری قبر میں میری وحشت اور پریشانی کو دور فرما، خدایا قرآن عظیم کی برکت اور رحمت سے مجھے نواز دے، قرآن کو میرے

هُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ

لئے رہنما اور پیشوا بنا اور ساتھ ہی نور اور سبب ہدایت اور رحمت بنا الٰہی! اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلا دے اور اس میں

الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

سے جو میں نہیں جانتا وہ مجھ کو سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب فرما اور قیامت کے روز اس کو میرے لئے دلیل بنا۔ اے سارے عالم کے پرورش کرنے والے میری یہ دعا قبول فرما

منزل ۶

وَ۴ جادو کرنے والیاں جو ڈورے دھاگے پر گانٹھ باندھ کر پھونکتی ہیں۔

ع ۱ ۵ ۲۸

وَ۱ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس یہ دونوں سورتیں قرآن مجید کی آخری سورتیں ہیں۔ جادو، ٹونے، ٹوٹکے، چھو چھا، جنتر منتر شیطان کے ہر چکر اور وسوسے سے بچنے کے لئے خاص پناہ اور بڑا سہارا ہیں جو ان سورتوں کو پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرلے وہ اللہ کی پناہ میں محفوظ ہے۔ مومن کو کسی بھی شیطان، خناس جن بھوت پریت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں اللہ ہم سب کا محافظ ہے وہی ہمارا سہارا ہے اسی کے یہاں ہم کو پناہ ہے۔

ع ۱ ۶ ۳۹

3. और अंधेरी रात के शर से जब वह सिमट कर छा जाये।
4. और गन्डों पर फूंकने वालियों के शर (उपद्रव) से।
5. और हसद (ईर्ष्या) करने वाले के शर से जब वह हसद करे।

114. नास

सूरह नास मदीना में उतारी गई इस में छः (6) आयतें हैं।

''शुरु अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।''

1. कह दो मैं इन्सानों के रब की पनाह में आया।
2. मैं इन्सानों के बादशाह की पनाह में आया।
3. मैं तमाम इन्सानों के मअबूद (अल्लाह) की पनाह में आया।
4. वसवसा (बुरा ख़याल) डालकर छुप जाने वाले खन्नास (शैतान) के शर (शरारत) से बचने के लिए मैंने अल्लाह का सहारा हासिल कर लिया।
5. जो लोगों के सीनों में वसवसा (बुरा खयाल, वहम) डालता है।
6. फिर वह जिन्नों में से हो या इन्सानों में से उनके शर (उपद्रव) से बचने के लिए मैं अल्लाह की पनाह में आया।

3. "and from the evil of black darkness whenever it descends."
4. "and from the evil of all human beings bent on occult endeavours,"
5. "and from the evil of the envious when he envies." | 1 | 5 | 38 |

114. SURAH: AN-NAAS

REVEALED AT MADINA

(CONTAINS) 6 AYATS.

In the name of ALLAH, the Most Beneficent, Most Merciful.

1. Say: "I seek refuge with the Sustainer of all mankind,"
2. "the Sovereign of men,"
3. "the ('Ilah') God of mankind"-
4. "from the evil of the whispering, elusive tempter,"
5. "who whispers in the hearts of men"-
6. "from all (temptations to evil by) invisible forces, as well as men." | 1 | 6 | 39 |

ख़त्मे कुरआन की दुआ

ऐ अल्लाह ! मेरी क़ब्र में वहशत (घबराहट) और परेशानी को दूर फ़रमा। या अल्लाह कुरआने अज़ीम (महान) की बरकत और रहमत से मुझे नवाज़ दे। कुरआन को मेरे लिए रहनुमा और पेशवा (पथ प्रदर्शक) बना और साथ ही नूर और हिदायत का सबब और रहमत बना।

इलाही ! इस में से जो मैं भूल गया हूँ मुझे याद दिला दे और इस में से जो मैं नहीं जानता वह मुझको सिखा दे और रात दिन मुझे इस की तिलावत (पढ़ाई) नसीब फ़रमा और क़ियामत के दिन इसको मेरे लिए दलील बना। ऐ सारे संसार के पालने वाले मेरी यह दुआ क़बूल फ़रमा। (आमीन)

Ending Prayer of Holy Quran

O ALLAH ! keep me away from wildness, horror, and problem of grave, O ALLAH ! Give me grace and blessing of the Holy Quran. Make the Quran a guide, a command, a mercy and a divine-light for me. O ALLAH ! Remind me whatever I missed from this Holy Book and put in my knowledge which I could not be able to know.

Give me opportunities of reading it day and night. and make it for me a final Verdict for the day of Judgement. O Sustainer of this whole world ! accept this prayer. of mine. (Aameen)

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

از شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّ بِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَاءً. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَاءً وَّبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّاءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَاءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَاءً وَّبِالطَّاءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى الشَّمَائِمِ وَارْزُقْنَا اَدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَرَحْمَةً لِّخَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

ترجمہ دُعائے ختم القرآن

اللہ بلند اور عظمت والے نے سچّا کلام نازل فرمایا۔ اور اس کے رسولؐ جو بہت ہی عزّت اور اکرام والے نبی ہیں، انھوں نے سچ سچ ہم تک پہنچا دیا۔ اور ہم سب اس کے سچّا ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ اے ہمارے رب تو اس قرآن کی تلاوت ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو بڑا سُننے والا جاننے والا ہے۔

اے اللہ تو ہمیں قرآن مجید کے ہر ایک حرف کے بدلے میں ایمان کی لذّت اور مٹھاس عطا فرما۔ اور قرآن مجید کے ہر مقام کے ہر حصّہ میں سے تلاوت کرنے کی ہم کو جزائے خیر عطا فرما۔ اے اللہ ہر (الف) کے پڑھنے پر ہمیں اُلفت عطا فرما۔ اور (ب) کے سبب برکت عطا فرما۔ اور (ت) کے پڑھنے پر ہماری توبہ قبول فرما۔ اور (ث) کے حرف پر ہمیں ثواب عطا فرما۔ اور (ج) کے پڑھنے پر ہمیں جمال عطا فرما۔ اور (ح) کی ادائیگی پر ہمیں حکمت عطا فرما۔ اور حرف (خ) پڑھنے پر ہمیں خیر سے نواز دے۔ اور (د) کی ادائیگی پر ہمیں دلیل عطا کر۔ اور حرف (ذ) کے پڑھنے پر ہمیں ذکر کی توفیق عطا فرما۔ اور حرف (ر) پر ہمیں اپنی رحمت سے نواز دے۔ اور (ز) پر ہمیں صاف سُتھرا پن عطا کر۔ اور (س) سے ہم میں سعادت مندی پیدا فرما۔ اور (ش) کے پڑھنے پر شفاء عطا فرما۔ اور (ص) پر ہمیں سچّا صادق بنا دے۔ اور (ض) سے ضیا (روشنی) میں چلا دے۔ اور (ط) سے طراوت (تازگی) عطا فرما۔ اور (ظ) سے ظفر (کامیاب) کر دے۔ اور (ع) سے ہمیں علم عطا فرما۔ اور (غ) سے غنی (مال کی کشادگی) عطا فرما۔ اور (ف) سے فلاح اور فتح عطا فرما۔ اور (ق) سے ہمیں قربت عطا فرما۔ اور (ک) سے ہمیں اکرام کی زندگی عطا فرما۔ اور (ل) سے ہم پر لطف و عنایت کی بارش کر دے۔ اور (م) سے ہمیں موعظت (اچھّی نصیحت) پر چلا دے۔ اور (ن) سے ہم پر اپنے نور کی کرنوں کا نزول فرما۔ اور (و) سے ہمیں اتحاد واتّفاق کی برکت سے نواز دے۔ اور (ھ) کے بدلے ہمیں ہدایت پر چلا دے۔ اور قرآن مجید میں ہر جگہ تلاوت میں آئے ہوئے (ی) کی برکت سے یقینِ محکم عطا فرما۔

اے اللہ ہمیں تو عظمت والے قرآن مجید کی برکت سے خوب نفع عطا فرما اور ہر آیت کی دانش مندانہ نصیحت سے ہمارے درجات میں بلندی عطا فرما۔ اور ہمارے اس پڑھنے پڑھانے کو قبول فرما۔ تلاوتِ قرآن کے موقع پر ہم سے جو خطا ہو گئی ہو اور بھول چوک ہوئی ہو اسے معاف کر دے۔ قرآن پڑھتے وقت کسی لفظ میں اس کے ٹھکانے سے ہٹ کر غلطی کی ہو تو اُسے معاف کر دے۔

یا کوئی حرف آگے پڑھ لیا یا آگے کا پیچھے پڑھ لیا یا کوئی ہم سے زیادتی ہوئی۔ یا پڑھنے میں کمی ہوئی وہ سب معاف فرما۔ اور تو نے جو کلام نازل فرمایا اس کے خلاصہ میں غلطی کرنے سے ہم کو بچالے۔ ہر طرح کے شک شبہ اور بھول سے ہمیں بچالے چاہے نامناسب آواز سے پڑھنے میں آگیا ہو یا تلاوتِ قرآن میں ہم سے عُجلت ہوگئی ہو یا سُستی کی ہو یا کہیں تیزی سے گذر گئے ہوں یا پڑھتے وقت ہماری زبان لڑکھڑا گئی ہو تو ایسی تمام بھول چوک سے درگذر فرما۔ پڑھتے وقت جہاں ٹھہرنے کی جگہ ہو وہاں نہ ٹھہرے ہوں یا الفاظ کو ملا کر پڑھنے کے بجائے بغیر ملائے پڑھ لیے ہوں یا کوئی ایسا لفظ جو تو نے بیان نہ فرمایا ہو اور ہماری زبان سے نکل گیا ہو تو اس کی بھی ہم تجھ سے معافی چاہتے ہیں۔

یا اللہ قرآن مجید میں کوئی مد کی جگہ ہو یا تشدید یا غیر تشدید کی جگہ ہو یا جزم ہو یا کوئی زیر زبر اور پیش اِس طرح پڑھ لیا ہو۔ جو وہاں لکھا ہوا نہ ہو تو اس بھول کی بھی ہم تجھ سے معافی کے طلب گار ہیں رحمت کی آیات پڑھتے وقت بغیر رغبت کے پڑھ لیے ہوں اور عذاب کی آیات پڑھنے پر ہمارے دل میں تیرا ڈر پیدا ہونے کی کمی رہ گئی ہو تو معاف کردے، اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور حق کی گواہی دینے والوں کی فہرست میں ہمارا بھی نام لکھ لے۔ یا اللہ ہمارے دلوں کو قرآن مجید کے نور سے جگمگا دے، ہمارے اخلاق میں قرآن مجید کی تعلیم سے زینت پیدا فرما۔ یا اللہ قرآن مجید کی برکت سے ہمیں آگ سے نجات عطا فرما۔ اور قرآن مجید کے ذریعے ہمیں جنّت میں داخلہ عطا فرما۔ اے اللہ دنیا کی زندگی میں ہمارے لئے قرآن مجید کو تجھ سے تعلق بنائے رکھنے کا ذریعہ بنادے۔ اور قبر میں قرآن مجید کی برکت سے ہمارے لئے وحشت کو دُور کردے۔ آخرت کا راستہ طے کرنے پر ہمارے لئے قرآن مجید کو جنّت میں ہمارا رفیق بنادے اور آگ سے بچنے کی ڈھال بنادے۔ اور تمام بھلائیوں کے حاصل کرنے میں قرآن مجید کو ہمارے لئے دلیل بنادے اور تمام بھلائیاں ہمارے نامۂ اعمال میں درج فرما۔ اور ہمیں توفیق دے کہ سچّے دل سے صاف سُتھری زبان سے خیر و بھلائی کی محبّت سے اور ایمان کی بشارت سے ہم مالا مال ہوجائیں۔ اور اے اللہ تو نے دَرود و سلام کا تحفہ حضرت محمدؐ کو عطا فرمایا ہے جو تیری مخلوق میں سب سے افضل و بہتر ہیں اور تیرے لطف و عنایت کی ہم کو پہچان کرانے والے ہیں اور جن کو تمام مخلوقاتِ عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے، جو ہم سب کے سردار ہیں۔ اے اللہ تو ہم سب کی طرف سے دَرود و سلام کا ہدیہ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر، اُن کی ازواجِ مطہرات پر، اُن کی اولاد پر اور اُن کے تمام اصحابِ کرام تک پہنچادے سلام پر سلام اور بہت بہت سلام۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ

اس قرآن مجید کے قارئین سے گذارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں مترجم و ناشر کو اور ان کے خاندان والوں کو بھی یاد رکھیں۔

قرآن مجید کی سورتیں اور ان کے معانی

نام سورۃ	معانی	نام سورۃ	معانی	نام سورۃ	معانی	نام سورۃ	معانی
فاتحۃ	شروع، اوّل	الرّوم	ملک روم	الحشر	جمع کرنا	الاعلیٰ	سب سے اوپر، اونچا
البقرۃ	گائے، بیل	لقمان	حکیم، نام نبی	الممتحنۃ	امتحان	الغاشیۃ	چھاجانے والی قیامت
اٰل عمران	اولاد عمران	سجدۃ	سجدہ	الصّف	قطار	الفجر	صبح صادق
النّساء	عورتیں	الاحزاب	گروہ، ٹولیاں، جتھے	الجمعۃ	جمعہ کا دن، اکٹھا ہونا	البلد	شہر
المائدۃ	دسترخوان	سبا	قبیلے کا نام	المنافقون	دغا باز مرد	الشمس	سورج
انعام	چوپائے	فاطر	پیدا کرنے والا	التغابن	ہار جیت کا دن	اللّیل	رات
الاعراف	محشر کی ایک پہاڑی کا نام	یٰسٓ	نام رسول اللہ ﷺ	الطلاق	چھوڑ دینا	الضّحیٰ	دن چڑھے
الانفال	اموالِ غنیمت	الصّٰفّٰت	صفیں باندھنے والے	التحریم	حرام کرنا	الم نشرح	کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھول دیا
التّوبۃ	سچّی توبہ، دل کی توبہ	صٓ	حرف مقطعات	الملک	مُلک		
یونس	نام پیغمبرؑ	الزّمر	جتھہ، گروہ	القلم	قلم	التّین	انجیر
ھود	ہود علیہ السّلام	المؤمن	ایمان لانے والا	الحاقّۃ	ثابت ہونے والا عذاب جج نہ پھر	العلق	خون کی پھٹکی
یوسف	ایک نبی کا نام	حٰمٓ السّجدۃ	حٰمٓ سجدہ	المعارج	سیڑھیاں، درجے	القدر	قدر (والی رات)
رعد	گرج	الشوریٰ	رائے، مشورہ	نوح	پیغمبرؑ کا نام	البیّنۃ	روشن نشانی
ابراھیم	نام پیغمبر	الزّخرف	سونا، سنگار، آرائش	الجنّ	مخلوق آگ والی، جنّ	الزّلزال	بھونچال
الحجر	ایک شہر کا نام	الدّخان	دھواں	المزّمّل	کپڑا اوڑھنے والا	العٰدیٰت	تیز دوڑنے والے
النحل	شہد کی مکھی	الجاثیۃ	زانو پر بیٹھنا، اوندھا ہونا	المدّثّر	لحاف اوڑھنے والا	القارعۃ	کھڑکھڑانے والی قیامت
بنی اسرائیل	یعقوبؑ کی اولاد	احقاف	ریگستانی علاقے	القیامۃ	قیامت	التّکاثر	کثرتِ حرص
الکھف	غار	محمّدؐ	آخری رسولؐ کا نام	الدّھر	زمانہ	العصر	زمانہ
مریم	عمران کی بیٹی کا نام	الفتح	جیتنا، کھولنا	المرسلٰت	بھیجی ہوئی ہوائیں	الھُمزۃ	عیب لگانے والا
طٰہٰ	حروف مقطعات	الحُجُرات	کوٹھریاں	النّبا	خبر	الفیل	ہاتھی
الانبیاء	نبی کی جمع	قٓ	حرف مقطعات	النّٰزعٰت	فرشتے جو کافروں کی جان نکالتے ہیں	قریش	عرب کا قبیلہ
الحج	حج کرنا	الذّٰریٰت	بکھیرنے والیاں			الماعون	روزانہ استعمال کی چیزیں
المؤمنون	ایمان والے	الطّور	سینا کا پہاڑ	عبس	تیوری چڑھانا	الکوثر	بہت نیکی، نہر کوثر
النور	روشنی	النّجم	ستارہ	التکویر	لپیٹنا	الکٰفرون	منکر، بے ایمان
الفرقان	حق و باطل میں فرق	القمر	چاند	الانفطار	پھٹنا	النصر	مدد، فتح
الشعرآء	شاعر کی جمع	الرّحمٰن	بڑا مہربان، نام خدا	المطفّفین	کم تولنا	اللّھب	ابولہب
النّمل	چیونٹی	الواقعۃ	آپڑنے والا حادثہ	انشقاق	پھٹ جانا	الاخلاص	بے ریا ہو کر اللہ کی بندگی کرنا
القصص	قصّے - واقعات	الحدید	لوہا	البروج	تاروں کے گھر	الفلق	پھاڑنا
العنکبوت	مکڑی	المجادلہ	بحث، تکرار	الطارق	رات کو آنے والا ستارہ	النّاس	لوگ

حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب مدظلہم العالی

کی تالیف

تشریح القرآن

قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی اور اردو زبان کی سب سے آسان معانی والی تفسیر کے متعلق ممتاز مایہ ناز علماء حقانی وربانی کے بیش بہا تاثرات وقیمتی تحسینی کلمات میں سے چند مختصر اقتباسات

مفکرِ اسلام، مرشدِ محترم حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سابق ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

کے تاثراتی مکتوبِ گرامی کی تلخیص

محبِّ گرامی منزلت وداعی مقبول وباتوفیق ترجمان القرآن مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقا وقولا السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آپ کے ترجمہ میں درحقیقت اسی ترجمانی، اور لفظ کی جگہ لفظ رکھوانے کے بجائے تفہیم وتأثر کا بہت جگہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور وہ کم سے کم دعوت وتفہیمِ قرآن کے میدان میں ضروری ہے۔ اس لئے جن فضلاء اور حقیقت پسندوں نے آپ کو ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا لفظ اس کے تعارف میں استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے وہ عالمانہ بھی ہے اور مخلصانہ بھی۔ اس کے باوجود (جہاں تک اس قاصر کی نظر پڑی) کہیں ترجمہ میں (جتنا حصّہ سامنے آیا) تحریف وانحراف اور زیغ وضلال کا کوئی شائبہ اس عاجز نے نہیں پایا۔ اس لئے اس ترجمہ کو تائیدِ الٰہی اور خلوص وجذبۂ دعوت کی بنا پر مفید اور قابلِ اشاعت پایا۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے۔ اور زیادہ سے زیادہ اس سے نفع پہنچائے۔

۱۷ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۹۴ء

۲- مفسرِ قرآن حضرت مولانا **اخلاق حسین قاسمی** صاحب، ادارہ رحمتِ عالم کٹرہ شیخ چاند لال کنواں دہلی ۶

اپنے ملفوظاتِ عالیہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

پیشِ نظر "تشریح القرآن" قرآن کریم کی عام فہم ترجمانی ہے۔

مولانا **عبد الکریم پاریکھ** صاحب ناگپور کے ایک عوامی مبلّغ اور داعی ہیں۔ اور موصوف نے شاہ ولی اللہ محدّث دہلویؒ کی تحریک جہاد بالقرآن کے مطابق اپنی دعوت کی بنیاد قرآن کریم پر رکھی ہے۔ اس وجہ سے موصوف کو اپنی دعوتی زبان کے اسلوب میں قرآن کریم کی ترجمانی کی ضرورت پیش آئی۔ اور پیشِ نظر ترجمانی وجود میں آئی۔

مولانا کے حکم پر اس خاکسار نے نظرِ ثانی کا فرض ادا کیا۔ اب اس ترجمانی میں انشاء اللہ قارئین کو کوئی الجھن پیش نہیں آئے گی۔

۱۲ر اکتوبر ۱۹۹۱ء

عربی، اُردو، انگریزی کے مشہور مؤلّف اور عربی تفسیر "تَرْجُمَاتُ مَعَانِی الْقُرْآنِ وَتَطَوُّرُ فَهْمِهٖ عِنْدَ الْعَرَبِ" کے عظیم مصنّف اور ایشیا کے مشہور عالم ربّانی حضرت مولانا **عبداللہ عباس** صاحب ندوی مدظلہٗ معتمد تعلیمات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، پروفیسر جامعۃ الملک عبد العزیز مکۃ المکرمہ

کے تائیدی و تحسینی گرانقدر مقدّمہ کے چند الفاظ

اللہ تعالیٰ کے جن توفیق یافتہ بندوں نے اپنی عمر گراں مایہ کو قرآن پاک کی خدمت میں صرف کیا ہے ان میں سے ایک ہمارے معاصر بزرگ داعی الی اللہ مولانا عبد الکریم پاریکھ بھی ہیں۔ عرصہ دراز سے قرآن پاک کی تلاوت، مطالعہ اور ترجموں سے استفادہ اور اس کے معانی پر غور و خوض ان کا مشغلۂ حیات ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ قرآن کے حافظ نہیں ہیں مگر اُن سے اچھا حافظ قرآن مشکل سے ملے گا۔

موقع و محل اور مناسبت سے اپنی تقریروں میں قرآن پاک سے اس طرح استدلال کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی پوری تقریر قرآن پاک کی تفسیر ہے یہ قرآن پاک سے شغف اور کثرتِ تلاوت و تدبّر کی علامت ہے۔

مولانا پاریکھ نے برسہا برس کی عرق ریزی سے ایک تفسیری ترجمہ مرتّب فرمایا۔ جو مسلم و غیر مسلم دونوں کے لئے رہنمائے ہدایت بن سکے۔ ان کے سامنے جو طبقہ ہے اس کی زبان اور محاورے میں جس سے قرآن کریم کے مفہوم تک وہ رسائی حاصل کر سکے۔ مولانا نے قرآن پاک کی ترجمانی کی ہے اور بزرگانِ سلف کے طرزِ تفہیم سے تجاوز نہیں کیا ہے اور نہ کمی کی ہے۔

داعی الی اللہ مولانا عبد الکریم پاریکھ کے تفسیری ترجمے کو دیکھتے ہیں تو مجھے نظر آتا ہے کہ انھوں نے علماءِ سلف کی مکمّل اتّباع کی ہے۔ وقت اور ماحول اور مخاطبین کی ذہنیت اور ان کی بولی کو سامنے

رکھ کر تفسیری ترجمہ مرتب فرمایا ہے۔

یوں انسان معصوم نہیں ہے خطا و نسیان کا پُتلا ہے مگر دیدہ و دانستہ کوئی بات قرآن کی طرف منسوب نہیں کی ہے۔ اور اپنے مخاطب قاری کی ذہنیت کو اچھی طرح سمجھ کر قرآن کریم کے مفہوم کو ڈھالنے کی نایاب کوشش کی ہے۔

ترجمہ رواں شستہ اور زبان و بیان کے لحاظ سے اس درجہ سلیس ہے کہ اگر کوئی صرف ترجمہ پڑھتا جائے تو اس کو قرآنِ پاک کی آیات کا مفہوم معلوم ہو جائے گا۔ میں نے اس کو جا بجا سے اور مستقلاً اِن کا ترجمہ دوسرے ترجموں سے مقابلہ کر کے دیکھا تو مجھے کوئی قابلِ اعتراض بات نظر نہیں آئی بلکہ انھوں نے اس کی سلاست اور محاوروں کی ایسی رعایت رکھی کہ قرآنی مفہوم میں کوئی خلل نہ پڑے۔

ان کے ترجمے سے انشاء اللہ اُمّت کے بڑے گروہ کو فائدہ پہنچے گا اور خود مولانا عبدالکریم پاریکھ کو بھی آخرت کے لئے مقدّس زادِ راہ فراہم ہو گئی ہے۔

اور امید ہے کہ وہ بزرگوں کے ہم زبان ہو کر کہہ سکیں گے

روز قیامت ہر کسے با خویش دارد نامہ — من نیز حاضر می شوم تفسیر قرآن در بغل

میدان محشر میں ہر کوئی اپنے ساتھ نامہ اعمال لئے ہوئے ہے — میں بھی اپنے ساتھ قرآن کی تفسیر لے کر حاضر ہوں

اللہ تعالیٰ ان کی آرزوؤں کے مطابق انھیں انعامات سے نوازے اور تفسیری ترجمہ کو قبولِ عام بخشے۔

عبداللہ عباس ندوی

مکّہ مکرمہ

شب ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

۳۔ حضرت مولانا صوفی ظہیر احمد قاسمی مدظلہ العالی

مکتبہ جہانگیریہ چیتا کیمپ بمبئی ۸۸

اپنے پرخلوص آغازِ کلام میں اس طرح رقم طراز ہیں کہ

بارگاہِ لم یزل میں ہم سجدۂ شکر ادا کرتے ہیں کہ بتوفیقِ ایزدی حضرت علّامہ مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب (اس ترجمۂ قرآن کے) مرحلہ سے نہایت کامیابی کے ساتھ گذر گئے۔ ملّتِ اسلامیہ خصوصاً اُردو والوں کی طرف سے حضرت علّامہ خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو حسناتِ دارین سے نوازے۔

علّامہ موصوف نے الفاظ کی معنویت اور مطالب کی مفہومیت کو نہایت آسان اور عام فہم

زبان میں اس طرح بیان کیا ہے کہ کسی بھی مقام پر ذہنی الجھاؤ نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض آیات کی ترجمانی میں لطافت، بیان کی گہرائی اور گیرائی اس انداز کی ہے کہ اس مقام پر علامہ موصوف منفرد اور دُرِّ یکتا نظر آتے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیے اور فیصلہ کیجئے کہ کلماتِ قرآن کے مفہوم و معانی کو باریک بینی اور سادگی کے ساتھ بیان کرنے میں خوبصورت الفاظ کو برمحل استعمال کرنے کی وجہ سے قرآن کی یہ ترجمانی حقوق ترجمہ کی ادائیگی کے ساتھ لذّتِ تفسیر سے بھی آشنا کرتی ہوئی نظر آتی ہے مثلاً :

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ (۱۷۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۲۰ پارہ ۱۵)

سیدھا سادہ لفظی ترجمہ یہ ہے کہ "تمہارے رب کی عطا کسی کے لئے بند نہیں" (جیسا کہ دیگر مترجم حضرات نے کیا ہے) لیکن پاریکھ صاحب ترجمہ اور ترجمانی کی روح کو الفاظ کے پیکر میں اس طرح سمونے کی کوشش کرتے ہوئے کہ "آپ کے رب کی عطا اور بخشش پر کوئی روک نہیں لگا سکتا" قرآن پاک کے اندازِ بیان اور احکم الحاکمین کی قوّت فیصلہ اُردو پڑھنے والے حضرات کے ذہن کے قریب کس قدر خوبصورتی سے کر دیا ہے۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ (۱۷۔ سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۲۵ پارہ ۱۵)

اس آیت کی ترجمانی پر غور فرمائیں۔ "تم کیسے ہو، کیا ہو، تمہارے جی میں کیا ہے، تمہارا رب خوب خوب جانتا ہے"

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَا بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ (۱۲۔ سورۂ یوسف آیت ۲۴ پارہ ۱۳)

"اس عورت نے یوسفؑ کے ساتھ پختہ ارادہ کر لیا تھا، اور یوسفؑ نے اگر اپنے رب کی دلیل اور حجّت کو نہ دیکھا ہوتا تو ان کا بھی ارادہ ہو جاتا"

موصوف نے قرآنی مفہوم اور عصمتِ انبیاء دونوں باتوں کو کس قدر عمدہ انداز میں بیان کیا ہے۔ علامہ موصوف کے تمام ترجمۂ قرآن میں یہی اوصاف دائر و سائر ہیں۔ اس کے باوجود اسلاف کی روش سے کہیں بھی انحراف نہیں کیا۔ افراط و تفریط سے دامن بچاتے ہوئے ہر قدم پر مقصدِ قرآن فہمی کی سہولت پیشِ نظر ہے۔

حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب نے ترجمۂ قرآن کو مفید سے مفید تر۔ آسان اور عام فہم بنانے کے لئے اپنی اس کاوش میں مکمّل طور پر خلوص نیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کے مقتدر اور معتبر علماء کرام کو نظر ثانی کی دعوت دی۔ جس میں حضرت مولانا مفتی ظفیر الدّین صاحب، مفتی دار العلوم دیوبند، مفسّر قرآن حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی" ادارہ رحمتِ عالم، شیخ چاند لال کنواں دہلی، حضرت مولانا حافظ ہارون رشید صاحب صدیقی، استاد دار العلوم

ندوۃ العلماء لکھنؤ، حضرت مولانا سیّد محمّد واضح رشید صاحب ندوی، استاذ التفسیر ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ اور حضرت مولانا ابو السّعود صاحب امیر شریعت کرناٹک و مہتمم دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور کے ساتھ ساتھ اس بے مایہ کو بھی یہ عظیم ترین ذمہ داری سپرد فرمائی۔

۲۳ر مارچ ۱۹۹۳ء مطابق ۲۸ر رمضان ۱۴۱۳ھ

۴۔ عالمِ ربّانی حضرت مولانا مفتی ظفیر الدّین صاحب مفتاحی
مفتی دار العلوم دیوبند

اپنے مبارک پیش نامے میں مندرجہ ذیل ارشادات تحریر فرماتے ہیں کہ:

اخیر میں مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب ناگپور نے ترجمۂ قرآن کیا۔ جن کو قرآن پاک سے خاص مناسبت ہے اور جن کا مشن ہی قرآن پاک کی تعلیم و تدریس اور اس کی اشاعت ہے۔ اور مسلمانوں کو قرآن پاک اور اس کے معنیٰ و مطلب سے قریب کرنا ہے جس کی وصیّت حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلویؒ نے اپنے مقدمہ "فتح الرحمٰن" میں فرمائی تھی کہ "ہر عاقل بچّہ کو قرآن پاک کا ترجمہ ضرور پڑھایا جائے" مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحبؒ نے اس اخیر زمانہ میں عام فہم ترجمہ یا ترجمانی کی ضرورت شدّت سے محسوس کی تاکہ ہر معمولی پڑھا لکھا اور جدید تعلیم یافتہ آسانی کے ساتھ قرآن کے مفہوم کو اس کے ترجمہ سے سمجھ سکے۔ اور اللہ کے کلام سے اسے سچّی مناسبت پیدا ہو جائے انھوں نے ان تمام ترجموں کو جن کا ذکر اوپر آیا سامنے رکھ کر اپنا ترجمہ بڑے غور و فکر کے ساتھ لکھنا شروع کیا۔ اور کئی سال میں قرآن کا ترجمہ مکمّل ہو گیا۔

کوئی شبہ نہیں کہ مولانا پاریکھ صاحب کا ترجمۂ قرآن چونکہ سات آٹھ مستند ترجموں کو سامنے رکھ کر کیا گیا ہے۔ اس لئے ترجمانی میں کوئی جھول نہیں ہے۔ زبان صاف ستھری سلیس اور بامحاورہ ہے۔ قرآن کا مفہوم بھی پورے طور پر ترجمہ سے عیاں ہے

- اور کوئی شبہ نہیں کہ موصوف کے ترجمہ میں قرآن پاک کے مفہوم کی ترجمانی بہت سلیس اور شگفتہ انداز میں آگئی ہے۔ (اقتباس از عنایت نامہ ۳ر جمادی الآخر ۱۴۱۲ھ)
- میری دعا ہے کہ قرآن مع ترجمہ جلد شائع ہو کر سامنے آجائے۔ یہ رب العالمین کی عنایت بے نہایت ہے کہ آپ سے اس نے یہ عظیم خدمت لی۔ ماشاء اللہ قرآن پاک پر آپ کی بہت گہری اور وسیع نگاہ ہے۔ اس خدمتِ گرامی کا جس قدر شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔ (اقتباس از گرامی نامہ ۲۸ر شعبان ۱۴۱۵ھ)
- اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس ترجمہ کو چھپوا دیں۔ انشاء اللہ مقبولِ خاص و عام ہوگا۔ اور آپ کے لئے اجرِ عظیم کا باعث ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی یہ گراں قدر خدمت قبول فرمائے اور آپ کے حق میں صدقۂ جاریہ بنا دے۔ (اقتباس از اعزاز نامہ ۶ر شعبان ۱۴۱۵ھ)

۵۔ حضرت مولانا حافظ **ہارون رشید** صاحب صدیقی ایم۔اے

حدیث وتفسیر ریاض یونیورسٹی۔ ناظر المعہد المتوسط دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو

اپنی مفید آراء گرامی میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

اس میں شک نہیں کہ محترم **پاریکھ** صاحب اپنے مقصد میں بہت حد تک کامیاب ہیں۔ موصوف نے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی غرض سے سہل سے سہل الفاظ لانے کا بڑا اہتمام کیا۔ مجھے اُمید ہے کہ مولانا کا یہ ترجمہ جس طرح دینداروں میں مقبول ہے عند اللہ بھی مقبول ہوگا۔ (۵ رجب ۱۴۱۲ھ)

۶۔ عالم ربّانی وصاحبِ قلم حضرت مولانا محمد رابع حسنی صاحب ندوی

استاذ التفسیر ومہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

اپنے گرانقدر تحسینی کلمات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

محترم مولانا **عبد الکریم پاریکھ** صاحب علم کی خدمت سے زیادہ دعوت واصلاح کی فکر رکھتے ہیں۔ اور اس پہلو کو انھوں نے ترجمۂ قرآن مجید کی خدمت میں زیادہ ملحوظ رکھا ہے۔ یہ قیمتی بات ہے۔ اور اس کے لئے محترم مولانا **عبد الکریم** پاریکھ صاحب مبارک باد اور قدر دانی کے پورے پورے مستحق ہیں۔ میں اپنی خوشی اور جذبۂ قدر دانی پیش کرتا ہوں۔ اور قرآن مجید کی خدمت اور اس کے مطالب کی اشاعت کو ان کی عظیم دینی خدمت سمجھتا ہوں۔ محترم **پاریکھ** صاحب نے کوشش کی ہے کہ مستند علماء دین نے جو ترجمے کئے ہیں وہ ان کے دائرے میں رہتے ہوئے ترجمہ کریں۔ اور اندازہ اختیار کریں جس سے بات کا سمجھنا آسان ہو۔

۷۔ فقیہ عصر حضرت مولانا قاضی **مجاہد الاسلام** صاحب

چیف قاضی مرکزی امارت شرعیہ بھارو اُڑیسہ پھلواری شریف پٹنہ

اپنے دُرِّ نایاب وبیش بہا ارشادات میں تحریر فرماتے ہیں کہ

مولانا **عبد الکریم پاریکھ** صاحب نے قرآن کریم کی حکیمانہ تشریح کے ذریعہ لوگوں کے دلوں سے شکوک وشبہات کے کانٹے نکالے ہیں۔

مولانا موصوف کا ترجمہ قرآنی مفاہیم کی ایسی تشریح ہے جو ہر عام آدمی کی سمجھ میں آجائے۔

(۵ مارچ ۱۹۸۹ء)

۸- عالم حقانی حضرت مولانا فضل الرحمٰن قاسمی
استاذ حدیث دار العلوم سبیل السلام حیدرآباد
کے گرانقدر افتتاحیہ کلمات کے چند مفید جملے

(مولانا پاریکھ صاحب کے ترجمۂ قرآن میں) اندازِ تشریح بڑا دلنشیں، روح افزا ہے۔ اس کی راہ میں حائل ہونے والے ہر خس وخاشاک کو خداوند کریم دور فرماکر اس مقدس و معظم ترجمہ کے فیض و برکات کو عام وتام کردے۔

(۱۸ر مئی ۱۹۸۹ء)

۹- حضرت علامہ مولانا ابوالسعود احمد صاحب
بانی وناظم اعلیٰ سبیل الرشاد بنگلور- امیر شریعت کرناٹک
کے عنایت نامہ کی چند اہم تحریرات:

حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب صدر مجلس تعلیم القرآن ناگپور کا ترجمۂ قرآن میں نے جستہ جستہ دیکھا۔ یہ آیاتِ قرآنیہ کی سلیس ترجمانی اور آسان خلاصہ ہے۔ قرآنی مطالب کو سمجھنے کے لئے عامۃ المسلمین اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

۱۳ر رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۰ر اپریل ۱۹۸۹ء)

۱۰- جیّد عالم ربّانی حضرت مولانا عبد الاحد ازہری صاحب
قاضیٔ شریعت مالیگاؤں
اپنے بیش بہا اور مبنی علی الحقائق دیباچہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

اب تک جتنے بھی تراجم قرآن پاک ہوئے ہیں وہ سب عوام کی سطح سے بہت ہی بلند ہیں ظاہر بات ہے کہ بازار کے رہنے والے تاجر، کارخانے کے مزدور، عام حمّال اور قلی، حجّام اور دھوبی، مستری اور سنار، گلی کوچوں میں رہنے والی کم پڑھی لکھی پردہ نشین خواتین، اور کالجوں یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم، عربی زبان سے نابلد لڑکے اور لڑکیاں ان تراجم سے کما حقہٗ مستفید نہیں ہوسکتے جو علم کی اعلیٰ بلندیوں پر ہیں ضرورت اس بات کی شدّت سے محسوس کی جارہی تھی کہ قرآن کا کوئی ایسا ترجمہ سامنے آئے یا لایا جائے جس میں عوامی سطح کو مدّنظر رکھتے ہوئے قرآن کی ترجمانی کا حق اس طرح ادا کردیا جائے کہ کہیں کسی بھی طرح اکابر علماء حق کی شاہراہ سے ذرّہ برابر بھی انحراف نہ ہو۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کوشش میں مولانا پاریکھ صاحب صد فی صد کامیاب ہیں۔

(۱۱ر دسمبر ۱۹۹۴ء مطابق ۷ر رجب المرجب ۱۴۱۵ھ)

۱۱- باوقار عالم دین مولانا سیّد مصطفےٰ رفاعی جیلانی ندوی
سجّادہ نشین خانوادۂ قادریہ رفاعیہ بنگلور کے
ارشاداتِ عالیہ کے چند اقتباسات

(حضرت مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب) کے ترجمہ میں لفظاً و معناً کوئی جدّت پسندی کا شائبہ نہیں جو کچھ لکھا گیا وہ قدماء اور سلف صالحین کے تراجم سے مستفاد ہے۔ ملک کے محتاط اور بابصیرت علماء کرام اور اہلِ نظر مشائخ نے اس کی تصویب فرمائی ہے۔

اسلوب اور اندازِ تحریر ایسا شائستہ اور آسان تر اور سہل ہے کہ تعلیم یافتہ و کم تعلیم یافتہ دونوں طبقات ترجمہ سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ توضیحی و تفسیری نوٹس اتنی معلومات افزا ہیں کہ وہ خود ایک معلوماتی خزانہ ہیں۔

(یکم ستمبر ۱۹۹۴ء)

۱۲- مشہور عالم ربّانی مفتی احمد علی سعید صاحب دیوبند کے
قیمتی و اہم مقدمے کی تلخیص کے چند الفاظ ملاحظہ ہوں

میں نے آپ کے بھیجے ہوئے فرمہ کا بغور مطالعہ کیا آپ نے تفسیر بالرائے نہیں کی۔ اس فرمہ کو پڑھ کر میں نے تو یہی سمجھا کہ آپ نے زبان کو نکھار دیا اور ترجمہ کو عام فہم بنا دیا۔

۱۳- زاہد و متّقی حضرت مولانا قاری محمّد قاسم صاحب
خطیب و امام جامع مسجد پریامیٹ مدراس کا دلنشیں و پُروقار تعارفی خلاصہ

برسوں کی عرق ریزی کے بعد آپ نے فہم قرآن کو آسان اور عام کر دیا۔ یہ دنیائے انسانیت پر آنجناب کا گراں قدر احسان ہے۔ آپ کے آسان ترجمۂ قرآن کا نسخہ ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اس عظیم کارنامہ پر میں آپ کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

نوٹ : اس کے علاوہ اور بھی متعدد علماء کرام اور اعلیٰ سطح کے مفتیانِ شرعِ متین کی آراء، مقدمات، تبصرے اور فتاوٰی الحمدللہ موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن قرآن مجید کی اس جلد کے ساتھ اگر ان سب کو شائع کیا گیا تو مزید کئی صفحات کا اضافہ کرنا ہوگا۔ اس لئے بزرگانِ دین نے مشورہ دیا کہ ایک کتابچہ کی شکل میں تمام علماء ربّانی کے تبصرے، آراء و فتاوٰی یکجا طور پر الگ سے جمع کر کے شائع کئے جائیں۔ اللہ کے مقبول بندوں کے حکم پر عمل کرتے ہوئے "تشریح القرآن پر علماء ربّانی کی تحقیقی نظر" نامی ایک بُک لیٹ الگ سے شائع کر دی گئی ہے۔

جنھیں مزید تفصیلات مطلوب ہوں وہ "تشریح القرآن پر علماء ربانی کی تحقیقی نظر" نامی کتاب کو ملاحظہ فرمالیں۔

ایک مخلصانہ اپیل

تشریح القرآن کی اس تصحیح پر الحمدللہ علماء کرام نے اچھا خاصہ وقت صرف کیا ہے۔ اور مفصّل مقدّموں کے ساتھ اپنی آراء و مشوروں سے بھی نوازا ہے جن کی تلخیص ان صفحات میں ابھی ابھی آپ پڑھ چکے ہیں۔ ان علماء کرام کے احکامات و مشوروں کی تعمیل کے بعد کتابت کے مرحلے سے گذرتے ہی تقریباً ۱۸، ۲۰ افراد نے نہایت غور و انہماک سے حرف بحرف پڑھ کر تصحیح کی ہے۔ پھر بھی ہم بندے بشر ہیں۔ چاہے کتنی بھی گہری نظر ڈالی گئی ہو خطا کا امکان رہتا ہے۔ لہٰذا قارئین سے عاجزانہ گذارش ہے کہ اگر خدانہ کرے کوئی زَبر، زیر، پیش یا کوئی نقطہ نگاہ سے چھوٹ گیا ہو۔ یا طباعت کے وقت کیمرے کے عکس کی پکڑ میں نہ آسکا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔ فوراً انشاء اللہ اس کی تصحیح کر لی جائے گی۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

خادم العلماء : ناصر خاں

مینیجنگ ڈائریکٹر

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ
۴۳۳ متیا محل اردو مارکیٹ جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶
فون آفس : ۳۲۷۱۹۹۸ ۳۲۶۵۳۰۶ رہائش : ۳۲۶۳۳۸۶

الحاج عبدالکریم الباری
Abdul Karim Parekh

Fire Brigade Road, Lakadganj
NAGPUR - 440 008
Phones : Office : 48035, 42756
41219, 42836
FAX NO-0712-45529 Resi. : 42307, 42836

Dated ..... [illegible]
۷ رجب المرجب ۱۴۱۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت المکرم مفتی صاحب و قاضی شریعت دار القضاء مالیگاؤں مہاراشٹر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس عریضہ کے ذریعہ میں عبدالکریم پاریکھ ناگپور اپنے ترجمہ قرآن مجید جس کا نام مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی دہلوی کے مشورہ کے مطابق "تشریح القرآن" قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی رکھا گیا ہے اور جو مقتدر علماء کرام کی اصلاح اور ان کی آراء و مشورے کے مطابق تصحیح کئے جانے کے بعد اشاعت کی منزل میں ہے۔ اگر میری یہ کوشش شریعت مطہرہ کے مطابق ہو تو اسے شائع کرنے کا شرعی فتویٰ عنایت فرمائیں۔ کتاب و سنت کی سند لینے کے لئے خالص امور شرعی میں موجودہ کورٹ کچہری میں جانا یا رجوع ہونا میں حرام سمجھتا ہوں اس لئے آپکی خدمت میں شرعی فتویٰ کے لئے حاضر خدمت ہوں۔ پائے نشین و خادم العلماء

عبدالکریم پاریکھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ لائق قدر اور مستحق تحسین ہیں کہ آپ نے قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی کا فریضہ انجام دیا ہے، جو ہر دور کے علماء ربانی کا محبوب شغل رہا ہے۔ آپ کی اس گرانقدر کاوش نے اس سلسلہ کو باقی رکھا ہے۔ آپکے ترجمہ قرآن مجید کو پڑھکر اور دیکھکر مشہور مفسر قرآن اور ترجم و تفاسیر کے ایک مستند اسکالر حضرت مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی دہلوی نے "تشریح القرآن" (قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی کا نام دیا ہے۔ اور پھر مقتدر علماء کرام کی آراء اور ان کے مشوروں کے مطابق اسکی تصحیح اصلاح و تصحیح کا نازک کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ آپکا یہ ترجمہ اصلاح و تصحیح اور احتیاط کے اتنے مراحل سے گذر چکا ہے تو اب اس کے مستند اور معتمد ہونے میں کسی قسم کا کوئی شبہ باقی نہیں رہا، اس لئے اب اسکی طباعت و اشاعت میں بھی کسی قسم کی کوئی شرعی قباحت باقی نہیں رہی، اسکو پہلی فرصت میں اشاعت پذیر ہو کر عام بندگان خدا بالخصوص مسلمانوں کے ہاتھوں میں پہنچ جانا چاہئے، تاکہ قرآن کا فطری پیغام عام ہو۔ اور عربی دانوں کے علاوہ کم پڑھے لکھے اردو داں بھی اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں، اور اپنی حیات انسانی کے تاریک گوشوں کو قرآن کی تعلیم و ہدایت کے نور سے منور اور روشن کریں فقط

عبدالاحد [illegible]

قاضی شریعت دار القضاء مالیگاؤں

۱۲ رجب ۱۴۱۵ھ

Ref: Date 28/12/94

۲۳ رجب ۱۴۱۵ھ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ

حضرت مولانا صہیب اکرم پاریکھ صاحب سلمہ جو مدرسہ اسلام علوم بانی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے اجازہ خلافت یافتہ ہیں اور پچھلے چالیس برسوں سے قرآن مجید کو معانی کے ساتھ پڑھنے پڑھانے کی دعوت دے رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس مقصد میں وہ بڑی حد تک کامیاب ہیں۔ موصوف نے اُن پڑھ لوگوں، خواتین اور باقی اسکول کے طلبہ طالبات کی سہولت اور افادیت قرآن مجید کے معانی سے قریب کرنے کیلئے نہایت ہی سہل اور آسان زبان میں، قرآن مجید کی ترجمانی تحریر فرمائی ہے، جس کا نام حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی صاحب دہلوی کے مشورہ سے "تشریح القرآن" قرآن مجید کے معانی کی عام فہم ترجمانی رکھا گیا ہے۔ مکمل مستند علماء کرام نے قرآن مجید کی اس ترجمانی کا مطالعہ فرما کر اسکی تصحیح بھی فرمادی ہے اور اب یہ کتاب تین آخری مرحلہ میں ہے۔ علماء کرام کے تبصرہ اور ان کی آراء نیز کتابت شدہ پارہ کی فوٹو کاپی اس مراسلہ کے ہمراہ ملفوف ہے۔ مولانا صہیب پاریکھ صاحب کا یہ کوشش اگر خدمت مطلوبہ کے معیار پر ہوا، خلق خدا کیلئے نافع ہو تو شرعی نقطہ نظر کے مدنظر مجھے اسکے نشر و اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ بینوا توجروا المرجو خلاص و طالب دعا

الجواب ۹۰۶ ج

حامداً ومصلیاً۔ یہ قرآن پاک جس کا آپ نے سوال میں تذکرہ کیا ہے پہلے بھی اسکے کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں، پر بعض علماء کے توجہ دلانے سے انہوں نے باضابطہ اس ترجمہ پر متعدد علماء سے نظر ثانی کرائی، خود اس خاکسار نے بھی حکیم الامت حضرت تھانویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن ندوی رحمہ اللہ کے ترجموں کو سامنے رکھ کر نظر ثانی کی، جناب حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی کے ترجمہ سے خاص مناسبت ہے۔ پھر حضرت مولانا محمد رابع صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے اسے دیکھا اور دوسرے علماء نے بھی۔

اخیر میں حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم نے بنور مطالعہ کیا اور اس ترجمہ کو سراہا اور خوشی کا اظہار فرمایا اب اس کے بعد اس ترجمہ کی اشاعت میں بظاہر کوئی شبہ بلکہ شبہ کا شائبہ بھی باقی نہیں رہا یوں انسان کام بھول چوک سے خالی نہیں ہوتا الانسان موکب من الخطأ والنسیان آپ اس ترجمہ کو خواہ اس کا نام ترجمان رکھیں یا تشریح القرآن بصد شوق شائع کر سکتے ہیں انشاء اللہ یہ ترجمہ مقبول ہوگا۔ عوام و خواص کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ واللہ اعلم

محمد الغزالی الدین الموزل
مفتی دار العلوم دیوبند
۲۸ شعبان المعظم ۱۴۱۵ھ

الجواب صحیح
حبیب الرحمٰن عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
کفیل الرحمٰن

الجواب صحیح
محمد طاہر عفا اللہ عنہ

Mr. Abdul Ghafoor Parekh

Is available on Website & YouTube

With Discourses, Dars e Qur'an,

Lectures, Seminars, Classes

Alongwith other speakers like

Abdul Majid Parekh, Dr. Shaheena Khatib,

Hamid Quraishi, Salahuddin Shaikh & others

Also world renown Scholar

Padmabhushan Maulana Abdul Karim Parekh

On

Website: www.explore-quran.com
www.iqramedia.net
www.functional-arabic.com
YouTube.com: Explore-Quran
Arabic Classes on: www.understandquran.com

مُفسّرِ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

کی

دوسری تصنیفات وتالیفات

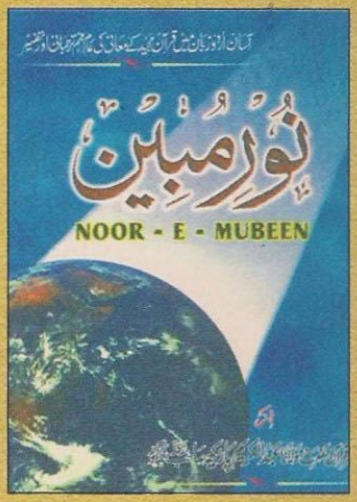

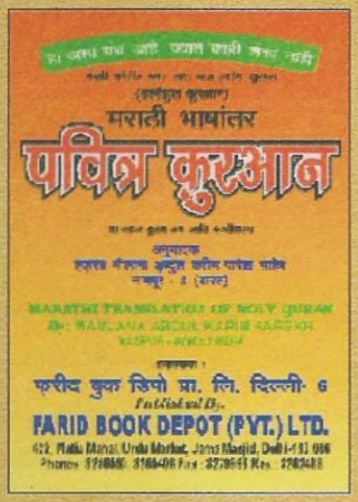

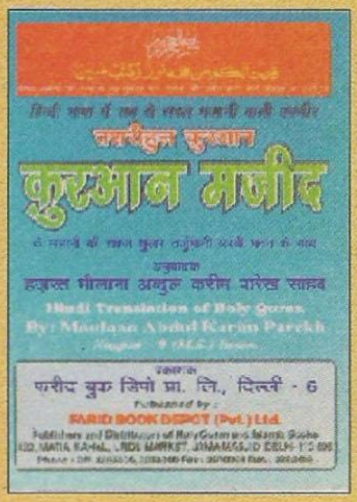

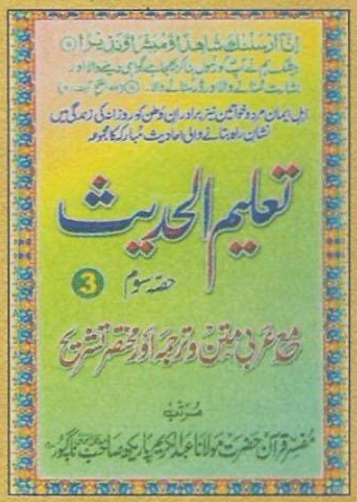

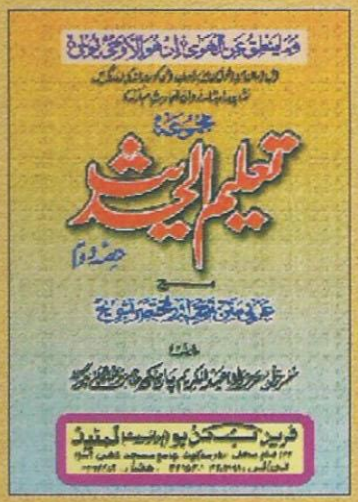

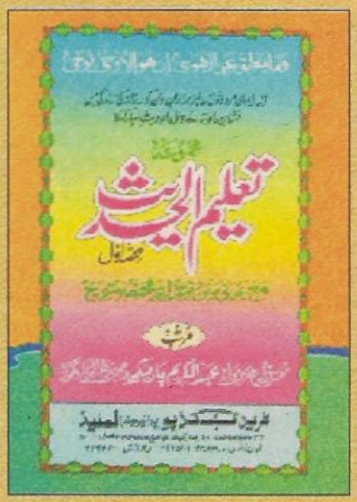

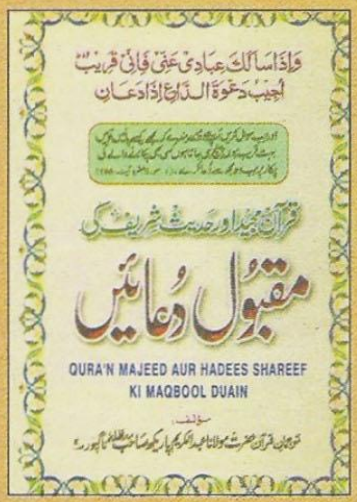

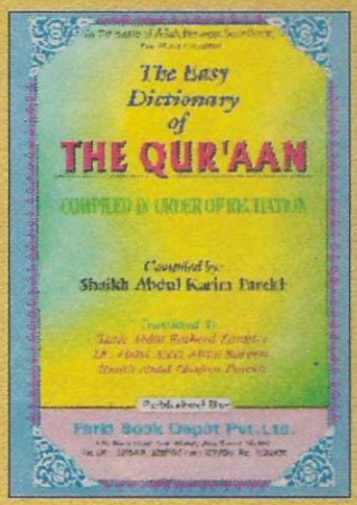

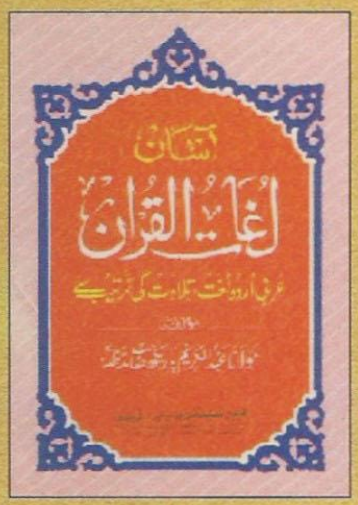

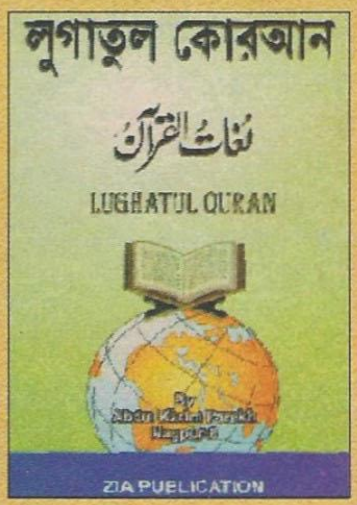

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2
Phone : 23289786, 23289159 Fax : 23279998 Res. : 23262486
e_mail : farid@ndf.vsnl.net.in ● farid_export@hotmail.com
Website: www.faridexport.com ● www.faridbook.com